لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون

نہ پہنچو گے نیکی کی حد کو جب تک نہ خرچ کرو گے ایک (اللہ کی راہ میں) جس سے محبت رکھتے ہو

کیفیت

سال سی و یکم مدرسہ عربیہ اسلامیہ

مظاہر علوم سہارنپور

بابت سنہ ۱۳۱۳ھ

حسب الفرمائش مہتممان مدرسہ ہذا باہتمام جناب مولوی محمد عبد اللہ صاحب کارپرداز مطبع

در مطبع مجتبائی دہلی طبع گردید

مختصر فہرست کتب موجودہ کتبخانہ تجارت مطبع مجتبائی دہلی

قرآن شریف چار ترجمہ دو

ترجمہ فارسی شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ
و شیخ سعدی شیرازی رح - و دو
ترجمہ اردو شاہ رفیع الدین رح
و شاہ عبد القادر رح - و فوائد و
شان نزول برحاشیہ تقطیع کلان
۲۶+۲۰ مجتبائی کاغذ حنائی للعہ

حمائل شریف معری مجتبائی

نہایت صحیح اس حمائل میں بھی
بالکل وہی صفات ہین جو کہ حمائل
مترجم ایک اشرفی فی غلطی انعام
والی مجتبائی مین ہین دیکھنے
سے اسکی خوبی شائقین معلوم
کر سکتے ہین اور بشرط پسند مطبع
سے روانہ ہو سکتی ہے - کاغذ چکنا
ولایتی بلا جلد ۱۲/

حمائل شریف منشی ممتاز علی

والی مطبوعہ مطبع مصطفائی دہلی
سنہ ۱۳۱۲ھ کاغذ سفید چکنا صاف
صحیح طول ۵۰ - انچہ عرض ۳ انچہ ۱۰/
ایضاً حنا شدہ ۱۲/
ایضاً بلا حنا مجلد پارچہ عہ
ایضاً مجلد چرمی عمدہ
اگر حنا شدہ مجلد ہوگی تو قیمت میں
۱/ اضافہ ہونگے -

حمائل شریف معری و مترجم

مجتبائی اس حمائل کو معری و
مترجم دونون کہہ سکتے ہین کیونکہ
متن اسکا معری ہے اور حاشیہ پہ
ہندسہ وار آیۃ آیۃ کا بامحاورہ اردو
ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب رح
کا لکھا ہے - اسکا اشتہار فی غلطی
متن ایک اشرفی یا دس روپیہ
نقد ہے - یہ وہ حمائل ہے کہ جسکی
مثل کوئی حمائل آج تک تمام
ہندوستان مین طبع نہین ہوئی
اور جسکی نسبت صاف اعلان ہے
کہ جو صاحب طلب کرین اگر مرضی
کے موافق نہ پاوین تو فوراً
ویلیوپی ایبل مطبع کو واپس
کردین بلا جلد کاغذ رسمی عہ
ایضاً مجلد چرمی نقرئی کاغذ رسمی للعہ
ایضاً مجلد طلائی درجہ اول کاغذ صہ/
ایضاً کاغذ چکنا ولایتی بلا جلد للعہ
ایضاً مجلد چرمی نقرئی صہ/
ایضاً مجلد چرمی طلائی درجہ اول ۱۲/صہ
ایضاً مجلد چرمی طلائی درجہ اعلی ۱۲/عہ
ایضاً کاغذ زرد بلا جلد للعہ
ایضاً مجلد چرمی نقرئی صمہ

حمائل شریف معری و مترجم مجتبائی
کاغذ زرد مجلد چرمی طلائی درجہ اول ۱۲/صہ
ایضاً مجلد چرمی طلائی درجہ اعلی ۱۲/عہ
یہ حمائل شریف حسب ذیل چار ضمن
پر رکھی گئی ہے
(۱) محض سادہ بلا رنگ حنا
(۲) متن حنائی
(۳) بیاض مابین متن و حاشیہ
حنائی -
(۴) متن و بیاض مابین متن و
حاشیہ دونون رنگین -
واضح ہو کہ جلدین ان حمائلون
کی ایسی نہین ہین کہ ہر مقام پہ
تیار ہو سکین بلکہ کلکتہ مین بھی
ایسی جلدون کا بننا بلا اہتمام خاص
ممکن نہین بعض اجلاد درجہ اعلی
کی پشت پر طلائی حرفون مین یہ
عبارت بھی ثبت ہے -

تفسیر جلالین مع کمالین

محشی بحواشی جدیدہ و مفیدہ مجتبائی
کاغذ ولایتی صمہ
ایضاً کاغذ گلابی موٹا تقطیع کلان
۲۶+۱۶ صمہ/

تفسیر جلالین محشی فاروقی عہ/۴

تفسیر بیضاوی تا سورہ بقرہ

یعنی تا مقام درس محشی بحواشی از
شہاب خفاجی و ملا عصام عبد الحکیم
سیالکوٹی - مجتبائی جلد اول ۶
ایضاً جلد دوم بصفحات مسطورہ
بالا تا سورہ کہف سہ/۴

تفسیر مظہری قاضی ثناء اللہ

صاحب پانی پتی رح منزل اول
مطبوعہ حصار

تفسیر عزیزی فارسی سورہ بقرہ

از مولانا شاہ عبد العزیز صاحب رح
محدث دہلوی نہایت صحیح مطبوعہ
مطبع مجتبائی معہ فرہنگ سا/
ایضاً کاغذ ولایتی

تفسیر سورہ ہود از مولوی

سپہدار خان دہلوی - مجتبائی ۱/

ترمذی شریف محشی

شمائل نبوی باضافہ فہرست
ابواب - مجتبائی صحیح
طبع جدید
ایضاً کاغذ ولایتی
مسند امام اعظم مع
ملا علی قاری رح مجتبا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ اللہ العلی العظیم ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔ اللہ جل شانہ کے انعامات بے انتہا واحسانات لا تحصٰی ہیں انسان کا کیا منہ جو شکر ایسے کریم کا ادا کر سکے اور اس ضعیف کی کیا بنیاد جو حق بندگی جیسا چاہئے ویسا پورا کر سکے۔ مصنوع سے صانع کے اوصاف محض لاف سراپا گزاف۔ مخلوق سے حمد خالق جل وعلا کس کی طاقت کس کا حوصلہ تعالیٰ شانہ کیسا مہر پرور کیسا مہربان ہے کہ اپنے بندوں پر ہر لحظہ احسان پر احسان ہے۔ گناہوں پر نظر نہیں کرم سے کام ہے کرم بھی وہ کرم جو خاص نہیں بلکہ عام ہے۔ نعت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم وآل اطہار واصحاب ابرار رضی اللہ عنہم سبب [illegible] وزینت بیان کر کے مدعائے ضروری عرض ہے۔ خداوند تعالیٰ کے فضل وکرم پھر تائید اہل ہمم سے سال مسمّٰی ۱۳۲۱ھ [illegible] مدرسہ عربی اسلامی مظاہر علوم سہارنپور بخیریت تمام انجام کو پہنچا الحمد للہ علی ذالک۔ افضال ایزدی سے تائید [illegible] مددگار ہوئیں۔ حضرات معاونین نے اس کی امداد میں بہت ہمتیں کیں حتے الوسع زر نقد وکتاب وخوراک پوشاک سے مدرسہ ہذا کی معاونت وطلبہ مسافرین کی خبرگیری فرمائی۔ حضرات عالی ہمت کی اس فیاضی کا شکریہ جو انہوں نے [illegible] مدرسہ ہذا میں فرمائی ہے جملہ خیرخواہان اسلام پر عموماً اور اہالیان مدرسہ پر خصوصاً واجب ہے جو بزرگان اسلام اس بارہ میں کمر ہمت باندھے ہوئے ہیں اور بقدر وسعت خواہ بعطائے چندہ جس پر مدرسہ کا بقا منحصر ہے امداد فرماتے ہیں۔ خواہ طلبہ کے خوراک وپوشاک میں اعانت فرماتے ہیں یا ان کے راحت وآرام وتقرر جائے قیام [illegible] میں سعی فرماتے ہیں حق جل شانہ علاوہ عطائے جزائے اخروی کے ان کو قوت واستطاعت دینی ودنیوی کی یوماً فیوماً زیادہ عطا فرماوے۔ اور جن اہل ہمم کو ہنوز اس طرف توجہ نہیں ہوئی مقلب القلوب ان کے قلوب کو ورغبت کو اس طرف [illegible] کو ان کی چشم بصیرت سے اٹھائے ان حضرات کو چاہئے کہ احکام حضرت نبی صلعم وصحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین [illegible] میں جلدی فرماویں کہ دنیا دار گزران ہے وفا دار البقاہی کو ہے۔

امابعد یہ کیفیت سالانہ مدرسہ بابت سنہ ۱۳۲۱ھ بنا بر اطلاع دہی ہر خاص وعام وترغیب دیگر خیرخواہان اسلام ہدیہ ناظرین کی جاتی ہے۔

پہلے ذکر کرنے حالات مدرسہ کے ذکر **انتقال مولوی ڈپٹی نجف علی صاحب** مرحوم ممبر مدرسہ ہذا و جامع مسجد سہارنپور کا ضروری ہے مولوی صاحب موصوف سے مدرسہ کو بہت کچھ امداد اور معاونت پہنچتی تھی یعنے ہر وقت و ہر لحظہ حالات مدرسہ کے نگراں و جویاں رہتے تھے اور مدرسہ کے تہ دل سے خیر خواہ و خبر گیراں تھے۔ بعد انتقال حضرت مولانا مولوی محمد مظہر صاحب مدرس اول و مولوی فیض الحسن صاحب ممبر مدرسہ ہذا کے نگرانی جملہ کاروبار انتظامی و خبرگیری مدرسہ کے ڈپٹی صاحب ممدوح نے گویا اپنے ہی ذمہ لے رکھی تھی جو کچھ عزل و نصب بابت انتظام مدرسہ ہوتا تھا بدون صلاح و صوابدید ڈپٹی صاحب موصوف کے نہ ہوتا تھا علاوہ اس کے فراہمی چندہ میں بھی از حد ساعی و الدال علی الخیر کفاعلہ تھے۔ وقت ضرورت کے زائد امداد معمولی سے معاونت طلبہ میں دریغ نہ فرماتے تھے۔ جمع کرنے کتب دین کا نہایت شوق تھا چنانچہ طلبہ مدرسہ کو کتب ڈپٹی صاحب سے بہت کچھ فائدہ ہوتا تھا اور ہوتا ہے تاریخ ۸ اروز دوشنبہ ۸ بجے شب ذی الحجہ کو اس جہان فانی سے رحلت فرمائی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اللہ تعالے اُن کو اپنے فضل و کرم سے جنت الفردوس میں درجات عالیہ اور وابستگان کو صبر و نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین ✤

سرپرستی حضرت مولانا مولوی رشید احمد صاحب دام فیوضہ و دیگر امور انتظامیہ

بعد انتقال ڈپٹی صاحب مرحوم کے اہل شورے کی رائے اس بات پر مستحکم ہوئی کہ پہلے بوجہ خبرگیری ڈپٹی صاحب مغفور کے کچھ ضرورت ممبر زیادہ تر مصروف اس کارخانہ صدقہ جاریہ کے نہ تھے اب کہ ڈپٹی صاحب مرحوم راہی ملک بقا ہوئے دوسرا قائم مقام کرنا امر ضروری ہے۔ اور اس مدرسہ کو کسی صاحب عالم باعمل و فاضل بے بدل مقتدائے عالمیان و پیشوائے سالکاں کی اشد ضرورت ہے لہذا واسطے سرپرستی مدرسہ ہذا کے خدمت اقدس میں حضرت مولانا و مقتدانا جناب مولوی رشید احمد صاحب مدظلہ العالی التجا کی گئی۔ اور درخواست باتفاق رائے جملہ ممبران بھیجی گئی چنانچہ حضرت موصوف نے سرپرستی مدرسہ ہذا کی قبول فرما کر منظوری سے ممتاز فرمایا اللہ تعالے سرپرستی حضرت ممدوح کی مدرسہ و اہل شورے و جملہ اہل شہر کو مبارک فرماوے آمین ثم آمین۔ بآلہ الامجاد و بحرمۃ النون والصاد۔

آیندہ سے جو کچھ نسبت عزل و نصب ملازمین و اہل شورے و جملہ حالات مدرسہ کے ارشاد جناب ممدوح کا ہوگا وہ قطعی اور قابل العمل ہوگا اور ممبران موجودہ شہر حسب اتفاقات وقت کے اپنی رائے تجویز کر کے بصورت اختلاف رائے ممبران واسطے منظوری و اجازت کے و بصورت اتفاق رائے محض اطلاعاً خدمت میں حضرت مولانا صاحب ممدوح کے بھیجا کرینگے۔

اور یہ بھی قرار پایا کہ حافظ محمد حسین صاحب فرزند ارجمند جناب ڈپٹی صاحب مرحوم جو مرد صالح اور سعید ہیں اور مکان پر قیام کرینگے بجائے اپنے والد مرحوم کے ممبر قائم ہوں۔

اور نسبت سر انجام امور روزانہ مدرسہ کے یہ انتظام ہوا کہ خواجہ احمد حسن صاحب رئیس سہارنپور و ممبر مدرسہ منتظم قرار دیے جاویں

منتظم صاحب نوشت خواند طلبہ و مدرسین و دیگر کاروبار روزانہ مدرسہ کے حسب فرد قواعد متعلقہ منتظم صاحب کی نگرانی و خبر گیری فرمایا کریں گے۔

اور بخدمت جناب مولانا مولوی ذوالفقار علی صاحب ممبر مدرسہ ہذا کے عرض کیا گیا کہ جب مولانا صاحب ممدوح واسطے شرکت جلسہ کمیٹی سرکاری کے تشریف لایا کریں مدرسہ میں قیام فرما کر کیفیت درس و تدریس و نیز کیفیات جلسہ کمیٹی مدرسہ ہذا کو ملاحظہ فرمایا کریں اور اپنی رائے تحریری سے مشرف فرمایا کریں۔ چنانچہ مولوی صاحب موصوف نے اس عرض کو قبول کیا۔ اللہ تعالے مولانا صاحب کی ہمت کو دوبالا اور اجر اخروی روز افزوں عطا کرے۔

تفصیل قواعد انتظامیہ مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور جو متعلق منتظم صاحب کے جلسہ ۲۔ ربیع الاول ۱۳۱۴ھ میں تجویز ہوئے

(دفعہ ۱) جو قواعد مندرجہ کیفیت سالانہ مدرسہ عربیہ مظاہر علوم ہیں اُن کی تعمیل پوری کی جاوے۔

(۲) منتظم صاحب کم از کم ایک دفعہ ہفتہ میں نگرانی درس و تدریس مدرسین و طلبہ و نیز حالت کتب خانہ و اسباب مدرسہ و شکست ریخت مکانات مدرسہ کیا کریں۔ اور اُسکے متعلق جو اصلاح مناسب ہو اُس کی ہدایت درج کتاب معائنہ فرمایا کریں۔ اور اگر دربارۂ اصلاح کوئی امر اہم پیش آئے تو اُس کی درستگی بمشورہ اہل شوریٰ وارکان مدرسہ ہونی چاہیئے۔

(۳) چونکہ معاملات جزئیہ کا تعین ہونا مشکل ہے لہذا جس قدر معاملات جزئیہ متعلق طلبہ یا مدرسین یا مدرسہ کے پیش آویں کل کا تصفیہ متعلق منتظم صاحب کے ہونا چاہیئے اور حسب دستور قدیم مہتمم صاحب مدرسہ کا مفوضہ اپنا انجام دیتے رہیں۔

(۴) دفعہ (۷) آئین رخصت وغیرہ میں منظوری رخصت متعلق مہتمم مدرسہ تحریر ہے اس دفعہ میں یہ تشریح کی جاتی ہے کہ رخصت ایک ہفتہ یا زائد از ایک ہفتہ کی منظوری باختیار منتظم صاحب مدرسہ ہوگی اور کم از ایک ہفتہ کی منظوری رخصت باختیار مہتمم مدرسہ کے ہوگی لیکن اطلاع اُسکی بھی خواہ بعد ... رخصت کے منتظم صاحب کو کرنی چاہیئے اور آئین رخصت وغیرہ میں یہ دفعہ ترمیم کی گئی۔

(۵) نسبت تعین تدریس مدرسان حسب طریقہ عمل مدرسہ دیوبند و نیز تحریر مورخہ ۵ شوال ۱۳۱۰ھ ... مدرسہ ہذا کے عمل درآمد ہونا چاہیئے۔ یعنے شروع سال میں بتصفیہ باہمی مدرسین باصلاح مہتمم مدرسہ ... کی جایا کریں۔ مگر تعین کے وقت یہ امر ضرور ملحوظ خاطر رہنا چاہیئے کہ تعین کتب حسب ... کی جا...

اس امر کا بھی خیال رکھنا چاہئے کہ جو کتب سال گذشتہ میں ایک مدرس پڑھا چکے ہوں حتے الامکان وہ کتابیں ان کو نہ دیجاویں - فقط

العبد قاضی فضل الرحمن — العبد محمد ابو سعید — العبد تونگر علی عفی عنہ — العبد محمد حسین حنفی — العبد سید جمعیت علی عفی عنہ — العبد محمد مشتاق احمد — العبد احمد یونس عفی عنہ

گزارش

پوشیدہ نرہے کہ دیکھنے حال آمدنی و خرچ چندہ دوامی سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ امسال آمدنی چندہ دوامی جسپر دار و مدار خیر جاری کا ہے باوجودیکہ مولوی سید احمد صاحب مشاہرہ دار عہ کی جگہہ ۹ ماہ تک بوجوہ خاص کے خالی رہی ہے خرچ کو کافی نہوگی و نیز مولوی حبیب الرحمن صاحب مدرس اول مدرسہ ہذا اس امر کے خواہاں ہوئے کہ اگر اجازت جانے دہرہ دون وغیرہ کی ہوجاوے تو ان شاء اللہ تعالے یہ کمی چندہ رفع ہوسکتی ہے لہذا بلحاظ ضرورت مدرسہ انکو اجازت دیگئی چنانچہ دہرہ و منصوری وغیرہ سے بذریعہ مولوی صاحب موصوف کے مبلغ ۱۲۳۴ جو تفصیل وار آیندہ درج ہے صاحبان خیر نے بکمیت چندہ عطا فرمایا - اور بعض صاحبان نے چندہ سالانہ کا بھی وعدہ فرمایا جزاہم اللہ تعالی خیر الجزاء سو بعد داخل ہونے رقم وصول شدہ دہرہ وغیرہ کے آمدنی چندہ دوامی کی خرچ کو کافی ہوئی ورنہ خرچ سے کم رہتی - اور ایسی ہی آمدنی چندہ خوراکی پوشاکی و آمدنی چندہ [illegible] طلبہ بھی کم تھی اگر آمدنی جلسۂ انعامی سنہ ۱۳۱۲ کی وجہ اس آمدنی کے نہوتی خرچ کو کافی نہوتی -

[illegible] آمدنی چندہ خرید کتب و تعمیر سال حال میں خرچ سے زائد وصول ہوئی جسکی وجہ یہ ہے کہ مبلغ دوسو روپیہ نقد حافظ نور احمد [illegible] صاحبان وارثان حاجی رحیم بخش صاحب مرحوم رئیس محلہ شیخ صاحبان نے واسطے ایصال ثواب حاجی صاحب مرحوم [illegible] عطا فرمائے اور [illegible] منجملہ قیمت اسباب عطیہ حاجی مولا بخش صاحب بساطی کے ہیں جو سال سابق میں حاجی صاحب [illegible] واسطے خرید کتب و تعمیر کے مدرسہ میں دیا تھا اور خود متکفل بیع کے ہوئے تھے اور اس مد میں کچھ وصول ہونے سے باقی [illegible] تھا اور اس سال میں بھی حاجی محمد سرفراز خاں صاحب حکیم ظفریاب خاں صاحب مرحوم رئیس محلہ جاٹوان نے جو للعہ سال [illegible] چندہ دوامی عنایت فرماتے تھے بجائے چندہ مذکورہ کے دو قطعہ زمین تعدادی ۲۱ بیگہ پختہ واقع دہ شیخوپوری سواد سہارنپور [illegible] صاحب جنکی اب آمدنی بعد توزیع سرکاری کے قریب ۹۰ روپیہ سالانہ کے ہے بنام مدرسہ وقف کر کے اجازت [illegible] کی وقت ضرورت کے دیدی ہے اور دستاویز باضابطہ رجسٹری کرادی - اللہ تعالے اس ہمت کا نعم البدل دو جہان میں [illegible] صاحب کو خصوصاً اور جملہ صاحبوں کو عموماً عطا فرماوے - آمین -

[illegible] ہر کہ اس خیر جاری کا مدار فقط ہمارے ان بھائیوں کی توجہ پر ہے جو طلبہ کی خوراک پوشاک وغیرہ وغیرہ اخراجات کو اپنے اخراجات کا ایک چھوٹا سا جزء اور اس امداد کو اپنے اعمال حسنہ کا ایک بڑا حصہ سمجھتے ہیں اور ہمیشہ طرح طرح کے وسائل سے

لسانًا قلبًا قدمًا قلمًا درمًا معاونت کرتے ہیں۔ صاحب نصاب مذکوۃ میں مدرسہ کی امداد اپنا فرض جانتے ہیں۔ اہل تقاریب نکاح وختنہ وعقیقہ وغیرہ وغیرہ میں اعانت مدرسہ کو سرمایۂ انبساط سمجھتے ہیں۔ ہر وقت کھانے پینے میں طلبہ کی خوراک پیش نظر رکھتے ہیں۔ جب موسم گرما وسرما کے کپڑے بناتے ہیں طلبہ کی پوشش کا بھی خیال رہتا ہے۔ اگر سالانہ جلسہ میں تشریف لاتے ہیں امداد یکمشت سے اعانت فرماتے ہیں۔ اسیطرح یہ باغ آپ صاحبوں کی توجہ سے ۱۳ سال کی عمر کو پہنچا اور جسطرح بچہ کو یومًا فیومًا جتنا نشو ونما پاتا ہے حاجت غذا کی روزمرہ زیادہ ہوتی ہے اور مرضعہ اپنے دودھ بڑھانے کا فکر کرتی ہے۔ اسی طرح ہم خادمان مدرسہ کو اس وقت کہ تعداد ان طلبہ کی جن کی خوراک وپوشاک وغیرہ کی ضرورت ہے زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ آرزو ہے کہ خرچ روزمرہ کی فکر میں اور صاحب بھی مثل اہل ہمم مذکورہ بالا کے توجہات خاص مبذول فرمائیں کیونکہ کارخانہ ان مدارس دینیہ کا صرف توکل ہی پر جاری ہے۔ کوئی آمدنی معیّنہ نہیں ہے واللہ الموفق وہو المیسّر وعلیہ التکلان ۞

نقشہ نمبر (۱)

اس میں اُن حضرات معاونین مدرسہ کے نام درج ہیں جو اس جہان فانی سے ملک بقا کو تشریف لیگئے اور یہ بعد میں کسی جانشین نے اس صدقہ جاریہ کا بار نہ اُٹھایا۔ یا اُن صاحبوں کے نام نامی ہیں جن کی سہل انکاری اور وعدہ ہاے امروز فردا نے بالآخر ہمکو کارروائی دفعہ ۵ ضابطہ وصول چندہ مندرجہ کیفیت ہذا پر مجبور کیا یعنے جو صاحب برابر تین سال تک چندہ سے دست کش رہیں یا بوجہ اتفاقات زمانہ امید وصول منقطع ہو تو اُن کا نام نامی فہرست چندہ سے خارج کیا جاوے گا

نمبر شمار	اسما	زر موعودہ سالانہ			وصول	باقی	کیفیت
		بقایا	حال	کل			
۱	منشی محمد امام الدین صاحب تحصیلدار رئیس رائے پور ضلع مظفر نگر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	انتقال ہوا [illegible] اور وارث [illegible]
۲	ایزد بخش صاحب پسر محمد بخش صاحب رئیس [illegible] تھانیسر تحصیل پیپلی ضلع انبالہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	خطوط کا جواب باوجود ارسال ہونے بیرنگ کے کئی دفعہ بالکل نہیں آیا۔
۳	چودہری وزیر محمد خاں صاحب و منشی عبدالرحیم خانصاحب رئیسان رائپور نوشہر ضلع سہارنپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	ایضًا

۴	حافظ محمد حسین صاحب نائب تحصیلدار فرزند ارجمند جناب ڈپٹی نجف علی خاں صاحب مرحوم رئیس سہارنپور و ممبر		سے ر	سے ر	۰	سے ر	بوجہ انتقال جناب ڈپٹی صاحب و استعفار خود چندہ ڈپٹی صاحب مرحوم کا برقرار کہا اور اپنا چندہ دینے سے عذر کیا
۵	عبد القادر عظیم الدین صاحبان ساکنان موضع ویجنہری ضلع سہارنپور	مسے	مہ	سے	۰	سے	عبد القادر صاحب کا انتقال ہوا اور جواب خطوط عنایت نہیں ہوا اور بیرنگ خط واپس آیا
۶	شیخ عبد الغفور صاحب رئیس ہاپوڑ سب اور سیر بابوگڈھ۔	للعہ ر	سے ر	معہ ر	۰	معہ	انکار کیا بوجہ دینے چندہ کے مدرسہ ہاپوڑ میں
۷	ننھا پسر نور و ساکن موضع روہالکہ پرگنہ بھٹ ضلع سہارنپور	عہ ۱۲ر	سے ر	للعہ ۱۲ر	۰	للعہ ر	انتقال ہوا غفر اللہ لہٗ
۸	الٰہی بخش صاحب پسر ایضًا	عہ ۱۳ر	سے ر	عہ ۱۳ر	۰	عہ ۱۳ر	ایضًا
۹	سید عزیز الدین صاحب کنسٹبل ساکن محلہ بازداراں	۰	عہ ر	عہ ر	۰	عہ ر	بوجہ پنشن کے عذر ہے
۱۰	محمد صابر صاحب ساکن موضع دہکوڑہ ضلع سہارنپور	سے ر	عہ ر	للعہ ر	۰	للعہ ر	مدرسہ رائے پور میں دینا اختیار کیا اسلئے اسجگہہ عذر کیا
۱۱	حاجی کریم بخش صاحب ساکن موضع خورد ضلع سہارنپور	عہ ر	عہ ر	عہ ر	۰	عہ ر	انتقال ہوا غفر اللہ لہ ولنا اور ورثہ صغیر سن چھوٹے
۱۲	مرزا عبد اللہ بیگ صاحب ساکن موضع وہلاپڑہ ضلع سہارنپور	للعہ ر	عہ ر	صہ ر	۰	صہ ر	انتقال ہوا غفر اللہ لہ ولنا اور وارث کفیل نہیں ہوئے
۱۳	عبد اللہ صاحب ساکن مغل مزرعہ ضلع سہارنپور۔	سے ر	عہ ر	للعہ ر	۰	للعہ ر	جواب خطوط و تقاضا بالکل نہیں دیا۔
۱۴	چودھری امیر الدین صاحب ساکن موضع دہکوڑہ ضلع سہارنپور	للعہ ر	عہ ر	صہ ر	۰	عہ ر	بشرح نمبر ۱
۱۵	سید اشتیاق احمد صاحب سہارنپوری	عہ	عہ ر	سے ر	۰	سے ر	بوجہ زیادتی خرچ کے عذر کرتے ہیں۔
	میزان	مسے	مہ	مسے	۰	مسے	

تقرر مدرسین ودیگر ملازمین مدرسہ

سال گذشتہ میں تحریر ہو چکا ہے کہ مولوی سید احمد صاحب نے بوجہ قاضی ہوجانے اپنے شہر کے استعفا بھیج دیا تھا اور پھر بوجہ آنے درخواست مولوی سرور شاہ صاحب کے جو سابق میں مدرس بھی تھے چند ماہ تک انتظاری رہی جب مولوی صاحب باوجود وعدہ ہائے متعدد کے (نہیں معلوم کیا امر پیش آیا) تشریف نہ لائے تو دوسرے مدرس کی تلاش ہوئی سو مولوی محمد احکم صاحب متوطن قصبہ انبھٹہ جنہوں نے اس مدرسہ و مدرسہ دیوبند میں تعلیم پائی بمشاہرہ عہ علاوہ خوراک کے مقرر ہوکر ماہ شوال سنہ ۱۳۱۳ ہجری میں اپنے کار پر تشریف لائے اور کار مفوضہ کو انجام دے رہے ہیں۔ اور ایام تشریف لیجانے حافظ قمر الدین صاحب مدرس قرآن مجید و امام جامع مسجد کے بیت اللہ شریف کو حافظ شریف احمد صاحب پسر حافظ صاحب کے واسطے تعلیم طلبہ کے عیوضی مقرر ہوئے اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مدرس فارسی مدرسہ ہٰذا واسطے انتظام جماعت جامع مسجد کے امام مقرر ہوئے اور تنخواہ بدستور جاری رہی۔ اور آخر ماہ رجب میں عبد الواحد خاں صاحب محافظ کتب خانہ نے بعارضہ بخار و غیرہ انتقال کیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرد صالح اور عمر رسیدہ تھے اللہ تعالےٰ مغفرت کرے۔ آمین۔ انکی جگہہ مولوی علی محمد صاحب ولد فیض محمد صاحب مرحوم برادر حاجی عبد الغفور صاحب ساکن سہارنپور بمشاہرہ چھ روپیہ یکم رمضان سے مقرر ہوئے۔ امام بخش محافظ ایام جمعہ مکان مدرسہ کا بھی اسی سال میں انتقال ہوا۔ بالفعل اس کی جگہہ بوجہ نہ ملنے آدم قابل کے کوئی مقرر نہیں ہوا۔ چونکہ فراش مدرسہ علاوہ صفائی مدرسہ کے کام موذنی مسجد کا بھی کرتا ہے اور اسکو سوائے خوراک و ایک روپیہ نقد کے اور آمدنی نہ تھی۔ لہذا اس کی مزید کارگذاری پر ایک روپیہ زائد کیا گیا ❖

نقشہ نمبر (۲) مظہر تعداد مدرسان و ملازمان مدرسہ اسلامیہ عربیہ مظاہر علوم سہارنپور بابتہ سنہ ۱۳۱۳ھ

نمبر شمار	نام عہدہ دار	نام عہدہ	تنخواہ ماہوار	تنخواہ سالانہ	کیفیت
۱	مولوی حبیب الرحمن صاحب	مدرس اول	سہ	ساسہ.	
۲	مولوی عنایت الٰہی صاحب	مدرس عربی و مہتمم مدرسہ	عہ	ماللہ	
۳	مولوی ثابت علی صاحب	مدرس عربی	عہ	مالہ	
۴	مولوی محمد احکم صاحب ساکن قصبہ انبھٹہ	″	ہ	ساعہ	یہ تنخواہ ۲ ماہ ۹ یوم کی ہے کیونکہ مولوی صاحب ۲۲ شوال کو تشریف لائے۔

۵	مولوی محمد اسمٰعیل صاحب	مدرس فارسی	سے/	للعہ	
۶	حافظ قمر الدین صاحب معہ مولوی محمد اسمٰعیل و محمد شریف صاحبان عوضیان	مدرس قرآن مجید و امام جامع مسجد	للعہ	مااللعہ	حافظ صاحب کو جامع مسجد سہارنپور سے تنخواہ ملتی ہے یہ رقم درج حساب مدرسہ نہیں ہوتی صرف دکھلائی جاتی ہے اور وقت جانے حج کے صاحبان عوضیان قائم مقام رہے۔
۷	عبد الواحد خاں صاحب مرحوم	محافظ کتب خانہ و نائب مہتمم سابق	سے	للعہ ۱۳/	خاں صاحب کا انتقال ۲۶۔ رجب کو ہوا۔ لہذا چھ ماہ ۲۵ یوم کی یہ تنخواہ ہے۔
۸	علی محمد	محافظ کتب خانہ و نائب مہتمم حال	سے/	للعہ	یکم رمضان سے مقرر ہوئے۔
۹	علی حسین	مؤذن مسجد و فراش مدرسہ	عہ/ عمہ	للعہ ۱۳/	۱۱ ماہ ۴ یوم بحساب ایک روپیہ ماہوار اور ۲۶ یوم بحساب دو روپیہ ماہوار
۱۰	خاکروب	یک وقت صفائی	۳ روپے/	عہ/	۱۰ ماہ بحساب ۳/ باقی بحساب ۵/ ماہوار
۱۱	امام بخش	محافظ مدرسہ ایام جمعہ	۱/	۹/	بعد ۴۔ ماہ کے انتقال ہوا اور بجائے اس کے کوئی شخص مقرر نہیں ہوا۔
	میزان		مااللعہ	۱۱۳۷ الـ ۱۲/	ماللعہ از جامع مسجد ۱۲/ ۹۳ از مدرسہ

آمدنی متفرق تقریبات مبارک شادی نکاح وخطبہ ختنہ وغیرہ

امسال اس مد مبارک سے صرف للعہ ۱۲/ حسب تفصیل نقشہ نمبر (۳) آئی اور سال گذشتہ میں للعہ آئی تھی اور سنین سابقہ میں اس سے زائد۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بڑے معاون اس مد کے حافظ ابو سعید صاحب اور اُن کی برادری یعنی حضرات شیوخ سہارنپور ہیں۔ اور دو سال سے تقریبیں ان حضرات کی کم ہوئی ہیں۔ سہارنپور کے بساطی صاحب بھی ہر تقریب میں عنایت کرتے ہیں اور یہ ہم کئی مرتبہ عرض کر چکے ہیں کہ اس مد میں بمصداق من سن سنۃ الخ ہمارے شہر کے تجار ہیں جیسے برادری شیخ صاحبان ہیں جناب حافظ ابو سعید صاحب ممبر مدرسہ و جامع مسجد ہیں۔

نقشہ نمبر (۳۲) حاوی آمدنی شکریہ شادی نکاح و تولد فرزند وغیرہ بابت ۱۳۱۳ھ

نمبر شمار	نام ماہ	اسمائے معطی کنندگان	تعداد	کیفیت
۱	رجب المرجب	منشی محمود علی صاحب رئیس شاہ ولایت منصف پنجابہ	لعہ	بتقریب نکاح برادر خود
۲	"	جناب قاضی حافظ ابو سعید صاحب رئیس سہارنپور	عگا	بتقریب عقیقہ دختر فرزند
۳	شعبان	منشی حمید حسن صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت	عگہ	بتقریب نکاح پسر خود
۴	شوال	حکیم مجید حسن صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت	عہر	ایضاً
۵	ذیقعدہ	داروغہ محمد مقصود صاحب فرزند حافظ محمد ابراہیم صاحب مرحوم رئیس شاہ ولا	۵ر	بتقریب نکاح خود
۶	ذیقعدہ	محمد اسمعیل صاحب پسر حاجی کریم بخش صاحب بساطی ساکن دہرہ دون	عہ	ایضاً
۷	ذی الحجہ	شیخ نور احمد صاحب خلف شیخ جمال الدین صاحب رئیس گنگوہ	۵ر	بتقریب نکاح پسر خود
۸	"	قاضی محبوب الرحمن صاحب رئیس محلہ قاضی	عہ	بتقریب عقیقہ نواسہ خود
۹	"	پیر محمد صاحب ساکن محلہ بنجارہ معرفت چودہری پیر محمد	۴ر	بتقریب ختنہ
۱۰	"	الٰہی بخش صاحب "	۴ر	"
۱۱	"	عبد الرحمن صاحب "	۴ر	"
۱۲	"	اللہ بندہ صاحب "	۴ر	"
۱۳	"	حاجی کریم بخش صاحب "	۴ر	بتقریب نکاح نواسہ خود
۱۴	"	شادی صاحب "	۴ر	" پسر خود
۱۵	"	الٰہی بخش صاحب "	۴ر	"
۱۶	"	احمد صاحب "	۴ر	"
۱۷	"	مولا بخش صاحب "	۴ر	"
۱۸	"	مشتاق احمد صاحب ساکن محلہ بنجارہ "	۴ر	بتقریب نکاح برادر خود
۱۹	"	مولا بخش صاحب "	۴ر	بتقریب منگنی پسر
۲۰	"	حبیب احمد صاحب "	۴ر	"
۲۱	"	نتھو عرف عبدل "	۴ر	"
۲۲	"	الٰہی بخش صاحب "	۴ر	"
میزان کل			لعہ عہ۵	

فراہمی آرد

اس مد متفرق نے ابتدا میں بڑی سرگرمی سے امداد مدرسہ فرمائی۔ مگر بعد میں بوجہ گرانی وسہل انگاری ایسی کمی ہوئی کہ گویا آٹے میں نمک بھی نہ رہا۔ دیکھو صرف ابتدائی دو ماہ ذی قعدہ و ذی الحجہ ۱۳۱۷ھ میں [illegible] کی آمدنی ہوئی تھی امسال اس مد میں [illegible] بوجہ حکیم محمد اسحق صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت و بعض دیگر صاحبان وصول ہوئے جزاہم اللہ جزاءً وافراً ۔

اطلاع عام

حسب منشاء دفعہ ۱۔ آئین طلبہ مدرسہ ہذا قاعدہ مقرر کیا گیا ہے کہ کوئی طالب العلم بیرون شہر جب تک کافیہ یا منیہ یا مرقات اور املا اور انشاء میں امتحان دیکر کامیاب نہو داخل مدرسہ نکیا جاویگا چنانچہ یہ مضمون ہر کیفیت سالانہ میں شائع کیا جاتا ہے پھر بھی طلبہ بیرون شہر ابتدائی کتابیں جنکو اپنے وطن یا قرب وجوار میں پڑھ سکتے ہیں پڑھتے ہوئے آتے ہیں اور مظہر ہوتے ہیں کہ ہم کافیہ شرح جامی وغیرہ پڑھتے ہیں اور وقت امتحان کے محض بیکار نکلتے ہیں اور داخل ہونے سے محروم رہتے ہیں اس وقت انکی مایوسی پر افسوس ہوتا ہے۔ لہذا اطلاع عام دیجاتی ہے کہ کوئی طالب العلم بغیر پابندی قاعدہ مذکور بارادہ مدرسہ ترک وطن نہ کرے ۔

اشتہار

معتبر وسائل سے دریافت ہوا ہے کہ بعض واعظ اور سائل جنکو مدرسہ سے کچھ تعلق نہیں ہے قصبات و دیہات میں مدرسہ سے تعلق ظاہر کرکے چندہ بنام مدرسہ وصول کرتے ہیں اور داخل مدرسہ نہیں کرتے۔ لہذا اشتہار دیا جاتا ہے کہ کوئی شخص اس کام کے واسطے مقرر نہیں ہے جو صاحب کسی واعظ وغیرہ کی ترغیب سے روپیہ وغیرہ دینا چاہیں وہ براہ راست مدرسہ میں بھیجدیں رسید مُہری مدرسہ انکی خدمت میں بھیجی جاویگی اگر رسید مُہری نہ پہنچے تو یقین کرلیں کہ روپیہ وغیرہ مدرسہ میں نہیں پہنچا اور جمیع اہل اسلام کو واضح ہو کہ جو چندہ بروز جمعہ متفرق مد سے قلیل و کثیر اہل خیر کے غالباً جامع مسجد میں جمع ہوکر یا بوسیلہ واعظ کے ہمیشہ مدرسہ میں آتا تھا اب وہ چندہ بوجہ حاجی صاحب کے عرصہ سے مدرسہ میں پہنچنے سے قطعاً بند ہے۔ لہذا ضرورتاً ہر کسی کو آگاہ حال کر دیا جاتا ہے کہ جو صاحب علم بغرض اشاعت علم دین مبین و حصول ثواب اس مدرسہ مظاہر علوم میں دینا و پہنچانا چاہیں تو ضرور ہے کہ مجلس وعظ یا علیحدہ مولوی ابو الحسن صاحب مہتمم جامع مسجد یا جو انکی حافظ قمر الدین صاحب امام مسجد مذکور کے عنایت فرمایا کریں تب بجنسہ ان شاء اللہ تعالیٰ داخل مدرسہ ہوکر اپنے موقع خیر میں خرچ ہوگا

وما علینا الا البلاغ

دستور العمل مدرسہ

آئین اہتمام

دفعہ ۱- ارکان مدرسہ وارباب شوریٰ کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً کسی دفعہ یا دفعات آئین مدرسہ کو کلاً یا جزءً ترمیم یا تبدیل فرماویں۔

دفعہ ۲- ہر شریک چندہ ممبر مدرسہ تجویز کیا گیا ہے۔

دفعہ ۳- اہل شوریٰ سے مراد ارکان مدرسہ لیے جاوینگے۔

دفعہ ۴- جلسہ خاص یا عام میں کثرت رائے معتبر ہوگی اور ناطق سمجھی جاوینگی اور سرپرست صاحب کی رائے سب پر مقدم سمجھی جائیگی

دفعہ ۵- اگر کوئی ملازم مدرسہ خلاف ورزی آئین دستور العمل کریگا وہ لایق بازخواست متصور ہوکر مستحق تدارک سمجھا جاویگا۔

دفعہ ۶- تمام دفعات مندرجہ روئداد ہذا سنہ ۱۳۱۲ھ سے نافذ و واجب التعمیل ہیں۔

دفعہ ۷- عزل و نصب ملازمان مدرسہ کا ہر وقت ارکان مدرسہ کو اختیار ہوگا۔

دفعہ ۸- ملازمان مدرسہ کو رازداری امور مدرسہ جب تک منجانب مدرسہ اُن کا اظہار نہو لازم ہے اور نیز اُن کو لازم ہے کہ مخالفین مدرسہ سے راہ و رسم نہ رکھیں۔

دفعہ ۹ تنخواہ ماہ رمضان المبارک کہ اُسکا وجوب بروقت حاضری و مصروفیت کار تواریخ ابتداے ماہ شوال میں متصور ہے اُس کی بابت پیشگی دینا بدون حالات خاص کے مثلاً خواستگار اُس کی اطمینان دیویں و یا کہ بلحاظ وجوہ خواستگاری مستدعی کے ارباب شوریٰ اُسپر اتفاق کریں نہیں ہوسکتا۔

آئین چندہ

دفعہ ۱- چندہ کی کوئی مقدار مقرر نہیں اور نہ مقید بمذہب و ملت ہے ۔چندہ تین قسم کا ہے۔

(۱) چندہ امدادی اُسکی دو قسم ہیں ایک دوامی دوسرا عطاء یکمشت۔

(۲) چندہ خاص انعامی جو واسطے انعام طلبہ کے دیا جاوے اور بوقت امتحان انعام طلبہ میں صرف کیا جاوے والا بصرورت شدید بتجویز اہل شوریٰ جائز ہے کہ بصورت کمی اس چندہ کے تکمیل صرف ضروری کی مد چندہ امدادی سے کرلیجائے اور اسیطرح بالعکس اسکی بھی ہوسکتا ہے۔

(۳) چندہ خوراکی جو خوراک پوشاک غیرہ طلبہ میں صرف کیا جاوے اس قسم میں روپیہ نذر و فدیہ و زکوۃ وغیرہ کا صرف ہوسکتا ہے۔

دفعہ ۲ ایک قسم کا چندہ دوسری قسم میں سوائے استعمال نمبر ۲ مشرحہ بالا کے شامل نہ کیا جاوے گا۔

دفعہ ۳- ہر شریک چندہ ایک سال کا پیشگی عنایت فرماویں۔

دفعہ ۴- رسید چندہ پیڈ بھیجی جاوے گی اور جو زر موعودہ وقت پر نہ پہنچیگا اول خطوط طلب پیڈ یا پوسٹکارڈ بھیجے جاوینگے

درصورت نہ حاصل ہونے جواب کے تا حصول جواب بیرنگ ارسال کیے جاویں گے۔

دفعہ ۵۔ جن صاحب سے زرچندہ تین سال تک وصول نہ ہوگا یا بوجہ انتقال اہل چندہ اور نہ کفیل ہونے اُس کے وارث کے یا اور کسی سبب سے بعد انتظاری مناسب کے نام خارج کیا جاویگا اور بذریعہ کیفیت سالانہ کے اطلاع دیجاویگی مگر وعدہ کیا جاوے کہ عنقریب ادا کیا جاویگا۔

دفعہ ۶۔ جو صاحب بعد اخراج نام پھر از سر نو عام اس سے کہ بقایا سابق ادا کریں یا نہ کریں اور بہ تعین رقم جدید اندراج نام چاہیں شریک ہوسکتے ہیں۔

آئین مدرسین

دفعہ ۱۔ جو قواعد نسبت تعلیم و تہذیب یا دیگر اغراض انتظام مدرسہ سے وقتاً فوقتاً ارباب شوریٰ تجویز فرماویں تعمیل اُنکی بر مدرسین واجب ہوگی اور فرائض منصبی مدرسین سے سمجھی جاویگی۔

دفعہ ۲۔ کوئی تنخواہ مدرسین دوام کے واسطے نہیں ہے بلکہ یہ امر آمدنی چندہ اور حُسن سعی مدرسین پر موقوف ہے۔

دفعہ ۳۔ کثرت طلبہ و حسن تعلیم و درستی اخلاق طلبہ سے نتیجہ نیک کارگزاری مدرسین کا سمجھا جائے گا

دفعہ ۴۔ خواندگی معلوم معینہ مدرسہ کی اشاعت کا ملحوظ رکھنا ذمہ مدرسین ضروری ہے اور نتیجہ اُسکا خواندگی سالانہ سے واضح ہوتا رہیگا

دفعہ ۵۔ وقت تعلیم موسم سرما میں سوا سات بجے سے گیارہ بجے تک پھر ڈیڑھ بجے سے نماز عصر تک موسم گرما میں ساڑھے پانچ بجے سے دس بجے تک پھر دو بجے سے نماز عصر تک۔

دفعہ ۶۔ کوئی کتاب بلا استصواب مدرس اول یا بغیر مشاورت باہمی یا مہتمم شروع نہ کرائی جاوے۔

دفعہ ۷۔ ایک کتاب دو جگہ مطلقاً نہ پڑھائی جاوے سوائے ہدایہ اور شرح ملا کے۔

دفعہ ۸۔ مدرسین کو واجب اور لازم ہوگا جو طالب العلم جس جماعت میں داخل ہو اگر استعداد خواندگی جماعت کی نہ رکھتا ہو یا کم محنت یا مطالعہ نہ کرتا ہو اُسکو نیچے کی جماعت میں اُتار دیں اور ایک یادداشت خاص اُس طالب العلم کی نسبت کتاب معائنہ میں لکھی جایا کرے

دفعہ ۹۔ سلسلہ تعلیم مجوزہ منظور شدہ کی مدرسین کو پابندی کرنی چاہیے۔

دفعات ذیل جلسہ کمیٹی ۲۴ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۰۹ھ میں متفق الرای ہوکر منظور ہوئیں

دفعہ ۱۔ جو طالب علم بلا مطالعہ سبق پڑھتا ہو یا پڑھے ہر مدرس بلا تامل اُسکی نسبت ایک تحریر اطلاعی مہتمم کو دے اور مہتمم بہ پابندی اُس کے خرچ متفرق ماہواری بند کردے جبتک مدرس سفارش نہ کرے۔

دفعہ ۲۔ ہر مدرس حسب استعداد طالب العلم کتاب شروع کرادے یا شامل جماعت کرے باوجود اسکے پھر بھی استعداد خواندگی

نہ رکھتا ہو یا معلوم ہو کہ بغیر محنت اور بلا توجہ پڑہتا ہے تو فوراً بذریعہ تحریر مہتمم کو اطلاع دے مہتمم اسکو باستصواب رائے مدرسین دوسرے درجے میں جگہہ دیگا یا بعد اطلاع ممبران مدرسہ سے خارج کر دیگا اور تا اختتام کارروائی دفعہ ہذا آمد مدرسہ باختیار خود بند کر دیگا۔

دفعہ ۳۔ مہتمم کو اختیار دیا گیا ہے کہ تعمیل مضمون متعلقہ اپنے میں کل امداد مدرسہ بند کر دے یا بعض جیسا مناسب وقت خیال کرے

دفعہ ۴۔ جب کوئی کتاب جماعت میں شروع ہو یا کوئی طالب العلم جماعت میں داخل ہو تو محافظ کتب خانہ کو ضرور ہوگا کہ پہلے ایک فہرست طلبہ کی مدرس سے لیلے پھر کتاب دے۔ مفہوم اسکا یہ ہوگا کہ مدرس صاحب نے جماعت میں وہ طلبہ لیے ہیں جو لائق درس کتاب مذکور کے ہیں۔

دفعہ ۵۔ تعمیل دفعات مندرجہ تجویز ہذا داخل فرائض منصبی مدرسین سمجھی گئی ہے درصورت درگذر یا تساہل کے خیال فرماویں کہ صرف مدرسہ بے محل اور خلاف ارادۂ عطا کنندگان اور موجب بازخواست عنداللہ وعندالناس ہے۔

دفعہ ۶۔ مہتمم مدرسہ خود بھی نگرانی لیاقت طالب العلم کی کیا کریں اور مدرس سے مشورہ کر کے باتفاق رائے ممبران میں سے کسی کو اطلاع عدم یا کم لیاقتی طالب علم کے دیا کریں۔

العبد	العبد	العبد	العبد	العبد	العبد
سید احمد یونس	سید لو نگر علی	قاضی فضل الرحمن	خواجہ احمد حسن	میر جمعیت علی	حکیم مشتاق احمد یہ تجویز میرے نزدیک مناسب ہے

آئین تعطیل و رخصت و غیر حاضری

دفعہ ۱۔ یوم شب برات اور یوم عشرۂ محرم مدرسہ بند نہوگا مگر جماعت فارسی و قرآن کی تعطیل رہے گی۔

دفعہ ۲۔ یوم عید الفطر اور دو روز بعد اُس کے جملہ تین روز اور پانچ روز عید الضحےٰ ۹ سے ۱۳ تک کل مدرسہ کی تعطیل ہوا کریگی

دفعہ ۳۔ بلا لحاظ تغیر و تبدل ایام فراغ امتحان کے تین روز آخر ماہ شعبان سے مدرسہ بند کیا جائے گا۔

دفعہ ۴۔ ماہ رمضان المبارک میں تمام ماہ تعطیل رہا کریگی یہ زمانہ رخصت رعایتی ملازمان میں محسوب سمجھا جاوے گا۔

دفعہ ۵۔ رخصت تین قسم کی ہے۔ رعایتی۔ بوجہ بیماری۔ اتفاقی بضرورت امور خانگی۔ رخصت رعایتی زمانہ غیر حاضری رمضان المبارک میں محسوب ہے لہذا تنخواہ بلا وضع ملا کرے گی۔ رخصت بوجہ بیماری سال بھر میں ایک ماہ تک دفعہ واحد یا مختلف اوقات میں بلا وضع تنخواہ مل سکتی ہے بشرطیکہ وہ بیماری ایسی ہو کہ کام متعلقہ مدرسہ نہ ہو سکے۔ رخصت اتفاقی سال بھر میں دو ہفتہ کی بلا وضع تنخواہ مل سکے گی یعنے بعد کارگزاری ششماہی اول کے ایک ہفتہ کی اور بعد ششماہی دوم کے ایک ہفتہ کی اور اسکا تجزیہ بھی ہو سکتا ہے مگر دو ہفتہ جمع نہ کیے جاویں گے۔

دفعہ ۶۔ اگر کوئی ملازم رخصت اتفاقی رخصت رعایتی سے ملانا چاہے تو ممکن نہیں۔

دفعہ ۷۔ کوئی رخصت بلا منظوری تحریری رخصت نہ سمجھی جاوے گی اور کسی وقت بسبب تنگی وقت اور ضرورت امور خانگی موقع

حصول اجازت تحریری نہ ہل سکے تو لازم ہے ایک درخواست تحریری باندراج سبب عدم حصول رخصت تحریری لکھکر مہتمم کو دی جاوے مہتمم تحریر درخواست پر لحاظ کرکے وقت واپسی کتاب رخصت میں لکھواکر منظوری لکھدے گا۔

دفعہ ۸۔ اگر کسی ضرورت لاحقہ کی وجہ سے کوئی ملازم غیرحاضر ہو بعد ثبوت معذور متصور ہوکر لایوم معافی خیال کیا جاسکتا ہے غایت درجہ تعداد اُس کی سال بھر میں دو تین روز سے زیادہ نہ سمجھی جاوے گی۔

دفعہ ۹۔ درصورت غیرحاضری بعذر بیماری یا کسی اور وجہ کے بلاحصول رخصت ہر ملازم کی تنخواہ وضع کی جاوے گی اور لحاظ اسکا نکیا جاوے گا کہ اُسکو استحقاق کسی قسم کی رخصت کا حاصل ہے۔

دفعہ ۱۰۔ مہتمم اور محافظ کتب خانہ وغیرہ تعطیل ماہ رمضان المبارک اور دیگر رخصتوں سے مستثنےٰ ہیں اگر بندوبست کام متعلقہ اپنے کا کردیں تو مستفید ہوسکتے ہیں۔

العبد	العبد	العبد	العبد	العبد	العبد
سید تونگر علی	قاضی فضل الرحمن	محمد مشتاق احمد	سید احمد یونس	میر جمعیت علی	ڈپٹی نجف علی

آئین طلبہ عربی خواں

دفعہ ۱۔ کوئی طالبعلم بیرونی جب تک امتحان کافیہ یا مرقاۃ یا منیہ اور انشاء املامیں نہ دیگا داخل مدرسہ نہ کیا جاویگا۔ طلباء اعلےٰ درجہ کے سوا انشاء املا کے اور امتحان سے مستثنےٰ کیے گئے ہیں اور زبان اردو سے محض ناواقف نہونا چاہیئے البتہ اگر جماعت کامل صرف فارسی داں ہو تو مضایقہ نہیں۔

دفعہ ۲۔ جو طالبعلم کسی دوسرے مدرسہ عربی کا یہاں داخل ہونا چاہیگا اور مابین ہر دو مدرسہ معاہدہ ہوگا بلا رضامندی و دریافت وجہ ترک داخل مدرسہ نہو سکے گا اور اگر مدرسہ کا ہوگا تاہم بھی مناسب ہوا تو ستخراج کیا جاوے گا۔

دفعہ ۳۔ پابندی تمام وقت درس مدرسہ کے کل طلبہ کو کرنی ہوگی خاص کر جو طالبعلم بوجہ تعلق مدرسہ کے کھانا یا دوسرے کسی طرح کی امداد پاتا ہو اُسکو ضرور تمام وقت خواندگی میں حاضر اور مستفیض رہنا چاہیے محض ایک دو سبق پر اکتفا نکرنا چاہیے۔

دفعہ ۴۔ جو طالبعلم بیرونی بلاعذر قوی کے برابر دس روز غیرحاضر رہے یا متفرق اوقات میں سال بھر پندرہ روز غیرحاضر رہے تو بعد منظوری اہل شوریٰ کے مدرسے سے خارج کیا جاوے گا۔

دفعہ ۵۔ جب طالبعلم بوجہ بیماری یا رخصت غیرحاضر ہو تو جو کتب مدرسہ اُس کے پاس ہوں داخل مدرسہ کردے پھر وقت حاضری وہ دی جاویں۔

دفعہ ۶۔ علاوہ حاضری روزمرہ کے گاہ گاہ اوقات مختلفہ میں بلاتعیین وقت حاضری لیجاویگی جو حاضر نہوگا غیرحاضر سمجھا جاویگا اور جو طالب علم بغیر وجہ خاص کے حاضری کے وقت زیادہ غیرحاضر ہوگا اُسکا نام خارج کیا جاویگا۔

دفعہ ۷۔ جماعت تین طلبہ سے کم نہوگی۔

دفعہ۸- کسی طالب علم کے سبق سوائے املا و انشاء کے ۳ سے کم ۴ سے زیادہ نہوں گے۔

دفعہ۹- چونکہ سکونت اکثر طلبہ مساجد ہیں اور بوجہ قیام مساجد طلبہ کو نماز پڑھانی پڑتی ہے اسلیے انکو ضرور ہوگا کہ تصحیح تلفظ قرآن و حفظ سور ما یجوز بہ الصلوۃ اپنے ذمہ واجب خیال کریں۔

دفعہ۱۰- امتحان تحریری ماہوار ہر جماعت کا آخری پنجشنبہ ہر ماہ کو لیا جاویگا اور ہر مدرس دوسرے مدرس کی جماعت متعلقہ کا امتحان لے کر نمبر دیگا اور وہ نمبر درج کتاب رجسٹر خواندگی کیا کرے گا۔

دفعہ۱۱- امتحان سالانہ ماہ شعبان میں ہوا کرے گا اور جو طالب علم نمبر نصاب حاصل کرے گا مستحق انعام ہوگا اور قبل آغاز امتحان کے اسباق موقوف ہو کر مہلت واسطے اعادۂ خواندگی کے دی جاوے گی۔ اور جو طالبعلم امتحان تقریری یا تحریری میں دوسرے سے امداد لیگا یا دیگا انعام سے محروم ہو کر درج کیفیت سالانہ کیا جاوے گا۔ اور نصاب نمبر کا اعلےٰ ۲۰ تجویز ہے اور ۱۵ کم سے کم درجہ کامیابی کا محدود ہے۔

آئین جماعت فارسی

دفعہ۱- مدرس بدون اجازت و اطلاع مہتمم کسی طالبعلم کو داخل یا خارج نکر سکیگا اور طلبہ بیرونی داخل نہوں گے۔

دفعہ۲- جو اطفال نابالغ مدرسہ میں داخل ہونا چاہیں بدون اجازت اُن کے بزرگوں کے داخل نہ کیے جاویں گے۔

دفعہ۳- جو طالب علم بلا سبب معقول مدرسہ سے دس روز برابر غیر حاضر رہے خارج کیا جاوے پھر باختیار مہتمم داخل کرنا اس کا ہوگا اور اگر وارث اسکا داخل کرنا چاہے تو باستصواب مہتمم داخل ہو سکے گا اُسکے بعد اگر پھر دس روز برابر غیر حاضر رہے تو بالکل خارج کیا جاوے گا۔ مگر کوئی ممبر یا اہل شوریٰ اجازت دیں تو داخل ہو سکتا ہے۔

دفعہ۴- کوئی طالبعلم واسطے حوائج ضروری کے بدون اجازت مدرس نہ اُٹھے اور جو جگہ مدرس نے تجویز کر دی ہو اس سے تجاوز نہ کرے اگر مرتکب ہوگا تو مستوجب سزا ہوگا جو مناسب حال تجویز کر دی جاوے۔

دفعہ۵- کوئی طالبعلم بدون اجازت مدرس اور مشورۂ مہتمم نہ کوئی کتاب شروع کرے اور نہ کسی کتاب کو چھوڑ سکے۔

تنبیہ- اس دفعہ کا فقرۂ اخیر طلبۂ عربی سے بھی متعلق ہے۔

دفعہ۶- کسی طالبعلم کو علاوہ املا و انشا کے دو سے زیادہ سبق پڑھنے کی اجازت نہیں اگر حساب ہو تو مضایقہ نہیں۔

دفعہ۷- طلبہ کسی آدمی اجنبی کو بلا اجازت مدرس اپنے پاس نہ بٹھائیں اگر ایسا ہوگا تو مستوجب سزا ہوں گے جو مناسب وقت ہو۔

دفعہ۸- جو طالب علم زلیخا تک پڑھ چکا ہو مناسب ہے کہ اسکو عربی شروع کرا دی جائے۔

دفعہ۹- مدرس امتحان ماہواری آخری پنجشنبہ ہر ماہ کو لیا کرے گا اور نمبر رجسٹر درج کتاب خواندگی کیا کرے گا۔

دفعہ۱۰- جہاں تک ممکن ہو سبق مکرر نہو۔ البتہ اگر ایک کتاب بہت جگہ سے دور ہو تو مضایقہ نہیں۔

دفعہ ۱۱۔ دفعہ ۳۔ آئین طلبۂ عربی خواں جماعت فارسی سے بھی متعلق ہے۔
دفعہ ۱۲۔ تہذیب وحسن ادب اطفال میں کوشش کی جاوے اور تعمیل اس دفعہ کی ضرور خیال کی گئی ہے۔
دفعہ ۱۳۔ مشق تختی اطفال اور مسودہ نویسی و درستی املا و انشا میں کوشش بلیغ کی جایا کرے کسی طرح کی کوتاہی نہوا کرے ورنہ مدرس مستحق بازخواست ہوگا۔

آئین تعلیم قرآن

دفعہ ۱۔ مدرس کو نسبت جماعۂ طلبہ جن کی حراست ذمہ اُس کے ہے پابندی قوانین ذیل کے کرنی ہوگی۔
دفعہ ۲۔ تجوید اور ترتیل یعنے حفظ وقوف اور ادائے حروف اور رعایت اعراب تعلیم قرآن میں ذمہ مدرس لازم ہے اور یہ امر ایک بڑا حصہ اغراض مدرسہ کا ہے جسکا وجوب قرآن اور حدیث سے ثابت ہے کما قال اللّٰہ تعالیٰ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا۔ وقال صلی اللہ علیہ وسلم لا صلوٰۃ الا بقرأۃ القرآن وقرأۃ القرآن غیر معتبر الا بالتجوید۔ وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رب قارئ یقرأ القرآن والقرآن یلعنہ وقال صاحب الجزریۃ ہ والاخذ بالتجوید حتم لازم + من لم یجود القرآن فھو اثم + وقیل ھو فرض فقط از رسالۃ التجوید المحمدی۔
دفعہ ۳۔ تعظیم قرآن مجید اوقات درس میں ملحوظ رہے لہذا ہر طالب علم کے واسطے ضرور اور لازم ہے کہ کلام مجید کو رحل یا تکیہ یا اور کوئی شے بلند پاک پر رکھکر پڑھے مگر افضل اور مسنون تکیہ ہے۔
دفعہ ۴۔ جہاں تک ممکن ہو لڑکے پاک صاف باطہارت قرآن شریف کو ہاتھ لگایا کریں۔
دفعہ ۵۔ چونکہ تعلیم قرآن میں طلبہ کا بہت وقت صرف ہوتا ہے اور بعد ختم قرآن توجہ دیگر علوم کی طرف کرتے ہیں تو اس وقت املا و انشا ایقدر اُسے عاری ہوتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اکثر حفاظ بعد بشد بود املا و انشا سے بے بہرہ ہوتے ہیں اس واسطے ضرورت ہے کہ ہنگام تعلیم قرآن ایک وقت لکھایا بھی جائے کوتاہی نہ کی جائے۔
دفعہ ۶۔ دیگر دفعات مرقومۂ بالا متعلقۂ مدرسین وطلبہ یہاں بھی نافذ سمجھی جاویں گی۔
دفعہ ۷۔ معلم قرآن طلبہ کو ہدایت کرے کہ دوسرے وقت تختی لکھا کریں تاکہ انکو عادت کتابت ہو بعد اجرا اس قاعدہ کے بصورت ضرورت کوئی اصلاح دینے والا مقرر کیا جاوے گا۔

آئین امداد طلبہ

دفعہ ۱۔ سرما میں ایک انگہ جس میں روئی آدھ سیر تک ہو دو سال کے واسطے ایک ضائی جس میں روئی ایک سیر تک ہو

دو سال کے واسطے دیجاویگی اور عاریۃً کسی طالب علم مستحق کو کپڑا نہ دیا جاوے گا بلکہ مستقل طور پر دیا جاویگا اور کسی وقت مناسب پر ایک چادر لیٹنے کی دیجاویگی۔ گرمایں نہایت سے نہایت بشرط گنجایش کے کرتہ یا انگرکھا ۲ عدد پاجامہ پائجامہ ۳ عدد کلاہ ۳ عدد اور ایک جفت پاپوش مضبوط ۶ ماہ کے واسطے بشرط ٹوٹ جانے کے۔ اور واضح ہو کہ یہ لباس اُس طالب علم کو ملے گا جو مدرسہ میں ۶ ماہ پڑھ چکا ہو اور مہتمم اور مدرسین کی رائے میں ہونہار اور تربیت پذیر ہو اور جس طالب علم کو لباس ملے گا اُسکو دوبارہ لباس ملنے میں موسم اور مدت مذکور کا لحاظ رہیگا

دفعہ ۲ - ایک آنہ پارچہ شوئی ایک آنہ موتراشی فی طالب علم۔ دو آنہ تیل چراغ ماہوار فی دو طالب العلم مقرر ہیں لیکن بہ تقسیم حاجت یعنے اگر مسجد کی روشنی مکتفی نہ ہو دی جاوے گی۔

دفعہ ۳ - بعض اوقات بنابر رفع ضرورت کوئی کپڑا واسطے استعمال کے امانتاً بضمانت یا بلاضمانت جیسا مناسب ہو مہتمم کی تجویز سے مل سکتا ہے۔

دفعہ ۴ - امداد بالا کے ملنے میں محتاج الیہ ہونا دیکھا جایا کرے گا یہ ضرور نہو گا کہ بغیر ضرورت بھی دیا جاوے۔

ذکر کارروائی مدرسہ

مدرسین مدرسہ سلمہم اللہ تعالیٰ اپنے کار منصبی میں بدل وجان مصروف رہے اور تعلیم میں کوتاہی نہیں کی چنانچہ نتیجہ تعلیم حضرات ممدوح اور محنت طلبہ کا نقشہ نمبر (۵ و ۶) خواندگی سالانہ سے ظاہر ہے۔

نقشہ نمبر (۴) حاوی تعداد طلبہ بابت ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۳۲۳ ہجری

درجۂ تعلیم	شہری	بیرون شہر	میزان	کیفیت
عربی	۱۰	۴۱	۵۱	
فارسی	۲۲	۱۱	۳۳	
قرآن شریف	۳۷	۸	۴۵	
میزان	۶۹	۶۰	۱۲۹	

ذکر امتحان سالانہ

حسب دستور قدیم جناب مولانا مولوی ذوالفقار علی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ماہ شعبان میں واسطے امتحان سالانہ کے تشریف لائے اور تین روز تک امتحان تحریری و تقریری لیا اور جناب مولانا صاحب موصوف مولوی ابوالحسن صاحب مہتمم جامع مسجد سہارنپور نے بھی بشرکت مولوی رحیم بخش صاحب بعض کتب کا امتحان ۲ روز تک لیا۔ اور بعض کتب ماتحت عربی و تمام درجہ فارسی کا امتحان صرف مولوی رحیم بخش صاحب نے لیا۔ اور طلبہ حفظ درجہ قرآن مجید کا امتحان مولوی مشتاق احمد صاحب ممبر نے بہمراہی مولوی ابوالحسن صاحب کے اور طلبہ ناظرہ خواں کا امتحان مولوی عنایت الٰہی صاحب مدرس مدرسہ ہذا نے تنہا لیا جو عبارات نتیجہ امتحان کی نسبت فرمائیں یہ ہیں۔

عبارت نتیجۂ امتحان جناب مولانا ذوالفقار علی صاحب دام فیضہم

بتاریخ ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ شعبان المعظم ۱۳۱۱ھ کمترین نے امتحان طلبہ مدرسہ مظاہر علوم کا علوم مروجہ مدرسہ میں لیا بحیثیت مجموعی امتحان کا نتیجہ قابل اطمینان ہے چنانچہ فہرست نمبرہائے امتحان سے یہ امر بخوبی واضح ہے اب قابل گزارش چند امور ضروریہ ہیں۔ ایک یہ کہ دفعات بالا کی تعداد طلبہ بہت گری ہوئی ہے اُن کی افزایش میں نہایت سعی درکار ہے اور بمقابلہ دفعات بالا کے دفعات تحتانی کی تعداد طلبہ بہت اچھی ہے اور اُن کا نتیجۂ امتحان بھی دفعات بالا کی نسبت اچھا ہے اور قابل توجہ۔ دوسرے یہ کہ طلبہ بالعموم تحریر میں کم مشق اور املا میں غلطیاں کرتے ہیں اور خط بھی اچھے نہیں ہیں یہ وجوہ بالعموم طلبہ کے لیے باعث مضرت ہیں۔ بالخصوص دفعات بالا کے لیے تو باعث سخت مضرت ہیں۔ مدرسین دفعات بالا کو ان عیوب کے دور کرنے میں کوشش بلیغ درکار ہے میں افسوس کرتا ہوں کہ میری فہمایش ہائے امتحانات سابقہ پر کچھ لحاظ نہیں کیا گیا اب بتاکید تمام گزارش ہے کہ مشق تحریر و خوش خطی و صحت املا میں بہت اہتمام کیا جاوے۔ ان چیزوں کی ترقی کے لیے آیندہ یہ قاعدہ عمل میں آوے گا کہ دفعات بالا کا شرح ملا تک اکثر تحریری امتحان ہوا کریگا اور اِن سے نیچے کی دفعات کا امتحان اکثر تقریری فقط ۔ مکرر یہ کہ مدرسین کو لازم ہے کہ بوقت درس طلبہ کو اعراب کی غلط خوانی پر چشم نمائی کیا کریں فقط ذوالفقار علی عفا اللہ عنہ

عبارت نتیجۂ امتحان محررہ مولوی ابوالحسن صاحب مہتمم جامع مسجد سہارنپور

کمترین نے بتاریخ ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ شعبان ۱۳۱۱ھ بشرکت مولوی رحیم بخش صاحب کتب ذیل یعنے شرح وقایہ و مشکوٰۃ المصابیح و تفسیر جلالین و سنن ابوداؤد و ہدایہ جلد اول و شرح ملا و منیۃ المصلی و مرقاۃ و میزان منطق و ایساغوجی میں طلبہ مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کا امتحان تقریری سالانہ لیا اکثر طلبہ نے نمبر انعامی حاصل کیے کہ جس کی تفصیل نقشہ امتحان سالانہ سے بخوبی واضح ہے تعلیم کتب مذکورہ قابل تحسین و اطمینان ہے۔ فقط ابوالحسن عفی عنہ

عبارت نتیجۂ امتحان مولوی رحیم بخش صاحب ممتحن

احقر نے تاریخہائے مذکورہ بالا میں کتب مصرحۂ سابق کا امتحان تقریری سالانہ طلبہ مدرسہ مسطورہ بشراکت مولوی ابوالحسن صاحب و صغرٰی کبرٰی و نحو میر و صرف میر و شرح مائۃ عامل عبدالرسول و تمام دفعات فارسی کا امتحان بلا اشتراک لیا الحمد للہ اکثر طلبہ نے نمبر انعامی حاصل کیے۔ مدرسین اپنے فرض منصبی کے ادا کرنے میں بدل ساعی ہیں مگر مدرسہ کو مجموعی حیثیت سے ترقی کی ضرورت ہے۔ کتبہ الاحقر رحیم بخش عفا اللہ عنہ سہارنپوری۔

مختصر کیفیت کتب انعام جو بامداد اہل خیر اور بصرف مدرسہ فراہم ہوئیں

اس سال میں جناب شاہ امجد اللہ صاحب منصف عدالت دیوانی سہارنپور نے رسالہ تفسیر سورۂ فاتحہ لیس عدد واسطے طلبہ مدرسہ ہذا کے عنایت فرمائے اور منشی عنایت اللہ خاں صاحب خلف محمد عبد اللہ خاں صاحب رئیس کیلاس پور نے جلد ثانی بخاری شریف قلمی مجلد منشی غیاث الدین صاحب ساکن محلہ آتش بازاں نے شرح وقایہ قلمی فارسی مجلد اور مولوی عبد اللہ صاحب مدرس اول مدرسہ پونیورسٹی الہ آباد نے حمد اللہ دو نسخہ عجالۃ الراکب پانچ نسخہ اور علی ہذا القیاس بعض صاحب مہتمم مدرسہ نے بھی کچھ کچھ رسائل واسطے طلبہ کے عنایت فرمائے جن کی پوری تشریح نقشہ ۱۱ و ۱۲ سے واضح ہو سکتی ہے جزاہم اللہ خیرا یہ نسخہ ہائے مذکورہ اور بعض کتب و رسائل بقیہ سابقہ واسطے تقسیم کے موجود تھے اور مبلغ سے کہ فی الحال کتب و رسالہ خرید ہو کر تکمیل تقسیم انعام کی کی گئی ہے چونکہ کتب مرسلہ سابقہ مولوی خادم حسین صاحب رئیس لکھنؤ فرنگی محل و نیز حصہ جات حساب مڈل کلاس مرسلہ سابقہ مولوی محمد شیر خاں صاحب سے امسال بھی مد انعام میں بہت کچھ امداد پہنچی اس لیے امسال خرید کتب کی کم ضرورت ہوئی اور کتب معطیہ حضرات مسبوق الذکر نے امداد وافی کی للہ الحمد۔

جناب مولانا مولوی ذوالفقار علی صاحب ممتحن و ممبر مدرسہ نے جو عبارت نتیجہ مشعر کامیابی طلبہ متعلقہ امتحان کے تحریر فرمائی اور نیز مصروفیت تعلیم و پابندی اوقات درس و جانفشانی سے واضح ہے کہ مولوی عنایت الٰہی و مولوی ثابت علی صاحبان نے امسال دربارہ تعلیم طلبہ کے عمدہ سعی و کوشش کی جس کا یہ نتیجہ ہوا کہ طلبہ متعلقہ ہر دو صاحبان نے امتحان سالانہ میں عمدہ کامیابی حاصل کی جس کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ حق تعالیٰ ہر دو صاحبان کو بمقابلہ ان کی سعی کے جزائے خیر عطا فرماوے اور توفیق زیادتی سعی زیادہ کرے چونکہ بنظر حسن کارگزاری ہر دو صاحب ہماری رائے میں مستحق خدمت و صلہ تھے لہٰذا باتفاق رائے اہل شوریٰ سے قرار پایا کہ بروقت جلسہ تقسیم انعام طلبہ سالانہ مبلغ دس دس روپیہ ہر دو صاحبان کی خدمت میں پیشکش کیے جائیں اور اس رقم کی بابت یہ قرار پایا کہ نصف رقم ہم اہل مشورہ اپنے پاس سے ادا کریں گے اور نصف رقم مدرسہ سے لی جائے گی۔ چنانچہ حسب التحریر ان کی خدمت میں پیشکش کیے گئے۔

نقشہ نمبر (۵) حاوی تقسیم انعام طلبہ مدرسہ عربیہ مظاہر علوم سہارنپور بابت امتحان سالانہ ۱۳۱۳ھ

نمبر	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جنمیں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر	نام کتاب انعامی	نمبر	نام طالب علم مع سکونت	نام کتاب جنمیں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر	نام کتاب انعامی
۱	عبدالقادر ولایتی	بیضاوی شریف	۲۰	بخاری شریف	۲	عبدالجبار ولایتی	بیضاوی شریف	۲۰	پنجسورہ مترجم
		ہدایہ جلد اول	۲۰	جلد ثانی بیضاوی			بخاری شریف	۱۶	۔ چہار ترجمہ
		مشکوٰۃ شریف	۲۰	رسالہ محشے			مسلم شریف	۱۷	میرزاہد رسالہ
		شرح عقائد نسفی تحریری	۲۵	تبصرہ حصہ			شرح عقائد نسفی تحریری	۱۹	تبصرہ حصہ
		مختصر معانی ایضاً	۱۵	دوم مڈل			دیوان متنبی ایضاً	۱۲	دوم مڈل
		تفسیر جلالین	۲۰	کلاس			ہدایہ جلد ثانی "	۱۵	کلاس
							ترمذی شریف "	۹ [illegible]	

نمبر	نام طالب علم مع سکونت	نام کتاب جسمیں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کیے	نام کتاب انعامی
۳	محمد ابراہیم گرانوی	بیضاوی شریف	۲۰	مختصر معانی
		تفسیر جلالین	۱۹	پنجسورہ مترجم
		شرح عقائد نسفی تحریری	۱۹	میرزاہد
		دیوان متنبی ایضاً	۱۲	رسالہ حصہ دوم
		ہدایہ جلد ثانی "	۱۴	حساب
۴	سید احمد ولایتی	بیضاوی شریف	۱۹	تہذیب میرزاہد
		جلالین	۱۷	رسالہ عجالۃ
		ہدایہ جلد اول	۲۰	الراکب
		شرح عقائد نسفی تحریری	۴	حصہ دوم
		ہدایہ جلد ثانی "	۱۵	
۵	صدرالدین پنجابی	بیضاوی شریف	۱۴	رسالہ تفسیر
		ہدایہ جلد اول	۱۵	سورۂ فاتحہ
		ایضاً دیگر جلد	۱۹	میرزاہد رسالہ
		دیوان متنبی تحریری	۲ فقط	
۶	اسمعیل بنگالی	بخاری شریف	۱۴	رسالہ تفسیر
		ابن ماجہ	۱۵	سورۂ فاتحہ
		جلالین	۱۶	میرزاہد رسالہ
		ترمذی تحریری	۴ فقط	
۷	محمد صاحب فضل ...	بخاری شریف	۱۵	شرح عقائد
		مسلم شریف	۱۶	نسفی تفسیر
		ابن ماجہ	۱۵	سورۂ فاتحہ
		ابوداؤد	۱۰	میرزاہد رسالہ عجالۃ الراکب
۸	نظام الدین بنگالی	ابن ماجہ	۱۴	
		ترمذی شریف تحریری	۳ فقط	
۹	غلام حیدر ترکستانی	تفسیر جلالین	۲۰	رسالہ تفسیر
		ہدایہ جلد اول	۲۰	سورۂ فاتحہ
		مشکوٰۃ شریف	۱۷	میرزاہد رسالہ
		شرح عقائد نسفی تحریری	۸ فقط	سوط الامام محمد
		مختصر معانی ایضاً	۲۰	حصہ دوم حساب
۱۰	عبدالرحمن پنجابی	جلالین	۱۹	تفسیر فاتحہ
		مشکوٰۃ شریف	۱۹	حصہ دوم
		ہدایہ جلد اول	۲۰	میرزاہد رسالہ
		مختصر معانی	۳ فقط	تنویر العیون
۱۱	مولا بخش پنجابی	تفسیر جلالین	۲۰	تفسیر فاتحہ
		ہدایہ جلد اول	۲۰	میرزاہد رسالہ
		ایضاً آخرین	۲۰	حصہ دوم
		شرح ملا بحث فعل	۲۰	حساب
		شرح ملا بحث اسم تحریری	۱۵	شرح قاضی مبارک قطبی
۱۲	اکبر علی پنجابی	جلالین	۱۷	تفسیر فاتحہ
		شرح ملا بحث فعل	۱۷	میرزاہد
		شرح ملا بحث اسم تحریری	۱۲	رسالہ حصہ دوم حساب

نمبر شمار	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جسمیں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل	نام کتاب انعامی
۱۳	عبد القادر بنگالی	جلالین	۱۹	میر زاہد رسالہ حصہ دوم حساب عجالۃ الراکب
		مشکوٰۃ شریف	۱۹	
		ہدایہ جلد اول	۱۶	
۱۴	علیم الدین بنگالی	جلالین	۱۹	میر زاہد رسالہ حصہ دوم عجالۃ الراکب
		مشکوٰۃ شریف	۲۰	
		ہدایہ جلد اول	۱۹	
۱۵	عبد الغفور بنگالی کلاں	جلالین	۱۷	میر زاہد رسالہ حصہ دوم
		مشکوٰۃ شریف	۱۸	
		ہدایہ جلد اول	۸ فقط	
۱۶	شمس الدین پوربی	ہدایہ جلد اول	۱۶	میر زاہد رسالہ حصہ دوم تفسیر فاتحہ
		مشکوٰۃ شریف	۱۹	
۱۷	حامد حسن گنگوہی	مشکوٰۃ شریف	۲۰	تفسیر فاتحہ میر زاہد رسالہ حساب [illegible] آداب المریدین
		شرح وقایہ	۱۹	
		شرح ملا بحث فعل	۱۹	
		ایضاً بحث اسم تحریری	۱۷	
۱۸	عبد الغفور پوربی	مشکوٰۃ شریف	۱۵	عجالۃ الراکب میر زاہد رسالہ
		شرح ملا بحث فعل	۲۰	
		شرح وقایہ	+	
		شرح ملا بحث اسم تحریری	۸ فقط	
۱۹	علی محمد ٹونکی	مشکوٰۃ شریف	۱۹	میر زاہد رسالہ حصہ حساب
		کنز الدقائق	۱۵	
		شرح ملا بحث اسم تحریری	۱۲	
۲۰	بشیر احمد بوڈھانوی	شرح وقایہ	۲۰	تفسیر فاتحہ میر زاہد رسالہ شرح وقایہ فارسی قلمی مجلد [illegible]
		شرح ملا بحث فعل	۲۰	
		کنز الدقائق	۲۰	
		شرح ملا بحث اسم تحریری	۱۷	
۲۱	محمد یٰسین نگینوی	شرح وقایہ	۲۰	رسالہ تفسیر میر زاہد رسالہ
		کنز الدقائق	۲۰	
		شرح ملا بحث اسم تحریری	۱۲	
۲۲	حافظ محمد پنجابی	شرح وقایہ	۱۸	رسالہ تفسیر میر زاہد رسالہ
		کنز الدقائق	۱۹	
۲۳	محمد اکرم بنگالی	شرح وقایہ	۱۸	رسالہ تفسیر میر زاہد رسالہ حصہ دوم حساب
		شرح ملا بحث فعل	۱۶	
		کنز الدقائق	۱۹	
		شرح ملا بحث اسم تحریری	۱۶	
۲۴	صغیر احمد سہارنپوری	شرح ملا بحث فعل	۱۸	رسالہ تفسیر میر زاہد رسالہ
		ایضاً بحث اسم تحریری	۱۵	
		تہذیب ایضاً	۱۲	
۲۵	عبد الکریم بنگالی اسیرابادی	کنز الدقائق	۱۸	انتقال ہوا غفر اللہ لہ
		قدوری	۱۵	
		قال اقول	۱۲	
		ایساغوجی	۱۸	
		کافیہ	۱۲	

نمبر شمار	نام طالبعلم مع سکونت	نام کتاب جسمیں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۲۶	عبدالکریم بنگالی نوآکھالی	قدوری	۱۵	رسالہ تفسیر میرزاہد رسالہ منیۃ المصلی
		کافیہ	۱۸	
		میزان منطق	۲۰	
		تہذیب تحریری	۱۶	
۲۷	جناب علی بنگالی	تہذیب تحریری	۱۳	رسالہ تفسیر میرزاہد رسالہ
		کافیہ	۱۰	
		قدوری	۱۰	
		منیۃ المصلی	۱۵	
		مرقات	۱۸	
		میزان منطق	۱۸	
۲۸	اکبر حسین بنگالی	تہذیب تحریری	۹ فقط	رسالہ تفسیر میرزاہد رسالہ
		کافیہ	۱۰	
		قدوری	۱۲	
		منیۃ المصلی	۱۵	
		مرقات	۱۸	
		میزان منطق	۱۸	
۲۹	منظہر علی سہارنپوری	کافیہ	۱۹	رسالہ تفسیر میرزاہد رسالہ کافیہ مجتبائی کنزالدقائق خورد
		قدوری	۲۰	
		منیۃ المصلی	۲۰	
		مرقاۃ	۲۰	
		میزان منطق	۲۰	
۳۰	عبدالحمید پوربی	کافیہ	۱۴	رسالہ تفسیر فاتحہ میرزاہد رسالہ منیۃ المصلی
		قدوری	۱۹	
		منیۃ المصلی	۱۹	
		مرقاۃ	۱۹	
		میزان منطق	۲۰	
۳۱	حافظ عزیز احمد سہارنپوری	کافیہ	۱۳	رسالہ تفسیر فاتحہ میرزاہد رسالہ
		قدوری	۱۴	
		قال اقول	۱۵	
		منیۃ المصلی	۱۶	
		ایساغوجی	۱۸	
		صغریٰ	۱۸	
۳۲	عبداللہ پنجابی	کافیہ	۱۳	رسالہ تفسیر میرزاہد رسالہ
		قدوری	۱۵	
		منیۃ المصلی	۱۶	
		قال اقول	۱۶	
		صغریٰ	۱۸	
۳۳	واحد بخش بنگالی	کافیہ	۱۳	میرزاہد رسالہ
		قدوری	۱۲	
		قال اقول	۱۳	
		منیۃ المصلی	۱۵	
		صغریٰ	۱۵	
۳۴	علی اصغر پنجابی	کافیہ	۱۲	قال اقول
		قدوری	۱۳	
		منیۃ المصلی	۱۵	
۳۵	عبدالفتاح بنگالی	کافیہ	۱۰	قال اقول
		قدوری	۱۱	
		قال اقول	۱۲	
		منیۃ المصلی	۱۶	

نمبر شمار	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جسمیں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۳۶	امیر حسن سہارنپوری	کافیہ	۱۰	میر زاہد رسالہ، حصہ دوم حساب
		قدوری	۱۰	
		قال اقول	۱۰	
		منیۃ المصلی	۱۷	
		ایساغوجی	۱۹	
		صغریٰ	۱۸	
۳۷	محسن علی بنگالی	قدوری	۱۲	رسالہ تفسیر
		منیۃ المصلی	۱۵	
۳۸	قمر الدین پسر صدر الدین پنجابی	قدوری	۱۳	کافیہ، قال اقول
		منیۃ المصلی	۱۵	
		ہدایۃ النحو	۱۷	
		شرح مائۃ عامل	۱۶	
۳۹	حسن نیاز احمد سہارنپوری	قدوری	۱۳	کافیہ، قال اقول، رسالہ تفسیر
		منیۃ المصلی	۱۸	
		ہدایۃ النحو	۲۰	
		شرح مائۃ عامل	۱۶	
		ایساغوجی	۱۷	
۴۰	محمد شفیع پھٹری	قدوری	۱۵	کافیہ، قال اقول، مراح الارواح
		منیۃ المصلی	۱۸	
		ہدایۃ النحو	۲۰	
		شرح مائۃ عامل	۱۸	

نمبر شمار	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جسمیں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۴۱	علی اکبر ولایتی	قال اقول	۱۵	رسالہ تفسیر، میر زاہد رسالہ، حصہ حساب
		ہدایۃ النحو	۲۰	
		شرح مائۃ عامل	۱۹	
		ایساغوجی	۱۵	
		صغریٰ	۱۸	
۴۲	ایوب حسن سہارنپوری	شرح مائۃ عامل	۲۰	مراح الارواح، منیۃ المصلی
		شرح مائۃ عبد الرسول	۲۰	
		نحو میر	۱۹	
		صرف میر	۲۰	
۴۳	سجاد حسین پھٹری	شرح مائۃ عامل	۱۵	نحو میر، شرح مائۃ عامل [illegible]
		نحو میر	۱۹	
۴۴	محمد ابراہیم [illegible]	نحو میر	۱۸	حساب [illegible]
		صرف میر	۱۹	[illegible]
۴۵	نذیر احمد سہارنپوری	نحو میر	۱۷	رسالہ تفسیر
۴۶	حیات علی	نحو میر	۲۰	رسالہ تفسیر [illegible]
		صرف میر	۱۹	
۴۷	فضل احمد	نحو میر	۲۰	رسالہ تفسیر [illegible]
		صرف میر	۱۸	
۴۸	رحیم بخش	نحو میر	۱۸	نحو میر، شرح مائۃ عامل [illegible]
		صرف میر	۱۸	

جماعت ہائے فارسی

نمبر شمار	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جنمیں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۱	حافظ محمد رمضان پانی پتی	کیمیائے سعادت	۱۹	رسالہ تفسیر فاتحہ مخزن الامثال مڈل کلاس
		مالابدمنہ	۲۰	
۲	مولا بخش پنجابی	زلیخا	۲۰	حصہ مڈل کلاس
۳	نذیر احمد سہارنپوری	بوستان	۱۸	اخلاق محسنی حصہ دوم
		انشائے خلیفہ	۱۸	
		مکتوب احمدی	۱۸	
۴	سجاد حسین پشاوری	بوستان	۱۹	اخلاق محسنی
		گلستان	۱۹	
۵	محمد یعقوب سہارنپوری	بوستان	۲۰	ایضاً
		گلستان	۱۹	
۶	نثار احمد کمبو سہارنپوری	بوستان	۱۵	انشاء خلیفہ حصہ دوم
		گلستان	۱۵	
		مکتوب احمدی	۱۶	
۷	فضل حق سہارنپوری	بوستان	۲۰	اخلاق محسنی حصہ دوم
		گلستان	۲۰	
		انشائے خلیفہ	۲۰	
۸	عزیز احمد بنجارہ سہارنپوری	مالابدمنہ	۱۸	حصہ دوم مڈل کلاس
۹	حیات علی پنجابی	گلستان	۲۰	ایضاً
۱۰	فضل حق پنجابی	گلستان	۱۹	ایضاً

نمبر شمار	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جنمیں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۱۱	محمد ابراہیم ساکن مغل مزرعہ	گلستان	۱۵	سبیل سکینہ
		انشائے خلیفہ	غیر حاضر	
۱۲	محمد موسیٰ پسر حکیم صاحب	گلستان	۱۸	اخلاق محسنی حصہ دوم
		دلکشا	۲۰	
		آمدنامہ	۲۰	
۱۳	محمد صدیق ساکن نفراوہ	انشائے خلیفہ	۱۹	اخلاق محسنی حصہ دوم
		مصدر فیوض	۲۰	
		دستور الصبیان	۲۰	
		دلکشا	۱۶	
		آمدنامہ	۱۸	
۱۴	اسمٰعیل مؤذن پنجابی	مصدر فیوض	۱۸	کریما
۱۵	عبدالرحمن خان عالم پوری	بہار عجم	۲۰	ترکیب الصلوٰۃ
۱۶	عبد السبحان بریلوی	پند نامہ عطار	۱۹	گلستان مڈل کلاس
		دستور الصبیان	۱۷	
		آمدنامہ	۱۹	
		تعلیم عزیزی	۱۸	
		گلزار دبستان	۲۰	
		محمود نامہ	۱۷	

نمبر شمار	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جس میں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۱۷	واجد علی پٹھیڑی	پند نامہ عطار	۱۸	ترکیب الصلوۃ حصہ دوم مڈل کلاس
		دستور الصبیان	۱۵	
		آمدنامہ	۱۷	
		تعلیم عزیزی	۱۲	
		گلزار دبستان	۰	
		محمود نامہ	۱۵	
۱۸	ابراہیم خراوی	پند نامہ عطار	۱۶	سبیل سکینہ
۱۹	رحیم بخش پنجابی	پند نامہ عطار	۱۹	دلکشا
		دستور الصبیان	۱۷	
		آمدنامہ	۱۷	
۲۰	ظہور حسین سہارنپوری	پند نامہ عطار	۱۹	گلستاں
		حکایات لطیف	۲۰	
		دلکشا	۱۸	
		گفتگو نامہ	۲۰	
۲۱	عبد القیوم سہارنپوری	پند نامہ عطار	۱۹	خالق باری
		حکایات لطیف	۱۹	
۲۲	نظیر احمد شاہ بہلولی سہارنپوری	پند نامہ عطار	۱۹	بحر حقیقت
		حکایات لطیف	۲۰	
۲۳	عبد المجید سہارنپوری	پند نامہ عطار	۱۶	خالق باری، قصص جنت
		دلکشا	۱۵	
		گلزار دبستان	۱۹	

نمبر شمار	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جس میں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۲۴	فیاض احمد شاہ بہلولی	پند نامہ عطار	۱۸	دلکشا، سبیل سکینہ
		دستور الصبیان	۲۰	
		حکایات لطیف	۲۰	
		گفتگو نامہ	۲۰	
۲۵	محمد یعقوب ساکن محلہ کھٹہ	پند نامہ عطار	۱۹	کریما
		تشریح الحروف	۲۰	
۲۶	اکرام الحق سہارنپوری	پند نامہ عطار	۱۸	ضروریات دین
۲۷	فیض محمد خیاط سہارنپوری	دلکشا	۲۰	گلستاں، سبیل سکینہ
		دستور الصبیان	۲۰	
		حکایات لطیف	۲۰	
		آمدنامہ	۲۰	
		تعلیم عزیزی	۱۸	
۲۸	وزیر علی بساطی	دستور الصبیان	۱۸	کریما، سبیل سکینہ
		حکایات لطیف	۱۹	
		آمدنامہ	۱۸	
		کریما	۱۸	
۲۹	خورشید احمد سہارنپوری	آمدنامہ	۱۸	دستور الصبیان، ترکیب الصلوۃ حصہ دوم
		قادرنامہ	۱۵	
		گلزار دبستان	۱۵	
		محمود نامہ	۱۸	
		تشریح الحروف	۱۸	
		نامقیماں	۱۸	

نمبر شمار	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جن میں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۳۰	نور محمد میانجی	آمدنامہ	۱۵	خالق باری
		حمد باری	۱۴	
		کریما	۱۶	
۳۱	عبدالصمد میانجی	آمدنامہ	۱۸	خالق باری
		حمد باری	۱۵	
		کریما	۱۹	
۳۲	شبیر بجنوری برادر یسین	گفتگو نامہ	۱۹	صفوۃ المصادر کریما
		حمد باری	۲۰	
		کریما	۲۰	
۳۳	بشیر احمد برادر نظیر	حمد باری	۲۰	دلکشا حصہ دوم
		قادرنامہ	۱۹	
		کریما	۲۰	
		انشائے بہار بیخزاں	۱۸	
۳۴	صادق برادر حافظ	حمد باری	۱۸	کریما آمدنامہ
		قادرنامہ	۲۰	
		کریما	۱۹	
۳۵	عبدالغنی بنگالی	حمد باری	۱۸	کریما
		قادرنامہ	۲۰	
		کریما	۰	
۳۶	حبیب احمد سہارنپوری محلہ قاضی	حمد باری	۲۰	دلکشا حصہ دوم
		کریما	۲۰	
		اکسیر الصبیان	۲۰	
		خالق باری	۱۵	

نمبر شمار	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جن میں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۳۷	شفیع حسن پسر مولوی محمد حسین سہارنپوری	حمد باری	۱۹	دلکشا حصہ دوم
		قادرنامہ	۲۰	
		کریما	۲۰	
		تشریح الحروف	۱۹	
۳۸	عبدالحق نورباف سہارنپوری	حمد باری	۱۸	کریما
		کریما	۲۰	
۳۹	محسن برادر واجد نہٹوری	حمد باری	۱۹	کریما
		کریما	۱۹	
۴۰	عابد حسین محلہ فرخ	حمد باری	۱۵	سبیل سیدھے
		قادرنامہ	۱۵	
۴۱	امانت علی دیوبندی	قادرنامہ	۱۹	قصر جنت
		کریما	۰	
۴۲	نانو	تشریح الحروف	۲۰	ایضاً
۴۳	محمد اشفق	تشریح الحروف	۲۰	ایضاً

جماعت ہائی قرآن مجید

نمبر شمار	نام طالب العلم	قرآن مجید	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۱	محمد صدیق	حفظ کل ختم	۲۰	مالابدمنہ اردو
۲	نظیر احمد	حفظ کل ختم	۱۳	۰
۳	عباس بیگ	〃 〃	۱۶	راہ نجات
۴	حبیب احمد	〃 〃	۲۰	مالابدمنہ
۵	مقبول احمد	〃 〃	۱۷	راہ نجات
۶	محمد ابراہیم کلاں	〃 〃	+	۰

نمبر شمار	نام طالب العلم	قرآن مجید	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۷	شاہ محمد کلاں	کل ختم	۱۸	ترکیب الصلوٰۃ
۸	دوست محمد	حفظ	۱۵	ضروریات دین
۹	شیر جنگ عرف روڈے	″	۱۵	″
۱۰	عبداللہ نابینا	″	۱۶	″
۱۱	یوسف علی	″	۲۰	راہ نجات
۱۲	الٰہی بخش	″	۱۶	کریما
۱۳	ابراہیم سلوتری	″	۱۹	تحفۃ النصائح
۱۴	فضل احمد	″	۱۹	راہ جنت
۱۵	محمد اسمٰعیل بساطی	ناظرہ ختم	۲۰	آداب القرآن
۱۶	ملک محمد	″	۱۸	″
۱۷	نذر محمد	″	۱۹	″
۱۸	اسمٰعیل روغنگر	۱۳ پارہ ناظرہ	۱۵	ضروریات دین
۱۹	شاہ محمد خورد ساکن چمنا باس	ناظرہ ۸ پارہ	۱۴	۰
۲۰	غلام محمد زرگر	″ ۶ پارہ	۱۵	سبیل سیدی
۲۱	امام الدین ساکن ریرسے	″ ۴ پارہ	۱۷	″

نمبر شمار	نام طالب العلم	قرآن مجید	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۲۲	محمد عمر	ناظرہ ۴ پارہ	۱۷	سبیل سیدی
۲۳	رشید بساطی	″ ″	۱۶	″
۲۴	بشیر د	″ ۳ پارہ	۱۷	″
۲۵	نذیر احمد	″ پارہ عم	۱۴	۰
۲۶	محمد صدیق	″ ″	۱۹	سبیل سیدی
۲۷	مہر محمد	″ ″	۱۶	″
۲۸	ساقی	″ ″	۱۴	۰
۲۹	ابراہیم	″ پاؤ پارہ عم	۱۵	قصر جنت
۳۰	بشیر	″ ″	۱۵	″
۳۱	محمد احمد	″ ″	۱۵	″
۳۲	عزیز احمد بساطی	قاعدہ	۱۴	۰
۳۳	منظور احمد	″	۱۸	قاعدہ
۳۴	فخر الحسن	″	۱۹	″
۳۵	خورشید حسین	″	۱۴	۰
۳۶	یوسف	الف بے	۱۵	قاعدہ
۳۷	محمد اسحٰق بساطی	ایضاً	۱۰	۰
۳۸	غلام نبی	حفظ ۳ پارہ	۱۸	خالق باری

نمبر (۶) نقشجات خواندگی طلبہ منتخبہ از کتاب موجودہ مدرسہ بابت سنہ ۱۳۱۳ھ

نقشہ خواندگی طلبہ متعلقہ مولوی حبیب الرحمٰن صاحب مدرس اول جہ عربی

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ اولیٰ	صفحہ آخری	کل صفحات	
۱	بخاری شریف	ابتدا	انتہا	۱۱۲۸	عبد الجبار۔ محمد صابر۔ امیر حسن بنگالی۔ مبارک علی۔ عبد المجید۔
۲	مسلم شریف	″	″	۹۳۷	عبد الجبار۔ محمد صابر۔ عبد المجید۔

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ اولی	صفحہ آخری	کل صفحات	
۳	ابوداؤد	ابتدا	انتہا	۶۶۵	محمد مبارک عبد المجید
۴	بیضاوی شریف سورہ بقرہ	”	”	۱۶۹	عبد الجبار۔ حافظ محمد ابراہیم۔ صدر الدین۔ عبد القادر۔ سید احمد
۵	”	”	۱۰۰	۱۰۰	عبد القادر۔ سید احمد یہ سبق مکان پر ہوا۔
۶	ہدایہ اخیرین	”	۳۶۳	۳۶۳	محمد ابراہیم۔ سید احمد۔ عبد الجبار۔ مبارک علی۔ امیر حسن۔ عبد المجید۔ نظام الدین
۷	شرح عقائد نسفی	”	تمام	كتاب ختم ۱۲۰	ابراہیم۔ سید احمد۔ عبد القادر۔ عبد الجبار۔ غلام حیدر۔ محمد زماں۔ اندرکہ
۸	مختصر معانی	”	”	۳۴۰	عبد القادر۔ محمد زماں۔ غلام حیدر۔ عبد الرحمن۔ عبد الوحید۔ الٰہی بخش۔ عبد الغفور
۹	دیوان متنبی	”	۶۰	۶۰	ابراہیم۔ صدر الدین۔ عبد الجبار۔ مبارک علی۔ عبد المجید۔
				۳۰۲۳	

نقشہ خواندگی طلبہ متعلقہ مولوی عنایت الٰہی صاحب مدرس درجہ عربی

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ اولی	صفحہ آخری	کل صفحات	
۱	ترمذی شریف	اول	۴۸۰	۴۸۰	عبد الجبار۔ امیر حسن۔ نظام الدین۔
۲	شرح وقایہ ربع اول	”	تا آخر	۴۰۰	حامد حسن۔ محمد زماں۔ عبد الوحید۔ عبد الغفور۔ بشیر احمد۔ محمد یٰسین۔ محبوب الرحمن۔ الٰہی بخش پنجابی۔ بشارت علی۔
۳	شرح وقایہ ربع ثانی	ابتدا	۱۹۴	۱۹۴	حامد حسن۔ بشیر احمد۔ محبوب الرحمن۔ محمد یٰسین۔ عبد الغفور پوربی۔ حافظ محمد۔ عبد الوحید
۴	کنز الدقائق	”	۳۵۴	۳۵۴	بشیر احمد۔ محمد یٰسین۔ محبوب الرحمن۔ عبد الکریم امیر آبادی۔ اکرم علی۔ علی محمد۔ حافظ محمد۔ صغیر احمد۔ بشارت علی۔ محمد یوسف۔ عبد الکریم پنجابی۔
۵	قطبی از تصدیقات	۶۲	موقوف ۱۲۸	۶۶	مولا بخش۔ محمد زماں۔ محبوب الرحمن۔ محمد یوسف
۶	قدوری	۸۹	۱۳۲ موقوف	۴۳	بشیر احمد۔ محمد یٰسین۔ محبوب الرحمن۔ صغیر احمد۔ علی اکبر۔ بشارت علی
					حافظ عزیز احمد۔ محمد شفیع۔ عزیز احمد ثانی۔ عبد الحمید پوربی۔ عبد الحمید خاں۔ امیر حسن۔ اکبر حسین۔ عبد اللہ
۷	ایضاً ثانی	ابتدا	۶۳	۶۳	جناب علی۔ عبد الفتاح۔ عبد الکریم۔ علی اصغر۔ عبد الغفور۔ محسن علی۔ عبد الکریم ثانی۔ مظہر علی
۸	منیۃ المصلی	ابتدا	تا آخر	۱۳۰	عبد الحمید پوربی۔ عبد الحمید خاں۔ امیر حسن۔ حافظ عزیز احمد۔ عزیز احمد ثانی۔ مظہر علی۔ اکبر حسین۔ عبد اللہ۔ جناب علی۔ عبد الفتاح۔ علی اصغر۔ محمد شفیع۔ واحد بخش۔ سید محمود۔ احمد علی۔
۹	صغریٰ	”	”	۸	حافظ عزیز احمد۔ عزیز احمد ثانی۔ امیر حسن۔ عبد الفتاح۔ عبد الکریم مرحوم۔ علی اکبر۔ عبد اللہ۔ سید محمود
۱۰	ایساغوجی	”	”	۱۴	حافظ عزیز احمد۔ عزیز احمد ثانی۔ امیر حسن۔ عبد الفتاح۔ واحد بخش۔ عبد الکریم مرحوم۔ عبد اللہ۔ سید محمود

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ اول	صفحہ آخر	کل صفحات	
۱۱	قال اقول	ابتدا	تاآخر	۵۹	حافظ عزیز احمد علی اصغر امیر حسن عبدالفتاح واحد بخش عبدالکریم مرحوم علی اکبر عبداللہ سید محمود
۱۲	نحو میر	〃	〃	۳۰	ایوب حسن سجاد حسین عبدالغفور بنگالی محمد منیر
۱۳	شرح مائۃ عبدالرسول	〃	〃	۲۶ ۱۸۸۷	ایوب حسن سجاد حسین کم
	نقشہ خواندگی طلبہ متعلقہ مولوی ثابت علی صاحب مدرس عربی				
۱	جلالین شریف	ابتدا	۲۷۶	۲۷۶	عبدالرحمن مولا بخش سید احمد غلام حیدر محمد زمان محمد ابراہیم اکبر علی عبدالقادر عبدالقادر ولایتی علیم الدین عبدالغفور کلاں الٰہی بخش خورد الٰہی بخش کلاں امیر حسین صغیر احمد عبدالکریم عبدالوہاب عبدالحق نظام الدین۔
۲	مشکوٰۃ شریف	〃	۳۱۴	۳۱۴	حامد حسن عبدالرحمن عبدالقادر عبدالقادر ولایتی علیم الدین علی احمد شمس الدین غلام حیدر عبدالغفور پوربی الٰہی بخش خورد عبدالغفور بنگالی [illegible] عبدالوہاب [illegible] عبدالکریم عبدالحق الٰہی بخش کلاں
۳	ہدایہ جلد اول	۲۲۵	۵۸۵	۱۵۶	عبدالرحمن سید احمد [illegible] سعد الدین [illegible] عبدالقادر بنگالی الٰہی بخش۔
۴	ایضاً	ابتدا	۳۰۲	۳۰۲	عبدالقادر بنگالی عبدالقادر ولایتی علیم الدین محمد زمان الٰہی بخش مولا بخش شمس الدین حبیب اللہ عبدالغفور بنگالی عبدالجلیل عبدالغفار عزیز محمد عبدالحق۔
۵	ابن ماجہ	۱۶۳	۳۳۲	۱۶۹	محمد صابر امیر حسن بنگالی نظام الدین۔
۶	شرح ملا بحث فعل	۲۷۸	ختم ۳۶۸	۹۰	محمد یٰسین محمد یحییٰ مولا بخش حامد حسن بشیر احمد اکبر علی اکرم علی صغیر احمد عبدالغفور پوربی قمرالدین کلاں محمد یوسف
۷	ایضاً بحث اسم	ابتدا	۴۴	۴۴	محمد یٰسین محمد یحییٰ حامد حسن بشیر احمد مولا بخش اکرم علی اکبر علی صغیر احمد عبدالغفور پوربی عزیز محمد۔
۸	کافیہ	ابتدا	تاآخر	۱۱۸	مظہر علی عبداللہ پنجابی عبدالحمید عزیز احمد عبدالکریم علی اصغر واحد بخش اکبر حسین جناب علی امیر حسین عبدالفتاح عبدالحمید خاں۔
۹	ہدایۃ النحو	ابتدا	تمام	۸۸	عزیز احمد خورد علی اکبر قمرالدین خورد محمد شفیع عبدالغفور بنگالی سید محمود۔
۱۰	مرقات	〃	〃	۳۲	محمد یٰسین جناب علی عبدالحمید پوربی عبدالحمید خاں مظہر علی اکبر حسین بشارت علی۔
۱۱	صرف میر	〃	〃	۶۰	ایوب حسن سجاد حسین محمد رمضان
۱۲	شرح مائۃ عامل	〃	〃	۵۰	محمد شفیع ایوب حسن علی اکبر عبدالغفور بنگالی قمرالدین خورد سجاد حسین سید محمود۔
۱۳	میر ایساغوجی	〃	۱۰	۱۰	مظہر علی محمد یٰسین عبدالحمید پوربی اکرم علی۔
۱۴	میزان منطق	〃	تمام	۲۸	مظہر علی جناب علی عبدالحمید پوربی اکبر حسین عبدالحمید خاں۔

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ اولیٰ	صفحہ آخری	کل صفحات	
۱۵	تہذیب	ابتدا	۹	۹ / ۱۴۶۶	عبد الکریم جناب علی اکبر حسین -

نقشہ خواندگی طلبہ متعلقہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مدرس درجہ فارسی

۱	نحو میر	ابتدا	تمام	۳۰	فضل احمد حیات علی رحیم بخش نذیر احمد سجاد ابراہیم مغل مزرعہ -
۲	صرف میر	"	"	۶۰	" " " " ابراہیم
۳	پنج گنج	"	۳۰	۳۰	نذیر احمد پسر حافظ -
۴	کیمیائے سعادت	"	۳۶	۳۶	حافظ محمد رمضان -
۵	زلیخا	"	۹۳	۹۳	مولا بخش پنجابی عبد اللہ گنگوہی -
۶	بوستاں	۲۵	۱۱۲	۸۷	یعقوب سجاد حسین فضل حق نذیر نثار احمد -
۷	گلستاں	آغاز	۱۵۲	۱۵۲	حیات علی فضل احمد سجاد حسین ابراہیم یعقوب فضل حق نثار احمد محمد موسےٰ -
۸	انشاء خلیفہ	"	۶	۶	صدیق ابراہیم فضل نذیر -
۹	بہار عجم	"	تا آخر	کل	عبد الرحمن ابراہیم انشاء اللہ خاں
۱۰	چہار گلزار	آغاز	تا آخر	کل	عبد الرحمن عبد الغفور پنجابی انشاء اللہ خاں
۱۱	مصدر فیوض و پنج گنج	"	۵۲	۵۲	محمد صدیق اسمٰعیل موذن رحیم بخش پنجابی
۱۲	مالا بد منہ	"	۴۴	۴۴	محمد رمضان عزیز احمد بنجارہ -
۱۳	"	"	۱۰	۱۰	حامد حسن ابراہیم -
۱۴	پند نامہ عطار	"	تا آخر	کل	ظہور رحیم بخش عبد المجید فیاض احمد نذیر احمد ابراہیم خرادی عبد القیوم -
۱۵	"	"	۷	۷	عبد السبحان واحد علی یعقوب علی کہترہ -
۱۶	دستور الصبیان	"	تا آخر	کل	میانجی وزیر علی محمد صدیق عبد السبحان فیض محمد رحیم بخش -
۱۷	"	"	۱۴	۱۴	اسمٰعیل فیاض درجہ اعلیٰ
۱۸	حکایات لطیف	"	تا آخر	کل	ظہور فیاض فیض محمد نذیر بہلولی عبد القیوم وزیر علی -
۱۹	گفتگو نامہ و ترجمہ	"	"	کل	شبیر ظہور
۲۰	حمد باری	"	"	کل	حبیب احمد عبد الحق عبد الغنی معصوم محسن بشیر احمد شبیر

نمبر شمار	نام کتاب	اول	آخر	کل	
۲۱	حمد باری	آغاز	۱۸	۱۸	صادق عبداللہ میانجی عابد حسین
۲۲	قاعدہ نامہ	"	تاآخر	کل	بشیر صادق عبدالغنی مقصود عابد حسین۔
۲۳	"	"	۱۸	۱۸	امانت علی کرامت علی
۲۴	گلزار دبستان	"	۳۴	۳۴	عبدالمجید عبدالسبحان واجد علی
۲۵	آمد نامہ	"	تاآخر	کل	محمد صدیق عبدالسبحان رحیم بخش وزیر علی خورشید میانجی عبداللہ نور محمد محمد موسےٰ۔
۲۶	انشاء دلکشا	"	۱۲	۱۲	عبدالمجید ظہور فیض محمد صدیق محمد موسیٰ
۲۷	تعلیم عزیزی	"	۱۲	۱۲	واجد علی عبدالسبحان فیض محمد۔
۲۸	کریما	"	تاآخر	کل	حبیب احمد عبدالحق شبیر محسن کرامت علی امانت علی عبدالغنی مقصود عبداللہ میانجی نور محمد وزیر علی۔
۲۹	محمود نامہ	"	"	"	عبدالسبحان خورشید واجد علی۔
۳۰	مامقیما	"	"	"	ظہور خورشید
۳۱	خالق باری	"	"	"	حبیب احمد عبدالرحمن۔
۳۲	تشریح الحروف	"	"	"	مقصود نانو محمد یعقوب کھٹرہ خورشید۔
۳۳	اکسیر الصبیان	"	"	"	حبیب احمد عبدالرحمن۔
۳۴	مکتوب احمدی	"	"	"	نذیر احمد سجاد حسین یعقوب نثار احمد
۳۵	انشا بہار بےخزاں	"	"	"	بشیر احمد
۳۶	راہ نجات	"	"	"	محمد صادق
۳۷	انشا اردو	"	"	"	محمود شاہ
۳۸	مکتوب احمدی مکرر	"	۱۱	۱۱	عبدالمجید عبدالقیوم حبیب سرلے والہ
۳۹	کریما با معنے	"	۲۵	۲۵	عبدالسبحان عبدالمجید طفیل احمد
۴۰	گفتگو نامہ مکرر	"	تاآخر	کل	فیاض نذیر عبدالرزاق عبدالقیوم علیم الدین
۴۱	سفینہ عام	"	۱۰	۱۰	طفیل احمد
۴۲	حکایات لطیف مکرر	"	۱۰	۱۰	نذیر فیاض عبدالرزاق عبدالقیوم

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ اولے	صفحہ آخر سے	کل صفحات	
۴۳	انشا خلیفہ مکرر	آغاز	۵	۵	عبد الرحمن عبد الغفار انشا راسد خاں
۴۴	خالق باری	״	۱۲	۱۲	حبیب صادق
۴۵	محمود نامہ	״	تا آخر	کل	نظام الدین محمد قاسم
۴۶	گفتگو نامہ	״	۱۴	۱۴	عبد القیوم حلیم الدین

نقشہ خواندگی طلبہ متعلقہ حافظ قمر الدین صاحب مدرس قرآن مجید معہ خواندگی عیوضی

۱	حفظ قرآن مجید	ختم				صدیق احمد معمار شاہ محمد کلاں نذیر احمد عباس بیگ حبیب احمد بساطی مقبول احمد ابراہیم کلاں ۸ عدد
۲	قرآن مجید ناظرہ	ختم				اسمٰعیل بساطی عبد العزیز ثانی مرغوب یعقوب بساطی حبیب نذیر فہیم فضل احمد عبد الکریم نیاز احمد ملک محمد نذر محمد عبد الحمید ۱۲ عدد
۳	متفرق خواندگی غیر تمام	متفرق خواندگی				خواندگی متفرق تحصیل کی

نقشہ نمبر (۶) حاوی فہرست مواقع جہاں سے طلبہ بیرونی کو طعام ملتا بابت ۱۳۱۳ھ جو آخر ذی الحجہ ۱۳۱۳ھ

نمبر شمار	نام صاحبان عطا کنندہ طعام	تعداد طلبہ یابندگان طعام
۱	ازحویلی قاضی فضل الرحمٰن صاحب رئیس سہارنپور متولی مدرسہ	ایک طالب العلم
۲	ازخانہ حکیم محمود احمد صاحب مرحوم رئیس محلہ قاضی صاحب	۱ ״
۳	ازخانہ حکیم مشتاق احمد صاحب رئیس محلہ قاضی صاحب	۱ ״
۴	میر تونگر علی صاحب مختار کار عدالت رئیس محلہ قاضی صاحب	۱ ״
۵	مفتی محمد انیس صاحب رئیس محلہ قاضی صاحب	۱ ״
۶	خواجہ احسن صاحب رئیس محلہ شاہ دہ ارسیت	۲ طالب العلم
۷	ازحویلی مولوی محب علی صاحب مرحوم رئیس محلہ فرسخ	۱ مدرس
۸	سید حمیت علی صاحب وکیل عدالت دیوانی	ایک طالب علم
۹	حکیم سید احمد یونس صاحب رئیس محلہ مفتی	ایک مدرس
۱۰	حکیم محمد اسمٰعیل صاحب رئیس محلہ مفتی	ایک طالب العلم
۱۱	سید مظفر حسین صاحب وکیل عدالت دیوانی	۱ ״
۱۲	ازخانہ منشی نصیر الدین صاحب مرحوم رئیس محلہ مفتی	۱ مؤذن
۱۳	مولوی مشتاق احمد و حبیب احمد صاحبان رئیس محلہ چوپٹہ شمالی	۱ طالب العلم
۱۴	شیخ شبیر علی صاحب رئیس محلہ شیخصاحبان	۱ ״
۱۵	محلہ متعلقہ مسجد ہندوستانیاں	۱ ״

نمبر شمار	نام صاحبان عطاکنندہ طعام	تعداد طلبہ پابندگان طعام
١٦	محلہ متعلقہ مسجد موچیاں ورہ کوٹ تلہ	١ طالبعلم
١٧	منشی رکن الدین صاحب وکیل دیوانی رئیس محلہ کٹھرہ	١ 〃
١٨	حافظ نثار احمد صاحب بساطی	٢ 〃
١٩	حاجی محمد یوسف و منشی ظفر احمد و حافظ محمد اسحق صاحبان رئیس محلہ ستری	امدرسں
٢٠	اندرون خانہ منشی محمد امام صاحب مرحوم	٢ طالبعلم
٢١	حاجی محمد اسمٰعیل صاحب رئیس محلہ چوب فروشاں	١ 〃
٢٢	چودہری پیر محمد صاحب رئیس محلہ بنجاراں	١ 〃
٢٣	بنجاراں صاحبان نمبردار متعلقہ ہر دو مسجد	٤ طالبعلم
٢٤	محلہ متعلقہ مسجد [illegible]	١ 〃
٢٥	میانجی اللہ دیا صاحب رئیس محلہ قصاباں	١ 〃
٢٦	محلہ توپ [illegible]	٢ 〃
٢٧	محلہ سرائے شاہجی	١ 〃
٢٨	محلہ عطر فروشاں	١ 〃
٢٩	محلہ بازداران ٨ صاحب حسب تفصیل ذیل	١
	اندرون خانہ گھاسی خاں صاحب	ایوم
	ستری عمر دراز صاحب	〃
	ستری رحمۃ اللہ صاحب	〃

نمبر شمار	نام صاحبان عطاکنندہ طعام	تعداد طلبہ پابندگان طعام
	ستری نور محمد صاحب	ایوم
	منشی غلام حسین صاحب مختار کار	١ 〃
	مرزا وزیر بیگ صاحب	١ 〃
	مولوی محمد ابراہیم صاحب	١ ایک وقت
	عنایت الٰہی صاحب	١ ایک وقت
٣٠	محلہ متعلق مسجد تکیہ عین الدین صاحب	١۔ طالبعلم
٣١	محلہ متعلق مسجد چونگی سرائے شاہجی	١ 〃
٣٢	متعلق مسجد محلہ جعفر نواز خاں	١ 〃
٣٣	راؤ رکن الدین صاحب	یکوقت و یک وقت خوراک از مدرسہ
٣٤	حاجی محمد بخش صاحب خشت پز	١۔ طالبعلم
٣٥	محلہ متعلق مسجد ہنڈی دروازہ	١ 〃
٣٦	جس قدر طلبہ اپنے پاس سے طعام کھاتے ہیں۔	٢ 〃
٣٧	جس قدر طلبہ کو مدرسے اس ماہ میں خوراک ملتی ہی۔	٣ طالبعلم
٣٨	محلہ متعلق مسجد کھجور تلہ	١ 〃

نقشہ نمبر (۸) حاوی آمدنی مد متفرقات بنابر مصارف خوراک و پوشاک وغیرہ طلبہ مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور بابت سنہ ۱۳۱۳ھ

نمبر شمار	اسماء گرامی عطا کنندگان معہ بقایا	تعداد	کیفیت
۱	بقایا سال گذشتہ سنہ ۱۳۱۲ھ	[illegible]	
	آمدنی سال حال بہ تفصیل ذیل		
۲	منجملہ آمدنی جلسہ انعامی مصرحہ ضمیمہ کیفیت سنہ ۱۳۱۲ھ بمد چندہ ہذا	[illegible]	
۳	اندرون خانہ مولوی محمد زکریا صاحب رئیس محلہ قاضی تعلقہ دار حیدر آباد دکن معرفت مولوی مجیب احمد صاحب	[illegible]	بمد زکوٰۃ
۴	حکیم محمد اسمٰعیل صاحب رئیس محلہ مفتی	[illegible]	بمد زکوٰۃ [illegible] قیمت کھال قربانی [illegible]
۵	اندرون خانہ مولوی محمد اکرام صاحب رئیس رائے پور ضلع مظفر نگر	[illegible]	دفعہ اول [illegible] دفعہ ثانی [illegible] علاوہ یک جفت پاپوش جدید جو مظہر علی طالب علم کو دیا۔
۶	مولوی مجیب احمد صاحب خلف حکیم مشتاق احمد صاحب رئیس محلہ قاضی	[illegible]	بمد زکوٰۃ
۷	اندرون خانہ منشی انوار الحق رئیس محلہ قاضی معرفت قاضی ظفر احمد صاحب	[illegible]	ایضاً

نمبر شمار	اسماء گرامی عطا کنندگان	تعداد	کیفیت
۸	منشی معز حسین خاں صاحب وکیل عدالت دیوانی	[illegible]	بمد زکوٰۃ
۹	مسمات وزیرن خادمہ اندرون خانہ حکیم محمود حسن صاحب مرحوم جوڑی کڑے دست نقرئی [illegible] فروخت بہ کمی ۱۱ ؍ ۹	[illegible]	بمد فدیہ نماز معرفت قاضی ظفر احمد صاحب
۱۰	سید محمد نجم الدین حسین صاحب رئیس رتھیری ضلع مظفر نگر	[illegible]	بمد زکوٰۃ
۱۱	قیمت پارچہ جات آمدہ از سرائے شاہجی مرسلہ حافظ احمد صاحب حسب تفصیل نقشہ نمبر ۱۳	[illegible] ۱۴ ؍	
۱۲	حافظ حبیب احمد صاحب پسر مولا بخش صاحب رئیس محلہ بنجارہ	[illegible]	بمد زکوٰۃ
۱۳	دختر حکیم محمود حسن صاحب مرحوم رئیس محلہ قاضی	[illegible]	ایضاً
۱۴	اندرون خانہ حکیم صاحب موصوف الصدر	[illegible]	ایضاً
۱۵	شیخ نذر محمد صاحب ڈپٹی نہر گنگ رئیس علاقہ قصبہ منگلور	[illegible]	علاوہ دوامی چندہ مبلغ چھ روپیہ سکہ کے

نمبر شمار	اسمائے گرامی عطا کنندگان	تعداد	کیفیت
۱۶	خدابخش صاحب پسر پیر بخش صاحب ساکن موضع دہلاپڑہ ضلع سہارنپور	سے/	معرفت مولوی ثابت علی صاحب
۱۷	منشی نثار احمد خاں صاحب ہیڈ دفتر ضلع سہارنپور	سے/	بمد نذر اللہ علاوہ چندہ دوامی
۱۸	حاجی رسول بخش صاحب رئیس محلہ داؤد سرائے	سے/	بمد زکوٰۃ علاوہ چندہ
۱۹	حاجی الٰہی بخش صاحب ساکن محلہ بنجارہ	عہ	بمد زکوٰۃ چندہ مقررہ
۲۰	حافظ محمد صدیق صاحب وکیل دیوانی سہارنپور	عہ	بمد زکوٰۃ علاوہ چندہ دوامی
۲۱	حکیم محمد صدیق صاحب رئیس محلہ قضات بابت قیمت کہال قربانی	عہہ/	
۲۲	معرفت میانجی نظام الدین صاحب امام مسجد موضع پاڈلی ۸ ۴ عدد دوانی دو لڑی نقرہ مع سموسہ وزنی عہ/ فروخت	عہ/	
۲۳	ورثہ مولوی رعایت حق صاحب مرحوم ہمراہ پارچہ مستعملہ مفصلہ آمدنی پارچہ نمبر ۱۴	عہ/	
۲۴	ولی داد خاں صاحب پٹواری موضع سہجا تحصیل و ضلع سہارنپور	عہ/	بمد زکوٰۃ
۲۵	حکیم نور الحسن صاحب رئیس ستاہ ولایت	عہ/	بمد زکوٰۃ
۲۶	حاجی محمد مراد صاحب ساکن موضع محی الدین پور	عہ	بمد زکوٰۃ
۲۷	مسمات زرادی زوجہ محمد بخش صاحب ساکنہ دو دہلی بنجارا	عہ	ایضاً
۲۸	نقیب خاں صاحب ساکن موضع چلکی پور	عہ/	ایضاً
۲۹	حافظ عبد القدوس صاحب اڈیٹر صادق الاخبار بہاولپور خسر منشی محمد امام صاحب مرحوم	عہ/	بہ عقیقہ عسکری
۳۰	منشی ابو الحسن صاحب قانونگو تحصیل سہارنپور	۱۴/	قیمت کہال عقیقہ
۳۱	منشی امیر احمد صاحب رئیس قصبہ نانوتہ	۱۲/	صدقہ فطر
۳۲	حافظ عبد الاحد صاحب پسر خزانچی مدرسہ	۱۲/	قیمت کہال قربانی
۳۳	عبد الصمد صاحب پسر مولا بخش صاحب ساکن دو دہلی بنجارا	۸/	بمد زکوٰۃ
۳۴	امراؤ حسن صاحب ساکن قصبہ سرساوہ	۸/	صدقہ فطر
۳۵	عمر خاں صاحب جمعدار بارہ ماشی ریلوائی موضع انکی	۴/	نذر اللہ

میزان آمدنی سال حال ۱۳۱۳ھ	میزان کل آمدنی مع بقایا سابق	خرچ سال حال ۱۳۱۳ھ	باقی آخر سال بہ تحویل خزانچی صاحب مدرسہ
۱۴/	۱۵/ ۱۱	۱۰/	۵/ ۱۱

[illegible]

واضح ہو کہ امسال بھی چندہ مقررہ سالانہ مذکورہ میں منشی عبد القیوم صاحب منصرم پنشنر و مولوی عبد الحفیظ صاحب تحصیلدار رئیسان بانس بریلی کا وصول نہیں ہوا اغلب کہ کچھ عذر ہو گا۔

پوشیدہ نہ رہے کہ جو مسجد متصل متعلق مدرسہ ہذا کے ہے اُس کی خبرگیری معمولی مثل صفوف و ڈول ورسن و لوٹا و خرچ حمام وغیرہ کی اکثر اہل محلہ و بعض اہل خیر کرتے ہیں۔ اور بعض دفعہ وقت ضرورت کے مدرسہ سے بھی سرانجامی کی جاتی ہے۔ امسال جن صاحبان ہمت اور خیر نے خرچ مسجد میں امداد فرمائی یہ ہے شیخ مشتاق احمد صاحب رئیس محلہ کوٹ تلہ من محلات سہارنپور کئی سال سے ۴ر ماہوار کا روغن تلخ واسطے خرچ مسجد کے عنایت فرماتے ہیں۔ اور ایسا ہی حاجی الٰہی بخش صاحب خزانچی مدرسہ ہر سال ایک ڈول چرمی مرمت فرماتے ہیں اور موسم سرما میں وقت ضرورت گرم ہونے پانی کے یہ امداد اہل سخا نے فرمائی منشی محمد ابراہیم صاحب سب اورسیر علاقہ حصار ۱۲؍ اور منشی غلام محمد صاحب ۱۲؍ اور شادی صاحب قوم چھیپہ ۴؍ اور علی بخش صاحب ۴؍ اور شیخ محمد اسمٰعیل صاحب ٹال والہ دو من پختہ سوختہ اور شیخ محمد ابراہیم صاحب ٹال والہ ڈیڑھ من اور شیخ عبد اللہ صاحب ٹال والہ ایک من اور شیخ محمد ابراہیم صاحب پسر محمد اسمٰعیل صاحب ایک من پانچ آثار اور الٰہی بخش صاحب ٹال والہ ایک من اور میر جمعیت علی صاحب وکیل و ممبر مدرسہ تقریباً تین من سوختہ شیخ فیض محمد صاحب ٹال والہ دس سیر از مدرسہ ۱۲؍ اللہ تعالیٰ دو جہان میں جزائے خیر جملہ معاونین کو عطا کیجیو آمین یارب العالمین۔ خصوصاً منشی محمد ابراہیم اور منشی غلام محمد صاحبان کو جو مسجد مدرسہ کے پڑوسی اور بہت حامی اور مددگار مسجد کے ہیں زیادہ تر نعم البدل عطا فرماوے۔

نقشہ نمبر (۹) حاوی آمدنی و خرچ چندہ خرید کتب وقفیہ بنا بر مدرسہ ہذا بابت سنہ ۱۳۲۱ھ

تفصیل آمدنی			تفصیل خرچ			
نمبر شمار	اسماء گرامی عطا کنندگان معہ پتا	تعداد	نام اشیاء	تعداد	نام اشیاء	تعداد
۱	بقایا سال گذشتہ	[illegible]	میر ایساغوجی مجلد دو نسخہ مجموعہ شرح اسباب العلامات مجلد و سعدی و بحر الجواہر مجلد یک یک نسخہ	[illegible] [illegible]	اقصرائی مجلد یک	[illegible]
۲	مسمات وزیرن زوجہ شیخ نور محمد صاحب مرحوم ساکنہ محلہ شاہ بہلول	[illegible]	۰	۰	۰	۰
۳	حافظ نور احمد صاحب وغیرہ پسران حاجی رحیم بخش صاحب مرحوم رئیس محلہ شیخصاحبان چوب فروشان	[illegible]	صحیح مسلم انصاری ۴ معہ جلد ۸ عدد	[illegible]	ہدایہ کامل دو نسخہ معہ جلد ۴ عدد	[illegible]

نمبر	تفصیل آمدنی	رقم	تفصیل خرچ	رقم	تفصیل خرچ	رقم
			ابوداؤد معہ زرقانی مصری یک نسخہ معہ جلد ۴ پارہ	[illegible]	نہایہ جزری مصری یک نسخہ معہ جلد دو پارہ	[illegible]
			کتاب الاسماء والصفات معہ جلد یک نسخہ	[illegible]	جلالین مجتبائی دو نسخہ معہ جلد	[illegible]
			شرح وقایہ محشی لکھنوی ۴ نسخہ معہ جلد ۹ پارہ	[illegible]	کنز الدقائق مطبوعہ بمبئی ۴ نسخہ معہ جلد دو عدد	[illegible]
			سراجی نظامی ۱۲ نسخہ معہ جلد	[illegible]	نور الانوار کلاں دو نسخہ معہ جلد	[illegible]
			حسامی نولکشوری ۵ نسخہ معہ جلد	[illegible]		
			شرح عقائد نسفی کلاں ۳ نسخہ معہ جلد	[illegible]	تاریخ الخلفاء مجتبائی ۴ نسخہ معہ جلد	[illegible]
			شرح ملا جامی ۵ نسخہ معہ جلد ۴ عدد	[illegible]	نخبۃ الفکر مجتبائی ۴ نسخہ معہ جلد	[illegible]
			رشیدیہ مناظرہ کلاں ۴ نسخہ معہ جلد	[illegible]	قدوری مجتبائی یک نسخہ معہ جلد	[illegible]
			میر قطبی مجتبائی ۴ نسخہ معہ جلد	[illegible]		
			مراح الارواح ۴ نسخہ معہ جلد	[illegible]	قطبی مجتبائی ۲ نسخہ معہ جلد	[illegible]
			قال اقول نظامی ۴ نسخہ معہ جلد	[illegible]	شرح تہذیب نظامی دو نسخہ معہ جلد	[illegible]
			خرچ کرایہ ریل از بمبئی تا سہارنپور		فصول اکبری نظامی دو نسخہ معہ جلد	[illegible]
			نہایہ و ابوداؤد و کنز معہ خرچ خطوط	[illegible]	مرقات ۴ نسخہ معہ جلد	[illegible]
۴	حاجی مولا بخش صاحب سوداگر حبت رئیس محلہ بساطیان منجملہ قیمت اسباب پارچہ و ظروف و پلنگ و پیڑہ وغیرہ جسکے حاجی صاحب سال گزشتہ میں مدرسہ میں دیکر واسطے فروخت کے خود کفیل ہوئے تھے	[illegible]	چونکہ حاجی صاحب نے ابھی یہ روپیہ عنایت کیا ہے اس لیے نوبت خرید کتب کی نہیں پہنچی چنانچہ یہ رقم خزانچی کے پاس جمع ہے ۔			

میزان آمدنی سال حال [illegible] — میزان کل آمدنی معہ بقایا [illegible] — میزان خرچ [illegible] — باقی بہ تحویل خزانچی مدرسہ [illegible]

نقشہ نمبر (۱۰) حاوی آمدنی وخرچ چندۂ انعامی بنا بر طلبہ مدرسہ بابت سنہ ۱۳۱۲ھ

	تفصیل آمدنی		تفصیل خرچ یعنی خرید کتب انعام سنہ ۱۳۱۲ ہجری			
	اسماء گرامی عطا کنندگان معہ بقایا	تعداد	نام اشیا	تعداد	نام اشیا	تعداد
۱	بقایا سال گذشتہ	[illegible]	منیۃ المصلی مجتبائی ۹ نسخہ فی ملتہ ر	[illegible]	اصول شاشی مجتبائی ۹ نسخہ فی ۵ ر	[illegible]
۲	منجملہ آمدنی جلسہ انعامی مصرحہ ضمیمہ کیفیت سنہ ۱۳۱۲ھ مد انعام	[illegible]	قطبی مجتبائی یک	۹/	نخبۃ الفکر مجتبائی سہ نسخہ فی [illegible]	[illegible]
			ہدایۃ النحو مجتبائی یک	۳/	مرقات سہ نسخہ	۹/
			مراح الارواح مجتبائی یک	۰۳/	شرح مائۃ عامل یک	۲/
			کافیہ نولکشوری دو نسخہ	۴/	کافیہ مجتبائی یک	۰۵/
			انشاء دلکشا دو نسخہ	۰۲/	انشاء خلیفہ یک	[illegible]
			راہ نجات سہ نسخہ	۰۱/	کریما پارہ نسخہ	۳/
			اخلاق محسنی سہ نسخہ	۱۲/	محاسن العمل ۵ نسخہ	۰۳/
			ہدایۃ الاسلام سہ نسخہ	۱۱/	حمد باری دو نسخہ	۰۱/
			عقاید نامہ اردو یک	۰/	قال اقول یک	۲/
			مجموعہ منطق یک	۴/	منیۃ المصلی مجتبائی یک از طالب علم	۴/

آمدنی سال حال	کل آمدنی معہ بقایا	میزان خرچ	باقی بہ تحویل خزانچی مدرسہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر (۱۱) تفصیل آمدنی کتب وغیرہ بنا بر مدرسہ ہذا بابت سنہ ۱۳۱۲ھ

نمبر شمار	نام عطا کنندگان	تفصیل آمدنی
۱	حکیم احمد یونس صاحب رئیس محلہ مفتی ممبر مدرسہ	ترجمۃ اللوائح جامی علیہ الرحمۃ یک نسخہ
۲	مولوی خلیل الرحمن صاحب ممبر مدرسہ	رسالہ بعض الناس بر بخاری شریف یک نسخہ
۳	مولوی رشید احمد صاحب خلف مولانا فیض الحسن صاحب مرحوم	فیض القاموس پانچ عدد

نمبر شمار	نام عطا کنندگان	تفصیل آمدنی
۴	محمد یوسف علی صاحب برادر مولوی حامد علی صاحب مرحوم تھانوی	نسائی شریف نظامی مجلد۔ تبصیر الرحمن تفسیر قرآن مصری مجلد بدو جلد یک نسخہ مشکوٰۃ شریف انصاری مجلد یک نسخہ۔ ترمذی شریف مجتبائی مجلد یک نسخہ۔ مجموعہ منیۃ المصلی مطبوعہ یعقوبی واصول شاشی مجتبائی مجلد یک نسخہ شرح ملا جامی نولکشوری کلاں مجلد یک نسخہ مجموعہ نحو میر وشرح مائۃ عامل ومصباح وہدایۃ النحو مجلد یک نسخہ مجموعہ تبیان شرح میزان ومیزان الصرف ومنشعب وپنج گنج وصرف میر نظامی وپنجابی معہ حل آں مجلد یک نسخہ مجموعہ میزان الصرف ومنشعب وپنج گنج وزبدہ ودستور المبتدی وصرف میر معہ تکملہ وفصول اکبری ومراح الارواح وشافیہ نولکشوری مجلد یک نسخہ کافیہ نولکشوری مجلد یک عدد شرح تہذیب نظامی مجلد یک قدوری نولکشوری مجلد یک نسخہ مجموعہ مرقات وبدیع المیزان وقطبی ومیر قطبی نولکشوری مجلد مجموعہ منطق وقال اقول ومیر ایساغوجی ومناظرہ محمدیہ مجلد یک نسخہ تلخیص المفتاح مجلد یک مجموعہ رد المنقول علے نہج المقبول وفیض القاموس ومفتاح العروض مجلد یک عدد مجموعہ عبد العلی بر میر زاہد رسالہ وعبد العلی بر میر زاہد ملا جلال مجلد یک نسخہ ۔
۵	ورثہ احمد الدین صاحب طالب علم مرحوم پنجابی معرفت حافظ قمر الدین صاحب	شرح جامی مصطفائی کلاں مجلد یک نسخہ شرح تہذیب نظامی کانپور مجلد یک نسخہ منیۃ المصلی معہ ترجمہ مجلد یک نسخہ قدوری مطبوعہ بمبئی مجلد یک نسخہ فصول اکبری وشافیہ نولکشوری مجلد یک نسخہ جامع تعلیلات مجلد یک نسخہ اصول شاشی مجتبائی غیر مجلد یک نسخہ مجموعہ مراح الارواح نفزک معہ سعدیہ برحاشیہ ہدایۃ النحو وکافیہ احمدی مجلد یک نسخہ ۔
۶	حاجی رحیم بخش صاحب بساطی سہارنپور	سلیٹ سالم دو عدد۔
۷	حاجی کریم بخش والٰہی بخش صاحبان بساطی	سلیٹ دو عدد سالم ۔
۸	مولوی رحیم بخش صاحب سوداگر سہارنپور	سلیٹ سالم دو عدد ۔
۹	حاجی الٰہی بخش صاحب ٹھیکیدار مدرسہ	سلیٹ سالم دو عدد شکستہ دو عدد ۔
۱۰	حافظ نثار احمد صاحب سوداگر	سلیٹ سالم دو عدد
۱۱	منشی محمد صدیق صاحب عرف اسد رکھا مختار رئیس محلہ بازاراں	اوگالدان کوٹ مستعملہ بمد زکوٰۃ یک عدد
۱۲	مولوی حافظ علی حسن صاحب مدرس سہارنپوری	شرح وقایہ مطبوعہ عبد الحی نصف اول مجلد بدو جلد یک بنا بر مدرسہ سن دامی غیر مجلد یک نسخہ طلبہ یہ باقی ہے

یہ باقی ہے ۔ ہ ۱۲۹۶ (?)

نمبر شمار	نام عطا کنندگان	تفصیل آمدنی
۱۳	مولوی تراب علی صاحب پروفیسر لشکر کالج گوالیار معرفت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مدرس	رسالہ توبہ یک رسالہ توکل یک رسالہ استغفار تراب
۱۴	مولوی ثناء اللہ صاحب مدرس اول مدرسہ تائید الاسلام امرتسر	تفسیر ثنائی جلد اول یک نسخہ
۱۵	مولوی عبد اللہ صاحب مدرس اول مدرسہ یونیورسٹی لاہور بذریعہ زکوٰۃ	حمد اللہ ۲ عجالۃ الراکب ۵ - چونکہ مدرسہ کو ضرورت حمد اللہ کی تھی اس وجہ سے بعد ادائگی زکوٰۃ کے داخل مدرسہ ہوئی اور نسخہ عجالہ کے مد طلبہ میں خرچ ہوئے -

نقشہ نمبر (۱۲) حاوی آمد و خرچ کتب بنا بر طلبہ مدرسہ بابت سنہ ۱۳۱۳ھ

نمبر شمار	تفصیل آمد	تفصیل خرچ	باقی
۱	**بقایا سال گزشتہ** کنز الدقائق خورد مخزن الاشثال یک دیوان فارسی حصہ دوم حساب مڈل کلاس ۷ عدد قرآن مجید بمبئی ایضاً قلمی معہ چولی یک آداب المریدین اجزاء قصیدہ قلمی یک اجزاء کتاب ناقص قلمی جزء نظم قلمی یک کتاب ناگری ۲ میر زاہد رسالہ محشی ۷ عدد اعجاز مسیحی یک تنویر العیون یک سکی رسالہ ۴۰ اعداد	واحد بخش بنگالی کو قرآن مجید بمبئی - عبد الغفور ساکن رڑکی کو قرآن مجید معہ جزدان قلمی کنز الدقائق و ۴۳ عدد حساب مڈل کلاس و آداب المریدین و ۳۳ عدد میر زاہد رسالہ محشی و تنویر العیون انعام طلبہ میں خرچ ہوئے -	مخزن الاشثال یک دیوان فارسی یک رسالہ مڈل کلاس ۱۷ اجزاء قصیدہ قلمی یک اجزاء کتاب ناقص قلمی یک جزء نظم قلمی یک کتاب ناگری دو میر زاہد رسالہ ۴ اعجاز مسیحی یک باقی رہے
۲	منشی حافظ علاؤ الدین صاحب رئیس محلہ داؤد سرائے - قرآن مجید مجلد بمبئی یک جفت پاپوش مستعملہ مردانہ یک	عبد الکریم بنگالی کو قرآن مجید - محمد یامین سندہی کو جفت پاپوش	

نمبر شمار	تفصیل آمد	تفصیل خرچ	باقی
۳	منشی عنایت اللہ خاں صاحب خلف محمد حمد اللہ خاں صاحب رئیس کیلاسپور جلد ثانی بخاری شریف قلمی مجلد یک	خرچ انعام میں ہوئی	
۴	امام الدین پسر بختا صاحب ساکن موضع شکلاپوری معرفت امام مسجد موضع مذکور قرآن مجید ہاشمی مجلد معہ جزدان یک	مبارک علی چاٹگی کو قرآن مجید معہ جزدان	
۵	صدرالدین پسر بہیر خاں صاحب قوم ٹھٹیرہ ساکن محلہ مور گنج مالی دروازہ قرآن مجید مجلد یک بمبئی -	عبدالخالق پوربی کو قرآن مجید	
۶	شخصے نامعلوم الاسم وقت آنے جنازہ کے محلہ شیخ صاحبان سے قرآن مجید بمبئی معہ جزدان - تسبیح مستعملہ	عبید الحق بنگالی کو قرآن مجید معہ جزدان مبارک علی چاٹگی کو تسبیح -	
۷	شیخ خدا بخش صاحب رئیس محلہ ایضاً ڈیڑھ درعہ لٹھہ سفید	عبدالغفور پوربی کو لٹھہ سفید	
۸	غلام علی صاحب ساکن موضع کہاریڑہ قرآن مجید مترجم بہ ترجمہ فارسی تقطیع خورد یک	حافظ محمد ابراہیم کرانوی قرآن مجید مترجم	
۹	جناب شاہ امجد اللہ صاحب منصف عدالت دیوانی سہارنپور رسالہ تفسیر سورۃ الفاتحہ لیتھو ۵ عدد	بنا بر کتب خانہ مدرسہ یک خرچ بمد انعام ۲۸ عدد	دس عدد باقی
۱۰	منشی غیاث الدین صاحب ساکن محلہ آتشبازان از جانب مسمات زینب النساء شرح وقایہ قلمی فارسی مجلد یک	خرچ انعام میں ہوا	

نقشہ نمبر (۱۳) حاوی تفصیل آمد و خرچ پارچہ وغیرہ بنا بر طلبہ مدرسہ بابت سنہ ۱۳۱۳ھ

نمبر شمار	نام عطا کنندہ معہ بقایا سنہ گذشتہ	تفصیل آمدنی	تفصیل خرچ
۱	بقایا سنہ ۱۳۱۲ ہجری	رضائی معمولہ ایک رضائی چھینٹ دو بچھونا گاڑھا ایک کرتہ ململ ایک اچکن چکن ایک تھان لمدرانہ نین سکھ کورہ سالم ایک انگہ کامدانی دو تھان دوہرے ہڈی ۱۳ عدد و لحاف چھاپہ مرادآبادی ایک	بروز جلسہ انعام سنہ ۱۳۱۲ھ مظہر علی و صدر الدین کو رضائی چھینٹ و سجاد حسین کو رضائی معمولہ و علی محمد ٹونکی کو لحاف دیا گیا اور تھان کورہ استروں میں رضائی ہائے رنگت کے صرف ہوا کرتہ ململ مظہر علی و اچکن معہ انگہ کامدانی ایک عبد العزیز پنجابی و انگہ کامدانی دوسرا معہ ۱۳ تھان علی حسین مؤذن کو دیئے گئے بچھادنہ گاڑھا کا باقی ہے۔
۲	حاجی رسول بخش صاحب ساکن محلہ داؤد سرائے	انگہ ململ پاجامہ چارخانہ ایک دوپٹہ ململ ایک	پاجامہ چارخانہ معہ دوپٹہ ململ مظہر علی کو انگہ ململ شاہ محمد پنجابی کو دیئے۔
۳	حافظ احمد صاحب رئیس محلہ سرائے شاہجی	پارچہ وغیرہ زنانہ حسب ذیل دوپٹہ ڈوریہ جدید دوپٹہ آبرواں مخطط مجمط شفیجی ایک جدید چوخلا ایک دوپٹہ نینو جدید پاجامہ سنگی زرد سبزکی دار ایک مستعمل شپرپار ایک پاجامہ سنگی سیاہ تیری کرتے جدید ڈوریہ سفید و زرد ایک سیاہ سلائی ایک کرتے چکن جدید کرتے چھینٹ جدید کرتی گمٹی جدید ایک کمربند ریشمی مستعملہ ایک رضائی استر سرمئی ایک کٹورہ مسی نقشیں ایک دسبزہ عمدہ ایک ورنی ور مار ایک لوٹہ مسی فرخ آبادی ورنی ہتار ایک	دوپٹہ ڈوریہ دوپٹہ آبرواں دوپٹہ نینو پاجامہ سنگی زرد پاجامہ سنگی سیاہ کرتی ڈوریہ کرتی چکن کرتی چھینٹ کرتی گمٹی کمربند ریشمی کٹورہ مسی لوٹہ مسی کل ۱۳ کو یہ اشیا نیلام ہو کر درج نقشہ نمبر ۸ ہوئیں اور رضائی سرمئی محمد شفیع بتھری کو دی گئی ۔ باقی ندارد

نمبر شمار	نام عطا کنندگان	تفصیل آمدنی	تفصیل خرچ
۴	ورثہ مولوی رعایت الحق صاحب مرحوم رئیس محلہ مطرباں	پارچہ مستعملہ انگرکھا ململ و ڈوریہ ۴ عدد، انگرکھا ڈوریہ سنجاف دار ۳ عدد اچکن لسٹری خاکی ایک، پاجامہ لٹھہ سفید ۵ کمربند ۴ عدد، کرتہ ململ خورد ۲ کرتہ چکن خورد دو، کرتہ نینو خورد ایک صدری سفید دوہری، صدری چارخانہ اکہری ایک دوپٹہ وریس ایک [illegible] بندکی دار ایک، رومال سفید دو معہ ایک روپیہ نقد ۲۴ عدد	انگرکھا ململ ایک پاجامہ ایک کمربند ایک اچکن لسٹری ایک حافظ محمد ابراہیم کرانوی کو۔ پاجامہ ایک کمربند ایک کرتہ ململ خورد ایک سید محمود خاں کو کرتہ چکن ایک صدری اکہری ایک پاجامہ ایک کمربند ایک عبدالرحمن پنجابی کو۔ پاجامہ ایک علی محمد ٹونکی کو۔ پاجامہ ایک کمربند ایک انگرکھا ململ و ڈوریہ دو محمد صابر کو۔ کرتہ ململ و نینو خورد دو عدد محمد یامین سندھی کو انگرکھا ململ ایک عبدالفتاح کو انگرکھا ڈوریہ سنجاف دار ایک عبدالکریم کو انگرکھا ڈوریہ سنجاف دار دو عدد شمس الدین کو۔ کرتہ چکن ایک سید علی اصغر پنجابی کو کل ۲۳ عدد طلبہ کو تقسیم ہوئے صدری سفید ایک دوپٹہ وریس ایک باقی رہے رومال سفید دو عدد واسطے صفائی کتب خانہ مدرسہ میں رہے روپیہ مذکور درج نقشہ ہٰذا ہوا۔
۵	ورثہ شیخ محمد حمید صاحب مرحوم رئیس محلہ کہترہ	انگرکھا دوہرہ کشمیرہ بزنگ کتھہ ایک	امیر حسن کو دیا گیا۔
۶	اندرون خانہ مولوی محمد اکرم صاحب مرحوم ساکنہ محلہ چوک	پاجامہ لٹھہ تنگ ایک، کرتہ کلاں ڈوریہ ایک کلاہ ململ ایک	عبدالجبار ولایتی کو دیے گئے۔
۷	حکیم فضل حق صاحب رئیس محلہ مفتی	انگرکھا اسٹیلین دوہرہ ایک عدد، انگرکھا کشمیرا دوہرا ۳ عدد رضائی چھینٹ، پاجامہ لٹھہ سفید ہر دو جانب ایک، دو کرتہ خورد سفید دو، رومال سفید دو کمربند دو، کلاہ دو، کل ۱۳ عدد پارچہ سرمائی ۴ عدد، جوڑہ سفید گرما دو عدد	انگرکھا اسٹیلین عبدالرحمن پنجابی کو انگرکھا کشمیرہ سید احمد ولایتی کو رضائی چھینٹ مبارک علی چاٹگامی کو بہ عوض انعام تقسیم ہوئی۔ جوڑہ سفید ایک اکبر علی پنجابی اور ایک مبارک علی چاٹگامی کو دیا گیا۔

نمبر شمار	نام عطا کنندگان	تفصیل آمدنی	تفصیل خرچ
۸	ورثہ منشی محمد امام صاحب مرحوم تحصیلدار رئیس رلمئے پور ضلع مظفر نگر	جوڑہ چادر شالی سفید ایک۔ رضائی معمولہ جدید پانچ عدد۔	چادر شالی معرفت ڈپٹی نجف علی صاحب ممبر مدرسہ مبلغ روپیہ کو فروخت ہو کر آمدنی چندہ دوامی میں درج ہوئی اور ایک رضائی علی اصغر پنجابی کو دی گئی باقی ۴ عدد رضائی۔
۹	مولوی فیض محمد خاں و حافظ حبیب احمد خاں صاحبان پسران میانجی عبد الواحد خاں صاحب مرحوم ملازم مدرسہ ہذا۔	پارچہ وغیرہ مستعملہ جانماز دری دری سیاہ دوتی مستعملہ سفید چوری لوٹہ مسی خورد کٹورہ نقشین رکابی مسی باویہ خورد چارپائی سال بکار استعمال مدرسہ ۱۰ عدد اور لحاف ابرہ چادر گاہڑہ کھیس پاجامہ سفید تنگ پاجامہ سفید کشادہ معہ کمربند پاجامہ گبرون دوہرہ معہ نیفہ پاجامہ گاڑہ دوہرہ انگہ چھینٹ دوہرہ معہ نیفہ انگہ دوہرہ گبرون انگہ سفید کرتہ گمٹی جدید کرتہ مستعملہ ۳ عدد صدری جدید رومال حیدرآبادی رومال گزی ٹوپی گزی کلاہ سفید دوپٹہ سفید دوپٹہ دریس زرد گھٹری کہارو عینک معہ خانہ کل ۴۰ عدد بکار خرچ طلبہ ۳۰ عدد	کلاہ ایک کرتہ گمٹی جدید ایک علی محمد ٹونکی کو پاجامہ تنگ دو کرتہ کلاں ایک انگہ ایک کمربند ایک کلاہ ایک شمس الدین کو انگہ سفید ایک علیم الدین کو انگہ سفید عبد الغفور کو صدری جدید ایک کرتہ کلاں ایک سید احمد ولایتی کو عینک معہ خانہ ایک مولوی علی محمد نائب مہتمم کو دوپٹہ سفید دو دوپٹہ زرد چھینٹ ہر دو واسطے امام مسجد مدرسہ کے تجویز ہوا رومال حیدرآبادی دو عدد ابراہیم کرانوی کو پاجامہ سفید کشادہ دو عدد معہ ایک کمربند محمد یامین سندھی کو رومال گزی دو عدد عبد العزیز پنجابی کو دی گئی کل ۲۰ عدد اور ۱۰ عدد اشیاء مذکورہ بالا جو واسطے خرچ مدرسہ کے شامل تھے مدرسہ میں رہے اور گھٹری کہارو کی بنا پر صرف مدرسہ میں ہے۔ باقی ۹ عدد پارچہ سرمائی معہ عینک واسطے خرچ موسم سرما کے رکھے ہیں۔
۱۰	اندرون خانہ منشی وحید الدین صاحب مرحوم رئیس محلہ قاضی معرفت قاضی ظفر احمد صاحب	پارچہ مستعملہ ۵ جوڑہ حسب ذیل پاجامہ لٹھہ پاجامہ نینو انگہ ململ کمربند ۴ عدد ۵ عدد کرتہ دریس کرتہ چکن کرتہ نینو کرتہ گزی کرتہ کلاں چکن چغہ نما انگہ چکن انگہ کامدانی کلاہ سیاہ ۲ عدد کلاہ لکھنئو کلاہ کامدانی رومال دو دوپٹہ پلہ چکن چغہ ٹین سکہ دریس دوپٹہ گھٹری کہارو ۲۸ عدد	کرتہ ڈوریہ ایک پائجامہ ایک کمربند ایک کلاہ لکھنئو ایک محمد یٰسین نگینوی کو پاجامہ دو کلاہ دو کمربند دو علیم الدین عبد الغفور بنگالیان کو پاجامہ نینو ایک کمربند ایک کرتہ چکن کلاہ رومال سید احمد ولایتی کو کمربند علی حسین مؤذن کو کرتہ نینو پاجامہ محمد اکرم کو چغہ سفید صدر الدین کو انگہ چکن علی اکبر کو کرتہ دریس مظہر علی کو انگہ کامدانی واحد بخش کو انگہ ململ عبد اللہ پنجابی کو رومال عبد الغفور پوربی کو کرتہ چکن علی محمد کو کلاہ کامدانی محمد ابراہیم کرانوی کو دوپٹہ پلہ چکن دوپٹہ دریس محمد صابر کو کل ۲۷ عدد طلبہ کو تقسیم ہو گھٹری کہارو مدرسہ میں واسطے

نمبر شمار			
۱۱	شیخ عنایت علی صاحب ساکن قصبہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر	روشنائی متوسط ۵ چھٹانک	طلبہ کو تقسیم ہوتی ہے -

نقشہ نمبر (۱۴) حاوی وصول باقی چندہ امدادی مدرسہ عربیہ مظاہر علوم سہارنپور بابت سنہ ۱۳۱۳ھ

نمبر شمار	اسمائے گرامی شرکائے چندہ	زر موعودہ: بقایا سابق	زر موعودہ: حال	زر موعودہ: کل	وصول	باقی	کیفیت
۱	عالیجناب رکن الدولہ نواب صادق محمد خاں صاحب بہادر والی ریاست بہاولپور دام اقبالہٗ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	من ابتدا یکم نومبر ۱۸۹۶ء لغایت آخر ماہ اکتوبر ۱۸۹۷ء [illegible] اختتام سال وصول ہوکر [illegible]
۲	جناب خان بہادر حافظ عبد الکریم صاحب رئیس [illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۳	جناب نواب محمد محمود علی خاں صاحب رئیس چھتاری ضلع بلندشہر	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
۴	جناب محمد نعیم اللہ خاں صاحب رئیس کیلاسپور آنریری مجسٹریٹ عدالت سہارنپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جناب خان صاحب [illegible] بوجوہ [illegible] متواتر [illegible] مطالبہ [illegible]
۵	از طرف مولانا احمد علی صاحب مرحوم معرفت مولوی خلیل الرحمن صاحب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بعد حساب وصول ہوسکے
۶	جناب نواب محمد فیاض علی خاں صاحب رئیس پہاسو ضلع بلندشہر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	ابتدا جولائی ۱۸۹۶ء لغایت جون ۱۸۹۷ء
۷	حکیم محمد شریف خاں صاحب رئیس قصبہ سنام ضلع پٹیالہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خطوط یاد دہانی بھیجے گئے
۸	حاجی خواجہ بخش صاحب مالک سرائے بہو وساکن سہارنپور	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
۹	منشی محمد عقیل صاحب رئیس سہارنپور تحصیلدار جگراؤں ضلع لدھیانہ	۰	[illegible] ۱۲/	[illegible] ۱۲/	[illegible] ۱۲/	۰	مقدار چندہ معین نہیں ہے
۱۰	از طرف اندرون خانہ مولانا احمد علی صاحب مرحوم معرفت مولوی خلیل الرحمن صاحب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بعد حساب وصول ہوئے
۱۱	از طرف مولوی نجف علی صاحب مرحوم معرفت حافظ محمد حسین صاحب رئیس سہارنپور	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	بعد حساب وصول ہوئے

نمبر شمار	اسماء گرامی شرکاء چندہ	زر موعودہ: بقایا	زر موعودہ	زر موعودہ	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱۲	خواجہ احمد حسن صاحب رئیس سہارنپور	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	
۱۳	از طرف مولانا محمد احسن صاحب مرحوم مولوی فضل الرحمن صاحب رئیس قصبہ نانوتہ	مہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	ابتدائے جولائی ۱۸۹۵ء لغایۃ جون ۱۸۹۶ء سال مقرر ہے
۱۴	منشی محمد محمود علی صاحب منصف شہر انبالہ خلف ڈپٹی حمید علی صاحب مرحوم	٠	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	من ابتدائے اکتوبر ۱۸۹۵ء لغایۃ ستمبر ۱۸۹۶ء
۱۵	بابو محمد جعفر صاحب وکیل عدالت دیوانی	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	
۱۶	حاجی محمد یوسف و منشی ظفر احمد و حافظ محمد اسحاق صاحبان رئیسان محلہ منڈی	٠	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	وعدہ ہے
۱۷	حاجی الٰہی بخش صاحب بساطی تحویلدار مدرسہ ہذا	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	اور حاجی صاحب ہر سال ایک ڈول چرمی مسجد مدرسہ کو اور عنایت فرماتے ہیں
۱۸	حاجی رحیم بخش صاحب بساطی تحویلدار جامع مسجد سہارن پور	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	بباعث بقایا ہر ماہ کے ایک روپیہ ساقط ہوا۔
۱۹	شیخ سلطان احمد صاحب تحصیلدار رئیس محلہ سوت گنج از طرف والد صاحب مرحوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	ہے بعد میں عنایت فرمائے۔
۲۰	مولوی ناظر حسن صاحب وکیل عدالت دیوانی سہارنپور ممبر مدرسہ	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	
۲۱	میر جمعیت علی صاحب ایضاً	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] وصول ہونے باقی باقی ہیں
۲۲	بابو الٰہی بخش صاحب ملازم دفتر ریل ضلع جہلم	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ابتدائے جولائی ۱۸۹۵ء لغایۃ ماہ جون ۱۸۹۶ء
۲۳	منشی عبد الرحمن صاحب سہارنپوری سپروائزر ال[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۴	مولوی عبد الرحمن صاحب خلف مولانا احمد علی صاحب مرحوم ملازم ریاست حیدر آباد دکن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نمبر شمار	اسماء گرامی ممبران کا چندہ	زر موعودہ			وصول	باقی	کیفیت
		بقایا سابق	حال	کل			
۲۵	آمدنی زمین صحرائی وقف کردہ حکیم سید احمد یونس صاحب رئیس محلہ مفتی و ممبر مدرسہ	عہ ۱ر۱۱	بعد توزیع لگان ۱۳۰۲ فصلی عہ ۱۲	سہ ۱ر۱۱	لعہ ۱۲ر۲	لعہ ۱ر۷	منجملہ لگان ۱۳۰۱ف لگان ۱۳۰۲ف و ۹ر۵ لگان ۱۳۰۳ف عہ ۱۲
۲۶	حاجی کریم بخش صاحب سہارنپوری سوداگر منصوری	٠	عہ	عہ	عہ	٠	
۲۷	حاجی محمد اسمٰعیل خاں و مردان علی خاں صاحبان رئیسان لوئی سرائے ضلع مظفر نگر	عہ	عہ	عہ	عہ	٠	
۲۸	سید توانگر علی صاحب مختار کار	٠	سہ/	سہ/	سہ/	٠	
۲۹	میر ضامن علی صاحب رئیس قصبہ سلون ضلع رائے بریلی	٠	سے/	سے/	سے/	٠	
۳۰	فقط حاجی عبد اللہ صاحب بساطی بازار سہارنپور	عہ	سے/	سہ/	عہ/	٠	بقایا سے بوجہ تعذر کے انکار ہے
۳۱	از خانہ خدا بخش صاحب مرحوم بساطی بازار سہارنپور	مہر	سے/	مہر	٠	مہر	وعدہ چلا جاتا ہے۔
۳۲	مولوی رحیم بخش صاحب ایضاً	سے/	سے/	سے/	سے/	٠	
۳۳	ڈاکٹر عبد الرحمن خاں صاحب رئیس مظفر نگر متصل کوتوالی کہنہ	للعہ	سے/	سہ	٠	سہ	صرف وعدہ چلا جاتا ہے۔
۳۴	مولوی محمد اسحاق صاحب رئیس محلہ جعفر نواز خاں تحصیلدار ابیلپور	عہ	سے/	مہعہ	عہ	سے/	
۳۵	شیخ نذر محمد صاحب منگلوری ڈپٹی مجسٹریٹ نہر گنگ	٠	سے/	سے/	سے/	٠	اور للعہ چندہ طلبہ میں عنایت فرماتے ہیں
۳۶	عبد اللہ خاں صاحب سہارنپوری سوداگر عظیم آباد پٹنہ	سے	سے/	سعہ	٠	سعہ	جواب خط عنایت نہیں فرمایا
۳۷	خواجہ محمد طاہر حسن صاحب تحصیلدار	مہعہ	سے/	للعہ	٠	للعہ	بجواب تقاضا سے وعدہ فرمایا
۳۸	منشی محمد عبد اللہ خاں صاحب اوورسیر کیمپ مئو	٠	سے/	سے/	سے/	٠	
۳۹	چودھری قاسم علی خاں صاحب رئیس گوہانہ ضلع رہتک	سے/	سے/	عہ	٠	عہ	جواب خطوط عنایت نہیں فرمایا
۴۰	منشی حاجی فدا حسین صاحب مختار کار رئیس محلہ شاہ ولایت	٠	سے/	سے/	سے/	٠	
۴۱	شیخ طالب حسین صاحب رئیس محلہ ایضاً سب انسپکٹر تھانہ مہاراج گنج ضلع گورکھپور	للعہ	سے	عہ	مہ/	وعہ	یہ چندہ بحساب سال انگریزی لغایۃ ماہ جون ۱۸۹۶ء ہے اور عہ بابتہ ۱۸۹۳ء اور سے/ بابتہ ۱۸۹۴ء اور [illegible] بابت ۱۸۹۵ء اور سے بابتہ ۶ ماہ لغایۃ جون ۱۸۹۶ء ہے

کیفیت	باقی	وصول	زر موعودہ: کل	زر موعودہ: حال	زر موعودہ: بقایا سابق	اسماء گرامی شرکاء چندہ	نمبر شمار
	۰	سے/	سے/	سے/	۰	منشی محمد قاسم خاں صاحب سہارنپوری اورسیر نہر جمن غربی مقام ہانسی علاقہ حصار	۴۲
	۰	لعہ/	لعہ/	سے/	عہ/	علی شیر خاں صاحب افسر پولیس رئیس جہانگیر آباد	۴۳
	صہ	۰	صہ/	صہ/	۰	شیخ کفایت اسد صاحب خلف شیخ عطاء اسد صاحب وکیل پرتاب گڑھ۔	۴۴
اسال شریک چندہ ہوئے جزاہم اللہ تعالیٰ خیر الجزا	۰	صہ/	صہ/	صہ/	۰	منشی محمد صادق صاحب مختار کار رئیس محلہ شاہ ولایت	۴۵
للعہ/ جلسۂ انعامی میں عنایت فرمائے۔	سے	۰	سے/	للعہ/	للعہ/	حاجی تراب علی صاحب رئیس بجناور ضلع سہارنپور	۴۶
ڈاکٹر صاحب نے زمین مدرسہ میں بیچی عیوض چندہ کے اسکی آمدنی آ دیگی اور انتقال ہوگیا۔	۰	للعہ/	سے/	للعہ/	للعہ/	ڈاکٹر ظفریاب خاں صاحب رئیس محلہ جاتواں	۴۷
ماہ اکتوبر ۱۸۹۵ء سے چندہ مقرر فرما کر جلسۂ انعامی میں عنایت فرمایا	للعہ/	۰	للعہ/	للعہ/	۰	قاضی حبیب احمد صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت	۴۸
	۰	سے/	سے/	سے/	۰	منشی عبدالرزاق صاحب سررشتہ دار اجنٹی کوہ چکر وتہ ضلع دہرہ دون	۴۹
	۰	سے/	سے/	سے/	۰	اندرون خانہ حاجی کریم بخش صاحب بساطی بازار سہارنپور	۵۰
	۰	سے/	سے/	سے/	۰	حاجی الٰہی بخش و ورثہ حاجی کریم بخش صاحبان بساطیان سہارنپور	۵۱
	۰	سے/	سے/	سے/	۰	حاجی عبدالرحمن صاحب بساطی ایضاً	۵۲
	۰	سے/	سے/	سے/	۰	حکیم الٰہی بخش صاحب خلف رمضان صاحب بساطی ایضاً	۵۳
	۰	سے/	سے/	سے/	۰	مولا بخش صاحب بنجارہ سہارنپوری	۵۴
بوجہ قرضداری باقی چلے جاتے ہیں	عہ ۱۴۰/	۰۲/	عہ	سے/	عہ	منشی عنایت اسد خاں صاحب پنشنر رئیس محلہ بازداراں	۵۵
		سے/	سے/	سے/	۰	حاجی قادر بخش و محمد شفیع صاحبان رئیسان محلہ شیخ صاحبان	۵۶

نمبر شمار	اسماء گرامی شرکاء چندہ	زر موعودہ: بقایا سابق	حال	کل	وصول	باقی	کیفیت
۵۷	حافظ محمد شریف خاں صاحب امام مسجد جامع دہرہ دون	۰	سے/	سے/	سے/	۰	علاوہ عہ چندہ یکمشت کے جو دہرہ دون سے وصول ہوا۔
۵۸	منشی حاجی محمد سرفراز خاں صاحب رئیس محلہ بھیا توپ	۰	سے	سے/	سے/	۰	
۵۹	مولوی حافظ عبد الرحیم صاحب رئیس تگڑی ضلع انبالہ مقیم رائے پور ضلع سہارنپور	عہ	سے	لعہ/	عہ	۰	مولوی صاحب نے تحریر کیا کہ یہ چندہ پیداوار زمین معینہ موضع تگڑی سے ہے کئی سال پیدا نہیں ہوا اور کچھ بیداران زمین نے خرابی کی اسلیے یہ چندہ رہ گیا اس سال سے تا بندوبست کامل زمین مذکور کے ﷲ سالانہ میں خود دونگا چنانچہ عنایت کیے لہذا باقی ندارد
۶۰	منشی اشفاق احمد صاحب ناظر عدالت دیوانی سہارنپور	۰	سے/	سے/	سے/	۰	
۶۱	منشی محمد زکریا صاحب سہارنپوری منصرم چونگی تحصیل دہام پور	۰	سے/	سے/	سے/	۰	
۶۲	عنایت خاں صاحب ملازم ریل سہارنپور	۰	عہ۸/	عہ۸/	عہ۸/	۰	ابتدا اگست سنہ ۹۵ء لغایۃ آخر مئی سنہ ۹۶ء
۶۳	داروغہ انصار علی صاحب رئیس محلہ قضات پیشکار چونگی جونپور	لعہ	سے	للعہ	۴/	عہ ۱۲/	موازی ۴/ بعد میں وصول ہوئے اور جواب خطوط نہیں عنایت فرمائے
۶۴	محمد زکریا صاحب جنت فروش بازار سہارنپور	۰	سے/	سے/	سے/	۰	
۶۵	حافظ محمد شفیع صاحب مختار کار ساکن محلہ شاہ ولایت	۰	سے/	سے	سے	۰	
۶۶	شیخ عبد اللہ صاحب مستری گودام ریل غازی آباد	۰	سے/	سے	۰	سے	
۶۷	چودھری پیر محمد صاحب رئیس محلہ بنجاران	۰	سے/	سے/	سے/	۰	
۶۸	نواب خاں صاحب ہیڈ کنسٹبل پنشنر رئیس نجیب آباد ضلع بجنور	سے	سے/	سے/	۰	سے/	
۶۹	نظام الدین صاحب سہارنپوری ملازم حافظ نثار احمد صاحب	۸/	سے/	عہ	۰	للعہ/	

نمبر شمار	اسماء گرامی شرکاء چندہ	تعداد چندہ: بقایا سابقہ	حال	کل	وصول	باقی	کیفیت
۷۰	محمد کبیر صاحب سہارنپوری ساکن محلہ فرخ	۰	سے؍	سے؍	سے؍	۰	ابتداء جولائی ۹۵ء لغایۃ جون ۹۶ء
۷۱	منشی واحد علی خاں صاحب مقیم قلعہ نواب شائستہ خاں صاحب	۰	عسہ ۱۲	بقایا ۱۲	عسہ؍	۱۲؍	ابتداء اگست ۹۵ء لغایت جون ۹۶ء بقایا بعد میں وصول ہوا
۷۲	منشی حسین احمد صاحب امین سہارنپور محلہ موری گنج فرق امین تحصیل بڈہانہ ضلع مظفرنگر	۰	سے؍	سے؍	۰	سے؍	
۷۳	حافظ نثار احمد صاحب بساطی سہارنپوری	۰	سے؍	سے؍	سے؍	۰	
۷۴	حبیب احمد و محمد اسمٰعیل صاحبان کاندارانِ شہر	۰	سے؍	سے؍	سے؍	۰	
۷۵	حافظ کریم الدین صاحب بنجارہ معرفت حبیب احمد صاحب	۰	عسہ؍	عسہ	عسہ	۰	ماہ رمضان سے وعدہ مذکورہ میں کیا
۷۶	شیخ نور حسن صاحب رئیس محلہ قضات ملازم تحصیل جگراؤں ضلع لدھیانہ	۰	عسہ	عسہ	عسہ؍	۰	چندہ کی تعداد مقرر نہیں
۷۷	حافظ حبیب احمد صاحب پسر مولا بخش صاحب ساکن محلہ بنجارہ	۰	سے؍	سے؍	سے؍	۰	
۷۸	منشی رحمت اللہ صاحب ڈپٹی انسپکٹر پولیس جگراؤں ضلع لدھیانہ	۰	سے؍	سے؍	۰	سے؍	
۷۹	منشی امیر احمد صاحب رامپوری الہند مقیم	۰	سے؍	سے؍	سے؍	۰	امسال شریک چندہ ہوئے جزاہم اللہ
۸۰	منشی محمد صدیق صاحب رئیس شاہ ولایت	۰	سے؍	سے؍	سے؍	۰	
۸۱	مولوی عبد الغنی صاحب رئیس محلہ قاضی وکیل حیدرآباد دکن	۰	سے؍	سے؍	سے؍	۰	ماہ رجب ۱۳۱۳ھ سے چندہ چھ روپیہ سالانہ مقرر فرماکر تین روپیہ عنایت فرمائے۔
۸۲	حکیم محمد اسحاق صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت	۰	سے	سے؍	سے؍	۰	امسال شریک چندہ ہوئے جزاہم اللہ خیر
۸۳	امیر احمد صاحب مختار کار ساکن محلہ شاہ ولایت	۰	سے؍	سے؍	سے؍	۰	ایضاً
۸۴	بابو عطاء اللہ صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت	۰	سے؍	سے	سے؍	۰	ایضاً

نمبر شمار	اسمائے گرامی شرکائے چندہ	زر ماہواری: بقایا سابق	زر ماہواری: حال	زر ماہواری: کل	وصول	باقی	کیفیت
۸۵	اندرون خانہ منشی محمد قاسم خاں صاحب اور سپر نہر جمن غربی ہانسی علاقہ حصار	۰	سے/	سے/	سے/	۰	امسال شریک چندہ ہوئے جزاہم احمد خیرا
۸۶	مولوی محمود حسن صاحب رئیس محلہ منڈی	۰	سے/	سے/	سے/	۰	ایضاً
۸۷	منشی محمد علی صاحب نائب تحصیلدار رئیس محلہ شاہ ولایت	۰	سے/	سے/	۰	سے/	ایضاً اکتوبر ۹۵ء سے
۸۸	منشی نثار احمد خاں صاحب رئیس شاہجہانپور ہیڈ کنسٹبل دفتر ضلع سہارنپور	۰	عہ۸	عہ۸	عہ۸	۰	ماہ جنوری ۹۶ء سے ۸ر ماہوار مقرر فرمایا اور یہ چندہ لغایت ماہ مئی ۱۸۹۶ء ہے
۸۹	منشی نیاز میر خاں صاحب اہلمد فوجداری شہر سہارنپور	۰	عہ۴	عہ۴	عہ۴	۰	ماہ دسمبر ۹۵ء سے یعنی مولوی رحیم بخش صاحب ۴ر ماہوار ماہ مئی ۹۶ء تک عنایت کیا
۹۰	منشی عبدالغنی صاحب اہلمد رجسٹری ریاست جھرلی تحصیل پیپلی ضلع انبالہ	۰	سے/	سے/	عہ۴	عہ۴	ابتدا یکم جولائی ۹۵ء لغایت جون ۹۶ء
۹۱	جناب مولانا رشید احمد صاحب دام فیضہم گنگوہی	۰	عما	عما	عما/	۰	
۹۲	حافظ محمد صدیق صاحب وکیل عدالت دیوانی سہارنپور	۰	عما/	عما	عما/	۰	ابتدا رمضان ۱۳۱۲ھ لغایت شعبان ۱۳۱۳ھ علاوہ چندہ مذکور کے۔
۹۳	مولا بخش و محمد صاحبان پسران حاجی بخشا ساکن موضع میسر ضلع سہارنپور	عما/	عما/	للعہ/	للعہ/	۰	
۹۴	فتح محمد خاں صاحب رئیس موضع ہروڑہ ضلع سہارنپور	عما/	عما	للعہ/	عما	عما/	
۹۵	حاجی شیخ عبداللہ صاحب ساکن محلہ سرائے شاہ جی	۰	عما	عما/	عما/	۰	
۹۶	منشی محمد یحییٰ صاحب پسر فہیم الدین صاحب محرر مذبوحی خانہ سہارنپور	۰	عما/	عما/	عما/	۰	
۹۷	احمد بخش پسر کریم بخش صاحب ساکن موضع مغل مزرعہ	عما	عما/	للعہ/	عما/	عما/	

نمبر شمار	اسماء گرامی شرکاء چندہ	زر موعودہ بقایا سابق	حال	کل	وصول	باقی	کیفیت
۹۸	مولوی محمد خاں صاحب رئیس محلہ داؤد سرائے افسر پولیس ضلع سہارنپور	۰	عما	عما	عما	۰	
۹۹	مولوی حبیب حسن صاحب سہارنپوری ساکن محلہ داؤد سرائے	مے/	عما	[illegible]	للعہ/	سے	باقی کا وعدہ ہے
۱۰۰	حاجی رسول بخش صاحب ساکن محلہ ایضاً	۰	عما/	عما/	عما/	۰	علاوہ چندہ زکوۃ کے
۱۰۱	عبدالکریم و محمد ابراہیم صاحبان دکاندار آتشباز	۰	عما	عمار	عمار	۰	
۱۰۲	منشی محمد انیس صاحب مختار کار	۰	عما	/عما	۰	عمار	وعدہ ہے
۱۰۳	شیخ عبداللہ صاحب ساکن محلہ لونگی گران سوداگر اسباب انگریزی رڑکی ضلع سہارنپور	۱۰/عہ	عہر	۲/سے	۰	۲/سے	
۱۰۴	نانو خاں صاحب کنسٹبل جیل مراد آباد	۸/	عہر	عمار	۰	عما/	ابتدا جولائی ۹۵ء لغایۃ جون ۹۶ء آئندہ انکار
۱۰۵	حاجی بخشا صاحب بہشتی سہارنپوری	۰	عہ/	عہ/	عہ/	۰	
۱۰۶	غلام علی صاحب ساکن موضع کھارہرہ ضلع سہارنپور	۰	عہ/	عہ/	۰	عہ/	بعد حساب وصول ہوا
۱۰۷	مولوی عبدالغفور صاحب برادر حافظ عبدالغنی صاحب مرحوم کھالہ پار سے	۰	عہ	عہ/	عہ	۰	
۱۰۸	سماۃ کوری بھلبانی ساکنہ گنگوہ	۰	عہ/	عہ/	عہ/	۰	
۱۰۹	مرزا فیض اللہ بیگ صاحب مدرس فارسی مدرسہ دھار ملک مالوہ	۰	عہ	عہ/	۰	عہ/	
۱۱۰	حاجی محمد مراد صاحب ساکن محی الدین پور ضلع سہارنپور	۰	عہ	۰	۰	۰	امسال بمد زکوۃ عوض چندہ کے عنایت کیا۔
۱۱۱	جمال الدین صاحب ساکن محلہ چوپڑہ شاہ	۰	عہ/	عہ/	عہ/	۰	تعداد چندہ مقرر نہیں۔
۱۱۲	مولوی محمد زکریا صاحب سہارنپوری ملازم ہربنس والہ ضلع دہرہ دون	عما	عہ	سے	۰	سے/	وعدہ ہے۔

نمبر شمار	اسماء گرامی شرکاء چندہ	زر موعودہ: بقایا سابق	زر موعودہ: حال	زر موعودہ: کل	وصول	باقی	کیفیت
۱۱۳	شادی پسر گلاب ساکن موضع تاجپورہ ضلع سہارنپور	۰	عہ	عہ	عہ/	۰	جلسۂ انعامی سال گذشتہ میں عنایت کیا
۱۱۴	متولی فرید الدین صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت	۰	عہ/	عہ/	عہ/	۰	امسال شریک چندہ ہوئے جزاہم اللہ خیر الجزاء
۱۱۵	حکیم مجید حسن صاحب رئیس ایضاً	۰	عہ/	عہ/	عہ/	۰	ایضاً
۱۱۶	منشی محمد باقر صاحب ایضاً	۰	عہ	عہ/	عہ/	۰	ایضاً
۱۱۷	محمد احمد صاحب پٹواری رئیس محلہ ایضاً	۰	عہ	عہ/	عہ	۰	ایضاً
۱۱۸	منشی محمد خلیل صاحب رئیس ایضاً	۰	عہ/	عہ/	۰	عہ/	ایضاً
۱۱۹	حافظ علاؤ الدین صاحب رئیس محلہ داؤد سرائے وکیسی منیٹر ٹیکہ۔	۰	عہ	عہ/	۰	عہ/	ایضاً رمضان سنہ ۱۳۱۳ھ لغایت شعبان سنہ ۱۳۱۴ھ
۱۲۰	رحیم بخش صاحب جفت فروش سہارنپور	۰	۱۲/	۱۲/	۱۲/	۰	
۱۲۱	حبیب احمد صاحب بساطی بازار سہارنپور	۰	۱۲/	۱۲/	۱۲/	۰	
۱۲۲	سمات عیدو دختر محمد مراد صاحب ساکنہ محی الدین پور ضلع سہارنپور	۰	۸/	۸/	۸/	۰	معرفت حاجی محمد مراد صاحب
۱۲۳	شہامت خاں صاحب ساکن موضع کیلاسپور	۰	۸/	۸/	۸/	۰	
۱۲۴	کلن صاحب ساکن محی الدین پور ضلع سہارنپور	۰	۸/	۸/	۸/	۰	
۱۲۵	احمد صاحب ساکن ایضاً	۰	۸/	۸/	۰	۸/	
۱۲۶	مستری جہانگیر بخش صاحب ملازم نہر بنسوالہ ضلع دہرہ دون معرفت مولوی محمد زکریا صاحب	عہ/	۸/	عہ ۱۰	۰	عہ	وعدہ ہے
۱۲۷	منشی شہاب الدین صاحب سب اورسیر دہرہ دون معرفت ایضاً	عیہ	۸/	عما	۰	عما	ایضاً
۱۲۸	منشی عبد الرحمن صاحب محرر گدام دہرہ دون معرفت ایضاً	۱۲/	۴/	عہ/	۰	عہ/	ایضاً

نمبر شمار	اسماء گرامی شرکاء چندہ	زر موعودہ: بقایا سابق	زر موعودہ: حال	زر موعودہ: کل	وصول	باقی	کیفیت
۱۲۹	جمعدار امام بخش صاحب ملازم چار باغ ہربنس والہ معرفت مولوی محمد زکریا صاحب	۶/	۱۲/	۸/	۰	۸/	وعدہ ہے
۱۳۰	محمد صدیق صاحب پسر ڈاکٹر رحیم بخش صاحب رئیس محلہ تولی	۰	۱۴/	۱۴/	۱۴/	۰	۲ ماہوار ماہ جمادی الثانی سے بسعی مولوی رحیم بخش صاحب مقرر فرمائے جزاہم اللہ خیر
۱۳۱	شیخ حاجی امام الدین صاحب رئیس محلہ شیخصاحبان جوڑی پری بند نقرہ وزنی ۱۵ تولہ فروخت ہوئے بالی ہا گوش ۱۰ عدد وزنی ۱۱ فروخت ہوئے	۰	۰	۰	۵ عـہ ۱۴/		اسجگہ سے چندہ یکمشت ہے۔
۱۳۲	منشی عنایت خاں صاحب مدرس اول مدرسہ تحصیلی سہارنپور	۰	۰	۰	عـہ ۸/	۰	
۱۳۳	جناب قاضی فضل الرحمن خاں صاحب رئیس سہارنپور متولی مدرسہ	۰	۰	۰	ـــے	۰	
۱۳۴	حکیم حاجی احمد یونس صاحب رئیس سہارنپور ممبر مدرسہ بتقریب ختم بخاری شریف علاوہ شیرینی	۰	۰	۰	ـــے	۰	
۱۳۵	قیمت چادر پشمینہ کرم خوردہ مرسلہ ورثہ منشی محمد امام صاحب مرحوم تحصیلدار	۰	۰	۰	وعــہ	۰	
۱۳۶	مسمات سعیدہ زوجہ محمد قاسم صاحب ساکن محلہ بنجاراں	۰	۰	۰	عـہ	۰	معرفت عبداللہ صاحب بنجارہ
۱۳۷	حافظ نور محمد صاحب نگینوی امام مسجد محلہ داؤد سرائے	۰	۰	۰	عـہ	۰	
۱۳۸	میانجی عبداللہ صاحب امام مسجد کھجور والی محلہ لکھی دروازہ	۰	۰	۰	عـہ/	۰	
۱۳۹	منشی محمد فضل صاحب ہیڈ دفتر پولیس ضلع سہارنپور	۰	۰	۰	۴/	۰	بابت ماہ مارچ سنہ ۹۶ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی شرکاء چندہ	زر موعودہ: بقایا سابق	زر موعودہ: حال	زر موعودہ: کل	وصول	باقی	کیفیت
۱۴۰	پیر بخش صاحب ساکن محلہ رائے والہ	۰	۰	۰	عہ/	۰	
۱۴۱	حافظ محمد عمر صاحب ساکن محلہ بازداراں	۰	۰	۰	عہ/	۰	
۱۴۲	ملاں اللہ دیا صاحب امام مسجد توے معرفت میانجی عبداللہ صاحب	۰	۰	۰	۸/	۰	
۱۴۳	فتح محمد صاحب ساکن موضع حوض کھیڑے	۰	۰	۰	عہ/	۰	
۱۴۴	شیخ عبدالعزیز صاحب سوداگر کوہ دار جیلنگ	۰	۰	۰	۸/	۰	معرفت حافظ عزیز الدین صاحب سوداگر دارجلنگ
۱۴۵	رحیم بخش صاحب خیاط کوہ مذکور	۰	۰	۰	۸/	۰	"
۱۴۶	کرایہ دکان ملک مدرسہ واقع بازار باہر حلوائیان سہارنپور	۰	لعہ/	لعہ/	لعہ/	۰	یہ کرایہ ابتدا ۱۵ ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۲ھ سے لغایت ۱۴ ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۳ھ کا ہے
۱۴۷	کرایہ زمین ملک مدرسہ واقع محلہ بنجاراں متصل نالہ سرکاری از پیر محمد صاحب ایڈیٹر	۰	عہ	عہ	عہ	۰	یہ کرایہ ابتداء شعبان سنہ ۱۳۱۲ھ لغایۃ رجب سنہ ۱۳۱۳ھ کا بالمقطع ہے۔
۱۴۸	آمدنی زمین صحرائی مزروعہ لغایت سنہ ۱۳۰۳ف بابت سنہ ۱۳۰۳ف ملک مدرسہ واقعہ درہ کوٹ نلہ سواد شہر سہارنپور از محمد بخش مزارع	سعہ	سعہ/	لسعہ	سعہ	سعہ	آٹھ روپیہ سالانہ کو ٹھیکہ سے مزارع کہتا ہے کہ سے روستی ونصب درختان زمین میں خرچ ہوئے وہ مجرا ہونے چاہییں۔
۱۴۹	بقیہ قیمت مٹی اراضی صحرائی مملوکہ مدرسہ جو فہیم الدین کمہار نے تیاری خشت کے لیے کھدائی تھی اور اسکو دو برس گزرے کہ اپنے ذمہ پر مولوی مشتاق احمد صاحب ممبر مدرسہ نے لیا تھا اسکی ادائیگی کا وعدہ اب بارہ دسمبر سنہ ۹۶ء کا کیا ہے	۱۵/	۰	۱۵/	۰	۱۵/	
۱۵۰	آمدنی زمین صحرائی واقعہ موضع رتنا کھیڑی ضلع و تحصیل سہارنپور عطیہ منشی محمد صدیق صاحب	۰	۰	۰	۰	۰	بوجہ نزاع باہمی شرکاء موضع آمدنی کئی سال کی ابھی تک وصول نہیں ہوئی۔

نمبر شمار	اسماء گرامی شرکاء چندہ	زر موعودہ: بقایا سابق	زر موعودہ: حال	زر موعودہ: کل	وصول	باقی	کیفیت
۱۵۱	آمدنی قیمت آرد و برنج و دال ماش وغیرہ	۰	۰	۰	[illegible]	۰	اس آمدنی میں قیمت بھاجی کہ نور باغ سے واسطے مدرسہ کے آئی ہے شامل ہے
۱۵۲	جو بتقریب شادی نکاح و ختنہ و منگنی برادری شیخ زادگان و بساطیان و بنجاران سے حسب تفصیل نقشہ نمبر ۳ وصول ہوا	۰	۰	۰	[illegible]		
۱۵۳	آمدنی دہرہ دون و منصوری و لندھور وغیرہ جو معرفت مولوی حبیب الرحمن صاحب مدرس اول مدرسہ حسب تفصیل ذیل وصول ہوئی	۰	۰	۰	[illegible] کل وصول [illegible] [illegible] پائی	کل باقی [illegible] ۱۰ پائی	

تفصیل آمدنی دہرہ دون و منصوری وغیرہ جو معرفت مولوی حبیب الرحمن صاحب کے مدرسہ میں پہنچا

نام جگہ	اسماء عطا کنندہ	رقم	کیفیت	نام جگہ	اسماء عطا کنندہ	رقم	کیفیت
محلہ نیا نگر	منشی سعادت خاں صاحب امین	عہ/		محلہ نیا نگر	بشیر احمد صاحب	۸/	
″	منشی عبد الصمد خانصاحب ضلعدار	عہ/		″	ڈاکٹر علی رضا صاحب پنشنر	عہ/	
″	منشی خلیل الرحمن صاحب سہارنپوری محافظ دفتر	عہ	آئندہ کو عہ سالانہ مقرر فرمایا۔	″	منشی جمال الدین صاحب	۸/	
				″	منشی منیر خانصاحب عرائض نویس	عہ	
″	بابو احمد حسن صاحب اوورسیر	عا/	ایک روپیہ ماہوار چندہ مقرر فرمایا	″	چھوٹے خانصاحب خانساماں	۲/	
″	منشی حسن احمد صاحب مختار رئیس سہارنپور	عا/		″	منشی عظیم اللہ صاحب	۴/	
″	حافظ محمد شریف صاحب امام جامع مسجد	[illegible]	علاوہ سے چندہ سالانہ معمولی دوامی کے	″	محمد عبد القیوم صاحب عرائض نویس	۸/	
				″	محمد اسحٰق صاحب	۲/	
″	بابو کریم بخش صاحب	۸/		″	بابو عبد العزیز صاحب سرویر	عہ/	

نام جگہ	اسماء عطا کنندہ	رقم	کیفیت
محلہ نیانگر	محمد اسمٰعیل زنگساز صاحب	۲/	
"	مولوی خلیل الرحمن صاحب		
	مدرس مدرسہ سرکاری	عہ/	
"	مولوی اسد زکی صاحب	۸/	[illegible]
ہرنبس والہ	منشی شہاب الدین صاحب		
	سب اورسیر	عہ/	
"	مستری جہانگیر خانصاحب	۸/	
"	مولوی محمد زکریا صاحب	عکا/	
"	بابو رگھبر داس صاحب	عہ/	[illegible]
پولیس	منشی عزیز شاہ صاحب مہتمم		
	اسٹیشن رکی کیش	[illegible]	
"	فیض علیخاں صاحب کنسٹبل	۴/	
"	محمد ذوق صاحب "	۴/	
"	غنی اکبر صاحب "	۴/	
"	مجاہد حسین صاحب ہیڈ کانسٹبل	۳/	
"	منشی عبد الکریم خاں صاحب		
	حولدار	عہ/	[illegible]
پلٹن بازار	محمود خاں صاحب جمعدار		
	صفائی	عہ/	
"	حافظ نثار احمد صاحب و حافظ		آئندہ کو ۔۔ روپیہ سالانہ
	عبد الخالق صاحب سوداگر	ے	حافظ عبد الخالق صاحب نے مقرر فرمایا۔
"	داروغہ کریم بیگ صاحب سوداگر	[illegible]	
"	شیخ الٰہی بخش صاحب	ے/	
"	کالا قصاب صاحب	۸/	

نام جگہ	اسماء عطا کنندہ	رقم	کیفیت
پلٹن بازار	علی بخش صاحب	۴/	
"	رحیم بخش صاحب	عہ/	
"	مدار بخش صاحب	عہ/	
"	نور بخش صاحب	۴/	
"	نبیا صاحب ریوڑی گر	۲/	
"	محمد صاحب قلعی گر	[illegible]	
"	محمد اسمٰعیل صاحب	۴/	
"	نور بخش صاحب قصاب	[illegible]	
"	ہمو صاحب قصاب	عہ/	
"	بنو صاحب قصاب	[illegible]	
"	حافظ مہر الٰہی صاحب	[illegible]	[illegible]
"	آغا فقیر محمد صاحب	[illegible]	
دہامان والہ معہ بازار	شیخ عزیز الحق صاحب پنچ پروش	[illegible]	
دہامان والہ	خدا بخش صاحب	عہ	
"	پیر جی محمد حنیف صاحب	[illegible]	
"	پیر جی عبد الحکیم صاحب	عہ/	
"	حاجی نور احمد صاحب	[illegible]	[illegible]
"	پیر جی نور بخش صاحب	[illegible]	
منو گنج	حافظ عبد اللہ صاحب	[illegible]	بابت دعوت [illegible] کل [illegible]
لونیا محلہ	حیدر خاں صاحب	۲/	
"	سالار بخش صاحب	۴/	
"	پیر بخش صاحب	۴/	
"	رمضانی صاحب	۱/	
	کریم بخش صاحب	۲/	

نام جگہہ	نام عطا کنندہ	رقم	کیفیت
کوٹیا خند	بہادر صاحب	۲/	
〃	بہادر صاحب	۴/	
〃	امیر بخش صاحب	۲/	
〃	حافظ محمد یعقوب صاحب	۴/	
〃	حسین خاں صاحب بہشتی	۴/	
〃	جیونی صاحب بہشتی	۷/	
〃	بدہو صاحب	۸/	
〃	زوجہ [illegible] صاحب	۵/	
〃	محمد حسین صاحب قلعی گر	ـ/	
〃	لطیف ملّانی	۴/	
〃	امیر حسن صاحب	۴/	
〃	مرحو صاحب	۵/	
〃	شیخ حامد صاحب	۲/	
〃	کابلی صاحب	ـ/	
〃	عبد اللہ صاحب	ـ/	
〃	رحیم بخش صاحب خانساماں	۴/	
〃	نبی بخش صاحب قلعی گر	۴/	
〃	نظیر صاحب مستری	۲/	
〃	حسین شاہ صاحب	۰/	
〃	علی بخش صاحب	۴/	
〃	رحیم بخش صاحب	۰/	
〃	منور صاحب بہشتی	۲/	
〃	کریم بخش صاحب قلعی گر	۸/	[illegible]
گورکہ نکوٹ	عبد الکریم صاحب	۴/	

نام جگہہ	نام عطا کنندہ	رقم	کیفیت
گورکہ نکوٹ	امام علی صاحب	۲/	
〃	محمد یٰسین صاحب	عہ/	
〃	وزیر خاں صاحب نابیل	۲/	
〃	عبد الحکیم صاحب	۲/	
〃	اللہ دیا صاحب	۲/	[illegible]
چکھوالہ	مرزا کریم بیگ صاحب واگر	للعہ/	
منصوری	ابو الحسن صاحب	عہ/	
〃	اعظم خاں صاحب	عہ/	
〃	رحیم بخش صاحب	عہ/	
〃	رحیم بخش صاحب	عگا/	
〃	مستری ابراہیم صاحب	۴/	
〃	نتھو صاحب	۸/	
〃	محمد خاں صاحب	۸/	
〃	الٰہی بخش صاحب	۲/	
〃	عبد الرحمن صاحب لوہار	۸/	
〃	کریم بخش صاحب	۴/	[illegible]
لنڈھور بازار	مستری ابو خاں صاحب	عہ/	
وکلکٹری	خدا بخش صاحب	۸/	
〃	عبد الرزاق صاحب	عہ/	
〃	سو صاحب	عہ/	
〃	گلاب صاحب	۸/	
〃	مستری صاحب	۴/	
〃	شیخ کالو صاحب	۸/	
〃	چندی صاحب	۴/	

نام جگہ	اسماء عطا کنندہ	رقم	کیفیت	نام جگہ	اسماء عطا کنندہ	رقم	کیفیت
لنڈھور بازار	ماسٹر صاحب	۲/		بازار لنڈھور	مسماۃ کہیا صاحبہ	۲/	
و کلکٹری	منشی عبدالکریم صاحب	۲/		و کلکٹری	ماسٹر صاحب	عه/	
”	امیرن صاحب	عه/		”	نور بخش صاحب	۲/	
”	محمد یونس صاحب	۴/		”	حاجی محمد روشن صاحب	عگا	
”	کریم بخش صاحب	عه/		”	شمس الدین صاحب	۴/	
”	دولی صاحب	۴/		”	عزیز الدین صاحب	۴/	
”	رحیم بخش صاحب	۴/		”	رمضانی صاحب کنجڑا	۸/	
”	نظام الدین صاحب	۴/		”	نواب صاحب ”	۲/	
”	محمد اسمٰعیل صاحب	عگا/		”	کریم داد خاں صاحب	عه/	
”	محمد اسمٰعیل صاحب وغیرہ	۸/		”	غلام مصطفٰے صاحب	۴/	
”	عبدالرزاق صاحب	۲/		”	الٰہی بخش صاحب	عه	
”	شیخ الٰہی بخش صاحب	عه		”	آغا صاحب	۴/	
”	طفیل محمد صاحب	۸/		”	آغا محمد شریف صاحب	۸/	
”	رحیم بخش صاحب	۴/		”	حاجی خدا بخش صاحب	عه/	
”	قمر الدین صاحب	۲/		”	محمد ابراہیم صاحب	۸/	
”	یوسف محمد صاحب	۵/		”	عبداللہ صاحب مستری	عه/	
”	غلام محمد صاحب	عگا/		”	نور محمد صاحب	عه	
”	کلو علی بخش صاحبان	عه/		”	شمس الدین صاحب	۴/	
”	رضی صاحب	۸/		”	خانساماں صاحب	عه	
”	ماسٹر عبدالغفور صاحب	۲/		”	شیرا خیاط صاحب	۸/	
”	کالے خاں صاحب	عگا		”	بکس والے سہارنپور	عه	
”	مستری شیخ عبدالرحمن صاحب	للعه/	اور ۳ سالانہ چندہ مقرر فرمایا	بوچڑخانہ	حافظ عبدالرحمن صاحب	۸/	
”	حکیم احمد حسن صاحب	عه/		”	ہمو صاحب	عه/	
”	حافظ احسان الحق صاحب	عگا		”	رحیم بخش صاحب	عگا	

نام جگہہ	اسمار عطا کنندہ	رقم	کیفیت
بوچرخانہ	نتھو صاحب	عہ/	
"	نظام الدین صاحب	۸/	
"	عبدالرزاق صاحب	۸/	
"	حسینی صاحب	۲/	
"	نانو صاحب	۴/	
"	رحیم بخش صاحب	عہ/	
"	منشی صاحب کمسریٹ	۸/	
"	عیدو صاحب	عہ/	
"	سعد اللہ صاحب	عہ	
"	الٰہی بخش صاحب	۴/	
"	مانو صاحب	۶/	
"	بھورا صاحب	عہ/	
"	بولا صاحب	عہ/	
"	علیا صاحب	۲/	
"	ابراہیم صاحب	عہ/	
"	محمد عمر صاحب	۲/	
"	حافظ مولا بخش صاحب	عہ/	

نام جگہہ	اسمار عطا کنندہ	رقم	کیفیت
بوچرخانہ	عبدالرحمن صاحب	عہ/	
"	مولا بخش صاحب	۴/	
"	اللہ دیا صاحب	عہ/	
"	شادی صاحب	۲/	
"	اسمٰعیل صاحب	عا/	
"	اللہ بندہ صاحب	۲/	
"	قاضی محمد یسین صاحب	عہ/	
"	آغا محمد صاحب	عہ/	
"	نبی بخش صاحب	عہ/	
"	امام الدین صاحب	[illegible]	
"	الٰہی بخش صاحب معہ جنگو صاحب	للعہ/	
کرنپور	منشی محمد بخش صاحب ممبر انجمن اسلامی شہر دہلی	۰	سے چندہ سالانہ مقرر فرمایا
منصوری عقب کتاب گھر	شیخ حسن الدین صاحب خانساماں اسکول	۰	عہ چندہ سالانہ مقرر فرمایا جزاہم اللہ خیرا

میزان کل [illegible]

بابت چندہ دوامی مرسلہ
حافظ محمد شریف صاحب
۳/

وصول از چندہ حال
معہ دو روپیہ عطیہ دعوت
[illegible]

نقشہ نمبر (۱۵) آمد و خرچ تفصیل وار جملہ مدات مدرسہ عربیہ مظاہر علوم سہارنپور بابت سنہ ۱۳۱۲ ہجری

نمبر شمار	نام مدات	بقایا سنہ ۱۳۱۲ھ	آمد سال حال ۱۳۱۳ھ	میزان کل	تفصیل خرچ	میزان کل خرچ	باقی	کیفیت
۱ چندۂ امدادی بدین تفصیل	چندہ دوامی مصارف تنخواہ مدرسین وغیرہ	[illegible] ۱۴/۳/ پائی	[illegible] ۱۴/۷/۰ پائی	[illegible] ۱۲/۱۰/۰ پائی	بابت تنخواہ ملازمان مدرسہ [illegible] ۱۲/۳/ پائی؛ بابت خرید زمین بنا بر پاخانہ طلبہ [illegible]؛ توزیع زمین ملک مدرسہ بابت ڈیڑھ سال فصلی [illegible] ۱۲/۴/۰ پائی؛ بابت خرچ آمد و رفت مولوی حبیب الرحمن صاحب معہ خادم کہ بنا بر چندہ وصول وغیرہ گئے تھے [illegible] ۱۳/۱۴/ پائی؛ خرچ ڈاٹ حجرہ مسجد معہ مرمت مکان مدرسہ دو دفعہ [illegible]؛ اجرت طبع کیفیت سنہ ۱۳۱۱ معہ خرچ روانگی کیفیت ہائے بیرونی [illegible]؛ خرچ جلد بندی کتب مدرسہ [illegible] ۵/۴/ پائی؛ بابت سائر خرچ یعنے خرید صفوف مکتب و خرچ امتحان وغیرہ [illegible] ۱۳/۹/ پائی	[illegible] ۱۰/۴/۰ پائی	[illegible] ۲/۱۴/ پائی	بذمہ جامع مسجد سہارنپور سہارنپور؛ بتحویل خزانچی مدرسہ [illegible] ۲/۴/ پائی
چندہ خرید جائداد جس سے استحکام چندۂ دوامی مقصود ہے		[illegible] ۳/ پائی	۰	[illegible] ۳/ پائی	۰	۰	[illegible] ۳/ پائی	بتحویل خزانچی مدرسہ
میزان		[illegible] ۶/۹/ پائی	[illegible] ۱۴/۷/۰ پائی	[illegible] ۵/۱۰/ پائی	۰	[illegible] ۱۰/۴/۰ پائی	[illegible] ۱۰/۹/ پائی	
۲	چندہ خوراک و پوشاک وغیرہ طلبہ	[illegible] ۱/۱۱/ پائی	[illegible] ۱۴/	[illegible] ۱۵/۱۱/ پائی	بابت خوراک طلبہ [illegible]؛ بابت پارچہ پوشاک طلبہ [illegible]؛ بابت جفت پاپوش طلبہ [illegible]؛ بابت خرچ متفرق تیل و موم بتی و پارچہ سوئی و دوا وغیرہ [illegible]	[illegible] ۱۰/	[illegible] ۵/۱۱/ پائی	کل پاس خزانچی کے
۳	چندہ خرید کتب وقفیہ	[illegible] ۹/	[illegible] ۱۰/	[illegible] ۳/	حسامی ۵ نسخہ۔ نور الانوار ۵ نسخہ جلالین دو نسخہ تاریخ الخلفاء ۱ نسخہ صحیح مسلم ۱ نسخہ۔ شرح عقائد نسفی ۱ نسخہ سراجی ۲ نسخہ وغیرہ کتب معہ دیگر خرچ مفصلہ نقشہ ۹	[illegible] ۲/	[illegible] ۱/	بشرح صدر
۴	چندۂ انعامی	[illegible] ۱/۴/ پائی	[illegible]	[illegible] ۱/۴/ پائی	منیۃ المصلی ۱۰ نسخہ اصول شاشی ۱ نسخہ قطبی ایک نخبۃ الفکر ۱ نسخہ وغیرہ کتب و رسائل مفصلہ نقشہ نمبر ۱۰	[illegible] ۷/۳/ پائی	[illegible] ۱/۱/ پائی	ایضاً
۵	میزان کل	[illegible] ۲/۹/ پائی	[illegible] ۶/۷/۰ پائی	[illegible] ۹/۴/۰ پائی	۰	[illegible] ۱۳/۷/۰ پائی	[illegible] ۱۱/۹/ پائی	بذمہ جامع مسجد سہارنپور [illegible]؛ بتحویل خزانچی مدرسہ [illegible] ۱۱/۹/ پائی

نقشہ نمبر (۶) خلاصۂ گوشوارۂ آمد و خرچ مدرسۂ عربیہ مظاہر علوم سہارنپور بابت ۱۳۱۳ھ

جمع یعنے کل آمدنی سال حال معہ بقایا سابق و مد متفرقات وغیرہ جملہ اقسام بابت ۱۳۱۳ھ	[illegible] ۹ر۴ر۰ پ
کل خرچ تنخواہ ملازمین مدرسہ و مصارف طلبہ وغیرہ بابت ۱۳۱۳ھ	[illegible] ۱۳ر۰ر۰ پ
کل بقایا آخر سال پیش خزانچی و بنام جامع مسجد	[illegible] ۱۱ر۹ر۰ پ

ذمۂ جامع مسجد سہارنپور — بتحویل حاجی الٰہی بخش صاحب خزانچی مدرسہ باقہ ہر چہار چندہ

سمار — [illegible] ۱۱ر۹ر۰

شکریہ

اُن صاحبوں اور مہتمموں اخبار و رسائل کا جو اجرائے مدرسہ کو کارخانۂ الٰہی اور ذریعۂ ترویج دین مبین جناب سید المرسلین خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام تصور فرما کر اخبار و رسائل مرحمت فرماتے ہیں مہتمان مدرسہ ہذا ممنون و مشکور عنایت ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ اُن کے کارخانجات میں برکت اور مطابع کو ترقی بخشے ۔ اور دیگر صاحبان اہل مطابع کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ صاحب بھی بارسال اخبار و رسائل و کتب وغیرہ بھیجکر اِس دفتر مجمع حسنات میں نام نامی اپنا درج فرماویں کہ نام آوری اور بہبودی دارین ہے ٭

فہرست اخبارات جو مدرسہ ہذا میں حضرات مہتمان مطابع بلا قیمت عنایت فرماتے ہیں

نمبر شمار	نام اخبار	نام مقام	کیفیت
۱	نور الانوار	کانپور	جناب مولوی عبد الرحمن خاں صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ مالک مطبع نظامی سالہا سال سے عنایت فرماتے ہیں
۲	مہر نیمروز	بجنور	جناب حافظ کریم اللہ صاحب مالک مطبع کریم المطابع بجنور عنایت کرتے ہیں
۳	رسالہ ماہواری حمایت الاسلام	لاہور	جناب سکرٹری صاحب انجمن حمایت الاسلام لاہور مرحمت فرماتے ہیں۔
۴	منشور محمدی	بنگلور	فرزندان جناب محمد شریف صاحب مہتمم مدرسہ بحر الاسلام معسکر بنگلور عنایت کرتے ہیں
۵	نور علی نور	لدھیانہ	مولوی نور محمد صاحب و منشی الہ دین صاحب مہتمان مطبع حقانی نے چندروز عنایت فرمایا پھر یہ پرچہ بند ہوگیا
۶	اخبار نسیم الصبا بزبان عربی	لاہور	مطبوعہ مطبع خادم التعلیم ۔ چندروز سے یہ پرچہ بند ہے۔

روئداد جلسۂ تقسیم انعام مدرسۂ عربیہ مظاہر علوم سہارنپور بابت سنہ ۱۳۱۱ھ

حسب دستور قدیم جلسۂ تقسیم انعام کے لیے وقت اور تاریخ مقرر کی گئی۔ اور خطوط طبع ہوکر مشتہر کرائے گئے اور عمائد شہر و نواح شہر اور معاونین مدرسہ کی خدمت میں خصوصاً بھیجکر استدعا کی گئی کہ تاریخ معینہ میں وقت مقررہ پر قدم رنجہ فرماکر مدرسہ و اہل مدرسہ کو ممنون کریں اور اپنی امداد و اعانت کا نتیجہ اپنی آنکھوں سے ملاحظہ فرمائیں۔

حسن اتفاق سے جو تاریخ جلسۂ تقسیم انعام مدرسہ ہذا کی مقرر ہوئی تھی وہی تاریخ جناب نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علی خاں صاحب کے لیکچر کی سہارنپور میں قرار پاچکی تھی۔ اور تاریخ مقررہ سے ایک یوم پیشتر جناب ممدوح تشریف فرمائے سہارنپور ہوچکے تھے لہذا نواب صاحب ممدوح کی خدمت میں تشریف آوری جلسہ کی تکلیف دی گئی جسکو نواب صاحب نے بطیب خاطر قبول فرمایا۔

دیوبند سے جناب مولانا مولوی ذوالفقار علی صاحب اور مولانا مولوی فضل الرحمن صاحب ممبر مدرسہ اور مولانا مولوی محمود حسن صاحب مدرس اول اور مولانا حافظ احمد صاحب مہتمم مدرسہ اور مولانا مولوی حبیب الرحمن صاحب ایک یوم پیشتر قدم رنجہ فرماکر مدرسہ میں فروکش ہوئے۔ تاریخ مقررہ پر وقت معینہ سے پہلے تمام متعلقین مدرسہ منتظر تشریف آوری حضور ہوئے لیکن چونکہ موسم سرما تھا۔ اسلیے اہل جلسہ کسی قدر دیر کرکے تشریف لائے اور منتظر تشریف آوری جناب نواب صاحب بعد دس بجے کے جناب نواب صاحب مع دیگر حضرات تشریف لائے ہم اُن حضرات کا بھی تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے حضور نواب صاحب کی معیت میں قدم فرسائی فرمائی جزاہم اللہ تعالی خیرا۔ اور نیز تمام حضار جلسہ کے شکرگذار ہیں کہ اپنے اوقات گرانمایہ کو ہماری استدعا پر صرف فرمایا اور جلسہ کو عزت بخشی۔ جزاہم اللہ تعالے خیر الجزاء۔

بعد تشریف آوری جناب نواب صاحب کارروائی جلسہ شروع ہوئی۔ اول جناب مولانا مولوی خلیل احمد صاحب مدرس اول مدرسہ ہذا نے ایک تحریر جو متعلق حالات مدرسہ تھی اور جسکو ایک مختصر تاریخ مدرسہ کہنا زیبا ہے پڑھکر سنائی جو درج کیفیت ہذا ہے۔ اُسکے بعد مولانا مولوی ذوالفقار علی صاحب نے کھڑے ہوکر سپاس نامہ قدوم جناب نواب صاحب پڑھا اُسکے بعد مولوی حبیب الرحمن صاحب دیوبندی نے ایک تقریر نہایت فصیح و بلیغ پرجوش الفاظ میں پڑھی جس سے حاضرین جلسہ محظوظ ہوئے۔ ازاں بعد جناب نواب صاحب کھڑے ہوئے اور زبانی بجواب سپاس نامہ اپنی خوشنودی و مسرت شرکت جلسہ میں ظاہر فرمائی اور مبلغ سو روپیہ یکمشت مدرسہ کی امداد کا اپنی جیب خاص سے عہد فرمایا اور ارشاد کیا کہ علیگڈھ پہنچکر روانہ کیا جائیگا اور اکثر اہل اسلام نے دریا دلی کو کام فرمایا اور زر نقد سے مدرسہ کی دستگیری فرمائی جزاہم اللہ تعالے۔ چنانچہ فہرست متعلقہ سے واضح ہے۔ آخر میں مولانا مولوی محمود حسن صاحب نے حسب استدعا بعض حضرات کے بطور وعظ کچھ فرمانا شروع کیا چونکہ بارہ بجگئے تھے اور دیر ہوگئی تھی لہذا نواب صاحب مع ہمراہیان

باجازت رخصت ہوئے اور مولانا تادیر اپنے پُرتاثیر وعظ سے سامعین کو محظوظ فرماتے رہے اور اسی اثنا میں طلبہ کو کتب انعامی و پارچہ سرمائی تقسیم کیا گیا۔ اور جلسہ برخاست ہوا۔

الٰہ العالمین اس مدرسہ کو استحکام و ترقی اور اس کے متعلقین کے دلوں میں اخلاص و للّٰہیت اور اسکے معاونین کے جان و مال میں برکت اور تمام مسلمین کو توفیق خیر عطا فرما۔ آمین یارب العالمین

تحریر جناب مولانا مولوی خلیل احمد صاحب مدرس اول مدرسہ ہٰذا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ۔ الکرماء الاتقیاء خصوصًا منہم سیدنا و مولانا محمد ن المصطفیٰ الذی ھو من بین النجوم کبدر الدجیٰ بل وشمس الضحیٰ وعلیٰ آلہ واصحابہ مصابیح الھدیٰ وینابیع التقیٰ اما بعد

اول میں اُن حاضرین شرکاء جلسہ کا عمومًا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے ہم ناچیزوں کی استدعا پر اپنا وقت گرانمایہ اس مدرسۃ الغربا کی جلسۂ انعامی کی شرکت کے لیے صرف فرمایا۔ اور اپنی تشریف آوری سے صرف مدرسہ اور اراکین مدرسہ ہی کی عزت افزائی نہیں فرمائی بلکہ اپنے مولائے حقیقی خداوند عالم جل مجدہ کو اور اسکے حبیب پاک اور اپنے پیارے رسول صلے اللہ علیہ وسلم اور اس کے آل و اصحاب اور تمام اکابر دین کی مقدس روحوں کو خوشنود فرمایا۔ اسوقت بیساختہ میرے دل اور زبان سے دعا نکلتی ہے کہ اے اللہ تعالیٰ مالک الملک توان صاحبوں کے دین و دنیا میں برکت عطا فرما۔ اور توفیق خیر زیادہ کر۔ اور وہ اہل اسلام جنکے دلوں میں اسلام کی اعانت ابھی تک نہیں کلبلائی۔ خدا کرے اسلام کی بیکلی انکو بھی اسکی امداد سے غافل نہ بیٹھنے دے۔ آمین ثم آمین۔ یارب العالمین۔

اس کے بعد اس تجربہ کار اور مدرسہ کے ابتدا اور اسکی نشو و نما اور دیگر حالات و کیفیات علی الخصوص تغیرات اور وقائع سال حال سے مختصر طور پر آپ حضرات کی سمع خراشی کرتا ہوں اور معافی چاہتا ہوں۔

واضح ہو کہ اکتیس ۳۱ سال سے کچھ عرصہ زائد گذرا کہ جس زمانہ میں جہل کی دھواں دھار گھٹا نے عالم کے اکثر حصوں کو اسقدر گھیر رکھا تھا کہ گانؤ اور قصبوں کا تو کیا ذکر شہروں میں بھی علم کا نام تک اُٹھ گیا تھا اور علما گویا مفقود ہوگئے جسکو دیکھو جاہل جسکو دیکھو اپنی آخرت کی بہبودی کے وسائل سے بیخبر۔ علم کی کساد بازاری کی یہاں تک نوبت پہنچی کہ علم کے متاع کے باوجود کمیاب بلکہ نایاب ہونے کے اسکا جویا اور خریدار ہی کوئی فرد بشر نظر نہیں آتا تھا۔ اس زمانہ کے اکابر دین اور مقدس حضرات کے دلوں میں جوش اسلامی کا ولولہ پیدا ہوا اور حمیت اسلامی نے انکو اس اسلامی ڈوبتے جہاز ٹمٹماتے چراغ کے سنبھالنے پر کمربستہ اور آمادہ کر دیا۔

منجملہ اُن بزرگواروں کے جنھوں نے اس جہل کی تاریکی میں علم کے چراغ روشن کرنے کا بیڑا اُٹھایا حضرت مولانا مولوی

سعادت علی صاحب فقیہ سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ ہیں اُن کی بزرگی اور اُن کے تقدس کے ثبوت کے لیے علاوہ اُنکے علمی وعملی فضل وکمال کے اسوقت صرف اسیقدر عرض کرنا کافی ہے کہ مولانا مرحوم حضرت شیخ المشائخ مرشد عالم مجدد دین جناب سید احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی جماعت کے خواص میں تھے۔ مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے اس مدرسہ کی بنیاد ڈالی اور مولانا مولوی سید سخاوت علی صاحب انبہٹوی کو بوجہ قلت سرمایہ تھوڑی سی تنخواہ پر اپنے محلہ کی مسجد میں تدریس کے مسند پر بٹھلا دیا اور خود فراہمی وسائل ترقی میں سرگرم ہوگئے۔ اس موقعہ پر جناب قاضی محمد فضل الرحمن خاں صاحب رئیس سہارنپور مہتمم مدرسہ وجامع مسجد کا ذکر نکرنا کفران نعمت ہے جناب قاضی صاحب کے مناقب و اوصاف سے کوئی دیندار ناواقف نہوگا آپ کا ہر دلعزیز اور اسلامی خدمات میں دل وجان سے ساعی ہونا ایک فطرتی جوہر ہے اگر غور سے دیکھیے تو مولانا مولوی سعادت علی صاحب کا اپنی اُولوالعزم ارادہ میں کامیاب ہونا جناب قاضی صاحب کی برکات توجہات کا نتیجہ ہے جناب قاضی صاحب کی صرف وجاہت وقابلیت خداداد نے ہی اس مدرسہ کی سرپرستی نہیں فرمائی بلکہ آپنے زر نقد اور سامان ضروری سے بھی مدرسہ کی ابتدائی حالت اور ضعف کے زمانہ میں خبرگیری فرمائی۔

جب ان دونوں حضرات کی کوشش وسعی نے مدرسہ کی مالی حالت میں ترقی پیدا کی تو اُسوقت اعلے مدرسن کی تلاش ہوئی اور حضرت مولانا مولوی محمد مظہر صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کو جو اپنے زمانہ میں چیدہ اور امثال و اقران میں برگزیدہ تھے مدرس اعلے قرار دیا۔ مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے علمی تبحر اور انتظامی کمال نے مدرسہ کو اونے مکتب ہونے کی حیثیت سے اعلے مدرسہ بنایا۔ اور تشنگان علوم کے حق میں ابر بہاری سے بڑھکر کام کیا اور ۱۳۰۲ھ میں جوار رحمت مولائے حقیقی تعالی میں روانہ ہوئے۔ جزاہ اللہ عنا احسن الجزاء۔ وجعل الفردوس مثواہ۔

اسی اثنا میں حضرت مولانا مولوی سعادت علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو ۱۲۸۶ھ میں سفر آخرت پیش آیا غفر اللہ اور حضرت مولانا مولوی حافظ احمد علی صاحب محدث سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ جنکے تقدس وکمال کے آوازہ سے ہندوستان گونج رہا ہے اپنے علائق قطع کرکے وطن میں گوشہ نشین ہوئے اور ایام عزلت میں مدرسہ کی سرپرستی کا بار اپنے دوش پر اُٹھایا اور اپنے آخر زمانہ حیات تک ایک خاص بڑی جماعت کو مدرسہ کی مسجد میں بیٹھکر صحاح ستہ حدیث کا درس دیا اور آخر طالبان حدیث کو بلبلاتے چھوڑ کر ۱۲۹۷ھ میں اس دار فانی سے رخصت ہوئے جزاہ اللہ خیر الجزاء۔

مولانا مولوی فیض الحسن صاحب ادیب سہارنپوری مدرس اول یونیورسٹی لاہور رحمہ اللہ تعالی جو اپنے کمالات میں شہرۂ آفاق تھے اس مدرسہ کے مربی ہوئے اور بہت کچھ اپنی سعی سے اسکو مالی امداد پہنچائی اور ۱۳۰۴ھ میں اہل مدرسہ کو داغ مفارقت دیکر اس دار ناپائدار سے رخصت ہوئے۔

سنہ ۱۲۹۱ھ میں جبکہ بہ نسبت سالہائے گذشتہ کے نمایاں ترقی ہوئی اور وہ مکان مدرسہ جو حوائج مدرسہ کے لیے بکرایہ
متصل مکان مولانا سعادت علی صاحب مغفور کے لے رکھا تھا مکتفی نہ سمجھا گیا تو مدبران مدرسہ کی رائے یہ ہوئی
کہ مدرسہ کے لیے ایک مکان مستقل بنایا جاوے چنانچہ تقریبًا ساڑھے دس ہزار روپیہ کی لاگت سے یہ مکان جسمیں آپ
حضرات اسوقت رونق افروز ہیں تعمیر کرایا گیا اسکی تعمیر کی ابتدائی تاریخ مظہر علوم ہے اور اختتام کا مادہ مظاہر علوم
مدرسہ کا شہر کے جنوبی کنارہ سے شمالی کنارہ میں منتقل ہونا علما کے جاں نثار علم کے دلدادہ جناب حافظ فضل حق صاحب
مرحوم خزانچی مدرسہ کا جذب طبیعت اور علی کشش زبردست محرک اور قوی باعث ہے حافظ صاحب مرحوم اپنی
نیک طبعی اور کرم و مروت میں اپنا نظیر نہیں رکھتے تھے مدرسہ کی تعمیر کے وقت اکثر حصہ زمین کا مدرسہ کو حافظ صاحب
کا عطیہ ہے اور زر نقد سے بھی بہت کچھ اعانت و امداد فرمائی اور سنہ ۱۳۰۰ھ میں رہگرائے عالم بقا ہوئے۔
مولوی ڈپٹی نجف علی صاحب حنفی مرحوم و مغفور نے جب سے پنشن یاب ہو کر اقامت وطن اختیار فرمائی تھی مدرسہ
کی نگرانی و خبرگیری اور اسکی ترقی کی فکر میں رہے۔ گو اکثر حصہ ڈپٹی صاحب مرحوم کا انگریزی ملازمت میں حکومت
پر گذرا پر علمی مناسبت اور علما اور علم کی عظمت اور وقعت ان کے قلب میں نہایت استحکام کے ساتھ جاگزین تھی۔
آخر سال گذشتہ میں انہوں نے بھی داعی اجل کو لبیک کہی اور دار البقا کو رخصت ہوئے فانا للہ وانا الیہ راجعون
اگرچہ اس مدرسہ کی سرپرستی سے ایسے مقدس روحوں کا اٹھ جانا ظاہر اسکو چاہتا تھا کہ یہ مدرسہ بے چراغ ہو جائے لیکن حق سبحانہ
کے فضل و کرم کے قربان جائیے کہ اسنے باوجود ایسے بڑے حوادث کے مدرسہ کو محفوظ رکھا

اے خدا قربان احسانت شوم این چہ احسان است قربانت شوم

اگرچہ معنًے تمام مدارس عربیہ دینیہ کے حضرت پیشوائے شریعت مقتدائے طریقت مخدوم العالم مولانا مولوی رشید احمد
صاحب مد اللہ ظلال برکاتہم مربی و سرپرست تصور کیے جاتے ہیں جنکے انفاس قدسیہ کے ہی برکات کا یہ نتیجہ ہے کہ یہ
مدارس باوجود اس قسم کے تغیرات اور حوادث کے اپنے فیض کے سرچشموں سے عالم کو فیض پہنچا رہے ہیں لیکن اہل شوریٰ
مدرسہ ہذا نے ظاہر طور پر بھی یہ چاہا کہ حضرت مولانا مخدوم سلمہ اللہ تعالیٰ مدرسہ کی سرپرستی قبول فرمائیں اور مثل مدرسہ
عربی دیوبند جملہ تغیرات عزل و نصب کو حضرت مخدوم سلمہ کی رائے پر منحصر کر دیا جائے اور حضرت سلمہ سے بالحاح اسکی
التجا و استدعا کی۔ مولانا نے ان صاحبوں کی استدعا کو بطیب خاطر قبول فرمایا۔ لہذا اب یہ مدرسہ مثل مدرسہ دیوبند بالکل
مولانا سلمہ کی رائے مبارک کا تابع ہے حق جل و علا شانہ مولانا کو ہمیشہ ہمارے سر پر سایہ افگن اور عالم کو آپکے فیوض
ظاہری و باطنی سے بہرہ اندوز رکھے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین —
الحمد للہ مدرسہ کی تعلیمی اور انتظامی حالت بدستور سابق ہے اسمیں کوئی ابتری و خرابی واقع نہیں ہوئی یہ مربی مدرسہ و
منتظمان موجودہ کی للہیت اور حسن سعی کا نتیجہ ہے۔ حق تعالیٰ ان صاحبوں کے دین میں اور دنیا میں اور علم میں اور عمل میں

برکت عطا فرماوے آمین -

اس مدرسہ سے جو اطمینان بخش نتائج حاصل ہوئے ہیں وہ سرسری نظر میں خارج از قیاس معلوم ہوتے ہیں - باوجودیکہ اس مدرسہ میں عربی کے صرف چار مدرس ہیں اور ایک مدرس اہتمام کا بھی کام دیتے ہیں تاہم سال بھر میں اکثر علوم مروجہ کی اکثر درسی کتابیں درس میں آجاتی ہیں علی الخصوص علوم دینیہ تفسیر و حدیث و فقہ و اصول فقہ کی تو گویا تمام کتابیں ہو جاتی ہیں -

ابتداء اجراء مدرسہ سے اسوقت تک تقریباً ڈھائی سو طلبہ نے کامیابی حاصل کی جنمیں تقریباً پچاس اہل شہر ہیں - اس مدرسہ کے تعلیم یافتہ اکثر اطراف و جوانب کے مدارس میں مسند درس و تعلیم کے زینت بخش ہو رہے ہیں - سبحان اللہ ایک وہ زمانہ تھا کہ بڑے بڑے شہروں میں عالم دین کا وجود کمیاب تھا اور اب ایک یہ زمانہ ہے کہ گانوں میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو تمام کتب درسیہ کا درس دیسکتے ہیں بلکہ دے رہے ہیں - یہ اگران انفاس متبرکہ کی برکات کا ثمرہ نہیں تو کیا ہے اور ایک مدرس فارسی ہیں جو ریاضی کی بھی تعلیم دیتے ہیں - اور ایک حافظ مدرس قرآن شریف ہیں جنکی سعی قرینی اور جانفشانی سے تقریباً (۸۰) طلبہ نے قرآن شریف ختم کیا الحمد للہ علی ذلک -

اس مدرسہ کے متعلق ایک کتب خانہ بھی ہے جسمیں مختلف علوم کی کتابوں کے متعدد نسخے موجود ہیں جو طلبہ و مدرسین کے کام آتے ہیں کل کتابیں مندرجہ فہرست قلمی و مطبوعہ (۱۲۱۰) ہیں - اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کچھ تغیرات انتظامات و کیفیت امتحان سال حال کا بھی ذکر کر دیا جائے - بجائے مولانا ڈپٹی نجف علی صاحب مرحوم و مغفور کے ان کے فرزند حافظ محمد حسین صاحب جو نہایت صالح و سعید مصداق الولد سر لابیہ ہیں ممبر مدرسہ مقرر ہوئے -

اور جناب حاج خواجہ احمد حسن صاحب رئیس سہارنپور منتظم قرار پائے کہ روزانہ حالات مدرسہ کی نگرانی و خبرگیری فرمایا کرینگے جب مولوی سید احمد صاحب مدرس کی تشریف آوری کی امید منقطع ہو گئی تو انکی جگہ مولوی محمد احکم صاحب انبہٹوی کو جنہوں نے مدرسہ ہذا و مدرسہ دیوبند میں تحصیل و تکمیل کی ہے بمشاہرہ عہ مدرس مقرر کیا -

جناب حافظ قمر الدین صاحب مدرس قرآن شریف و امام جامع مسجد امسال حج بیت اللہ کو تشریف لیگئے انکی جگہہ یہ انتظام کیا کہ حافظ شریف احمد فرزند حافظ صاحب کو مدرس اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مدرس فارسی کو امام مسجد بطور قائم مقام مقرر کیا میانجی عبد الواحد خاں صاحب محافظ کتب غفر اللہ نے بھی انتقال فرمایا نہایت صالح اور بابرکت تھے ان کی جگہہ مولوی علی محمد صاحب سہارنپوری مقرر ہوئے - امام بخش محافظ کا بھی انتقال ہوا خدا تعالیٰ مغفرت فرمائے اسکی جگہہ ابتک خالی ہے - فراش مدرسہ کا اسکی کارگذاری پر ایک روپیہ اضافہ کیا گیا -

امسال بوجہ شدت مرض پندرہ روز مدرسہ بالکل بند کیا گیا اور ان ایام کی تنخواہ ملازمین مدرسہ کو پوری دیگئی -

بہت سے ارباب ہمت نے امسال کتب و رسائل سے مدرسہ ہذا کو امداد پہنچائی جناب شاہ واجد اللہ صاحب مصنف سہارنپوری نے ۹ نسخے تفسیر سورۂ فاتحہ طلبہ مدرسہ کے لیے عطا فرمائے - اور منشی عنایت اللہ خاں صاحب نے جلد ثانی بخاری شریف قلمی مجلد

اور منشی غیاث الدین صاحب نے شرح وقایہ فارسی قلمی - اور مولوی عبد اللہ صاحب ٹونکی مدرس اول یونیورسٹی لاہور نے حمد اللہ دو نسخہ اور عجالۃ الراکب کے پانچ نسخے اور اسیطرح دوسرے صاحبوں نے کچھ رسائل عنایت فرمائی جنکی پوری تشریح نقشہ نمبر ۱۱ و ۱۲ کیفیت ۱۳۱۳ھ سے واضح ہوگی جزاہم اللہ خیر الجزاء -

چونکہ کتب مرسلہ سابقہ مولوی غلام حسین صاحب لکھنوی ونیز حصہ جات حساب مڈل کلاس مرسلہ مولوی شیر محمد خاں صاحب اور رسائل وکتب مذکورہ بالا سے امسال کے مد انعام میں بہت کچھ امداد ہوئی - لہذا خرید کتب انعامی کی کم ضرورت ہوئی اور صرف ۱۲؎ کی خریدی گئیں کل انعام تقریباً مبلغ سو روپیہ کا ہوگا جو تقسیم کیا گیا والحمد للہ

تقریبات متفرقہ شادی و خطبہ وختنہ کی مد میں امسال للعہ روپیہ وصول ہوئے -

اس مد میں سالہائے گذشتہ کی نسبت کمی کا یہ باعث ہے کہ بڑے معاون اس مد کے جناب حافظ ابو سعید صاحب اور دیگر حضرات شیوخ سہارنپور ہیں اور چونکہ ان دو سالوں میں ایسے تقاریب انکی برادری میں کم ہوئے لہذا آمدنی کم ہوئی -

سہارنپور کے حضرات بساطی صاحبان اپنی ہر تقریب میں مبلغ عہ مدرسہ کو عنایت فرماتے ہیں - اور یہ بہت دفعہ عرض ہو چکا ہے کہ اس مد کی امداد میں مصداق حدیث من سن سنۃ حسنۃ کے حضرات بنجارہ صاحبان سہارنپور ہیں حق تعالی سب کو جزائے خیر دارین میں عطا فرماوے -

جن برادریوں میں اجراء اس کار خیر کا نہیں ہوا ان صاحبوں کی توجہ درکار ہے ان کو چاہیے کہ اپنی برادریوں میں اسکا اجرا فرما کر مدرسہ کی امداد فرمائیں -

فراہمی آمد کی مد میں بتوجہ حکیم محمد اسحق صاحب رئیس سہارنپور ہے وصول ہوئے جزاہ اللہ تعالی خیر الجزاء -

آمدنی چندہ ماہواری پر انحصار اور دار و مدار اس خیر جاری کا ہے اکثر خرچ کو کفتی نہیں ہوتی دیگر مدات سے وسعت والا خرچ کو پورا کیا جاتا ہے چنانچہ امسال بھی مبلغ ما ؏ چندہ گذشتہ سے جو اہل خیر نے عطا فرمائے خرچ کو پورا کیا گیا - اور سیطرح آمدنی چندہ خوراک و پوشاک و انعامی میں بھی کمی رہی جسمیں اہل کرم کی توجہ درکار ہے -

الحمد للہ امسال چندہ خرید کتب میں بیشی رہی اس کی وجہ خاص یہ ہوئی کہ مبلغ دو سو روپیہ نقد حافظ نور احمد وغیرہ وارثان حاجی رحیم بخش مرحوم رئیس محلہ شیخصاحبان نے بغرض ایصال ثواب حاجی صاحب عطا فرمائے اور مبلغ ؏ منجملہ قیمت اسباب عطیہ حاجی مولا بخش صاحب بساطی کے جو واسطے خرید کتب دین کے مدرسہ کو دیا تھا اور خود متکفل بیع کے ہوئے تھے داخل ہوئے -

حکیم ظفریاب خاں صاحب مرحوم رئیس محلہ چاتوان سے جو للعہ روپیہ سالانہ چندہ دیتے تھے بسعی حاجی محمد سرفراز خاں صاحب بھتیجے حکیم صاحب کے وہ چندہ مذکورہ کے عوض قطعہ زمین تعدادی تین بیگہ پختہ جسکی آمدنی قریب دس روپیہ سالانہ کے ہے بنام مدرسہ وقف کردی اور وقفنامہ باضابطہ رجسٹری کرادی - دارین میں اسکا ثمرہ حکیم صاحب وحاجی صاحب کو

خصوصاً اور جملہ اہل ہمت کو عموماً حق تعالیٰ عطا فرماوے۔

حسب دستور قدیم جناب مولانا مولوی ذوالفقار علی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ممبر مدرسہ ماہ شعبان میں بغرض امتحان تشریف لائے اور تین روز تک امتحان تحریری و تقریری لیا اور بحکم مولانا بعض کتب کا امتحان مولانا مولوی ابو الحسن صاحب مہتمم جامع مسجد نے بشرکت مولوی رحیم بخش صاحب اور بعض کتب ماتحت عربی اور کل درجہ فارسی کا تنہا مولوی رحیم بخش صاحب نے لیا۔ اور درجہ قرآن شریف میں طلبہ حفاظ کا امتحان مولوی مشتاق احمد صاحب ممبر مدرسہ و مولانا ابو الحسن صاحب نے اور طلبہ ناظرہ خوانان کا مہتمم مدرسہ نے لیا۔

الحمد للہ کہ نتیجہ امتحان بہتر برآمد ہوا کہ کل طلبہ عربی [illegible] ہیں [illegible] غیر حاضر [illegible] میں سے [illegible] کامیاب اور ایک ناکامیاب رہا اور درجہ فارسی میں کل (۴۳) طلبہ کامیاب اور درجہ قرآن مجید میں منجملہ کل [illegible] طلبہ کے (۳۰) طلبہ کامیاب اور (۹) ناکامیاب ہوئے ممتحنین صاحبان نے جو نتیجہ امتحان کے بارہ میں تحریر فرمائے ہیں وہ بجنسہ کیفیت سالانہ میں درج ہے۔ نتیجہ امتحان سالانہ سے حسن کارگذاری مولوی عنایت الٰہی صاحب و مولوی ثابت علی صاحب مدرسان واضح ہوئی۔ لہذا باتفاق اہل شوریٰ قرار پایا کہ بصلہ حسن سعی مبلغ دس دس روپیہ بطور خدمت مدرس صاحبان کی خدمت میں پیش کیے جائیں تاکہ آئندہ ان کو اور مدرسوں کو رغبت ہو۔ چنانچہ دیے گئے اور سال رواں میں درج حساب [illegible] وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

ہم خادمان مدرسہ تہ دل سے ان حضرات اہل ہمت کا شکریہ ادا کرتے ہیں جو طلبہ مدرسہ کو مثل اپنی اولاد کے سمجھ کر [illegible] ان کو ہر موسم میں یاد فرماتے ہیں اور ان کی مہمانی کو [illegible] خدا تعالیٰ کی خوشنودی تصور کرتے ہیں خداوند تعالیٰ ان کی عمروں میں اور ان کے مالوں میں اور جانوں میں برکت عطا فرماوے [illegible] چودھری محمود و چودھری بشارت علی و چودھری عبد الغنی صاحبان [illegible] تمام مدرسہ کی ضیافت رس اور [illegible] مٹھائی اور طعام کی کرتے ہیں اور [illegible] عبد الرحمن [illegible] رئیس محلہ مفتی مالک موضع [illegible] نہایت فراخدلی سے ضیافت رس [illegible] کی فرماتے ہیں اور موضع حوض کھیڑی میں چودھری فتح محمد صاحب بھی اس موسم میں نہایت اخلاص کے ساتھ دعوت کرتے ہیں۔

اور بعض حضرات رؤسائے شہر مثل حکیم احمد یونس صاحب ممبر مدرسہ وغیرہ کے دیگر میوہ جات موسمی سے مدرسہ کو یاد فرماتے ہیں اور ایسا ہی بعض حضرات اپنے عقد و ولائم میں مدرسہ کو فراموش نہیں فرماتے حق تعالیٰ ان کی ہمت و توفیق میں برکت عطا فرماوے اور دوسرے حضرات کو اس خیر کی طرف رغبت دلاوے۔ آمین۔

تفصیل آمدنی جلسہ منعقدہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۱۴ھ مطابق ۱۶ نومبر ۱۸۹۶ء یوم یکشنبہ اندر مدرسہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی عطا کنندگان	[illegible]	کیفیت
۱	نواب محسن الملک جناب سید مولوی مہدی علی خاں صاحب بہادر	مار	[illegible]
۲	منشی ظفر احمد صاحب برادر حاجی محمد یوسف صاحب رئیس محلہ منڈی	صہ	بمد زکوٰۃ
۳	حکیم احمد یونس صاحب رئیس محلہ مفتی و ممبر مدرسہ	صہ/	
۴	سید ڈپٹی ذوالفقار علی صاحب رئیس و انریری مجسٹریٹ دیوبند	صہ/	
۵	قاضی حبیب احمد صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت	صہ/	چندہ سالانہ ۱۳۱۳ھ گزشتہ للعہ باقیہ چندہ ہذا ۱۳۱۴ھ
۶	حاجی الٰہی بخش صاحب خزانچی مدرسہ ہذا	صہ/	بمد زکوٰۃ
۷	خواجہ احمد حسن صاحب رئیس سہارنپور منتظم مدرسہ	صہ/	
۸	چودھری مخدوم بخش و چودھری نانو صاحبان رئیسان محلہ قصابان	صہ/	
۹	جناب قاضی فضل الرحمن خاں صاحب رئیس سہارنپور ممبر مدرسہ	للعہ/	

نمبر شمار	اسمائے گرامی عطا کنندگان	[illegible]	کیفیت
۱۰	حاجی تراب علی صاحب رئیس کھجناور	للعہ/	بمد چندہ سالانہ
۱۱	بابو حامد علی صاحب رئیس محلہ منڈی	للعہ/	
۱۲	شیخ شمس الدین صاحب مالک کارخانہ صابون	؎/	
۱۳	حافظ محمد حسین صاحب رئیس محلہ فرخ ممبر مدرسہ	عہ	
۱۴	شیخ محمد منیر صاحب رئیس قصبہ انبہٹہ	عہ	بمد زکوٰۃ
۱۵	شیخ عظیم اللہ صاحب ساکن مراد آباد	عہ	
۱۶	جناب حافظ قاضی ابو سعید صاحب رئیس سہارنپور ممبر مدرسہ	عہ/	
۱۷	نور بخش صاحب عطار	عہ/	
۱۸	مولوی مظہر الحق صاحب رئیس محلہ قاضی	عہ/	
۱۹	شیخ عبد اللہ صاحب انسپکٹر پولیس سہارنپور	عہ/	
۲۰	ریاض الدین احمد صاحب رئیس منگلور	عہ	وعدہ [illegible]
۲۱	شیخ عطاء اللہ صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت	عہ/	

نمبر شمار	اسمائے گرامی عطا کنندگان	[illegible]	کیفیت
۲۲	حکیم محمد اسمٰعیل صاحب رئیس محلہ مفتی	عہ	علاوہ اسکے مستعملہ امیلین دوسرا جو مبارک علی جالکی کو دیا گیا۔
۲۳	میر محبت علی صاحب وکیل و ممبر مدرسہ	عہ/	
۲۴	منشی محمد احمد صاحب مختار کار	عہ/	
۲۵	فضل الرحمن صاحب ساکن محلہ چوک	عہ	
۲۶	حافظ عبد الرحمن صاحب رئیس محلہ لکھی دروازہ	عہ	
۲۷	منشی رکن الدین صاحب وکیل دیوبند	عہ	
۲۸	حافظ نور احمد صاحب برادر مولوی مشتاق احمد صاحب	عہ	
۲۹	سید محمد حسن صاحب وکیل دیوانی	عہ/	
۳۰	شیخ نظام الدین صاحب رئیس محلہ مطربان	عہ/	
۳۱	محمد حسین خاں صاحب ٹھیکہ دار ڈاک بنگلہ	عہ/	
۳۲	چودھری حاجی فضل عظیم صاحب	عہ	پنچائتی روپیہ ہیں
۳۳	مولوی مظفر حسین صاحب وکیل دیوانی	سعہ/	

نمبر	اسمائے گرامی عطا کنندگان	تعداد روپیہ	کیفیت
۳۴	سید ظہور الحسن صاحب رئیس رتھیڑی	عہ/	
۳۵	بابو محمد جعفر صاحب وکیل دیوانی	عہ/	
۳۶	مولوی عبد الغفور صاحب خلف مولوی خیر الحق صاحب	عہ/	
۳۷	بابو منظور احمد صاحب رئیس محلہ مطرباں	عہ/	
۳۸	مولوی اکرام الحق صاحب رئیس محلہ قاضی	عہ/	
۳۹	مولوی فضل عظیم صاحب	عہ	
۴۰	شیخ عبد الرزاق صاحب	عہ/	
۴۱	منشی محمد اسمٰعیل صاحب	عہ/	
۴۲	حاجی نصر اللہ صاحب مالک انجن	عہ/	
۴۳	قاضی محبوب الرحمٰن صاحب	عہ	
۴۴	محمد اسحٰق و محمد یعقوب صاحبان	عہ/	
۴۵	حافظ نعیم الدین صاحب	عہ/	
۴۶	حاجی سرفراز خاں صاحب	عہ/	
۴۷	حاجی محمد اسمٰعیل صاحب ساکن دودہلی	عہ/	بمد زکوٰۃ
۴۸	منشی محمد انیس صاحب مختار	عہ	معہ ایک لحاف ابرہ تیار شدہ حال

نمبر	اسمائے گرامی عطا کنندگان	تعداد روپیہ	کیفیت
۴۹	حاجی عبد الغفور صاحب	عہ	
۵۰	حکیم عبد الغنی صاحب رئیس بکوڑ	عہ/	
۵۱	منشی انعام اللہ خاں صاحب	عہ/	
۵۲	شیخ شیر علی صاحب رئیس محلہ شیخ صاحبان	عہ/	
۵۳	مولوی محمد اسحٰق صاحب رئیس محلہ سرائے	عہ/	
۵۴	حافظ احمد صاحب رئیس ایضاً	عہ/	
۵۵	منشی چراغ علی صاحب رئیس محلہ مور گنج	عہ/	
۵۶	امیر احمد صاحب مختار کار	عہ/	
۵۷	حافظ محمد عثمان صاحب سوداگر پارچہ	عہ/	
۵۸	حاجی عبد اللہ صاحب سرے والہ	عہ	
۵۹	حاجی خواج محمد صاحب	عہ/	
۶۰	حبیب احمد و محمد اسمٰعیل صاحبان	عہ/	
۶۱	احمد خاں صاحب ساکن موضع کیسو	عہ/	
۶۲	گلشیر خاں صاحب ساکن محلہ کھجور تلہ	عہ/	بمد زکوٰۃ

نمبر	اسمائے گرامی عطا کنندگان	تعداد روپیہ	کیفیت
۶۳	نور محمد صاحب وغیرہ ساکن موضع روہالکہ	عہ/	
۶۴	عبد الکریم صاحب پسر حمید صاحب نجارہ	عہ	
۶۵	مولوی محمد علاؤ الدین صاحب رامپوری	عہ/	
۶۶	مولوی نور الحسن صاحب	عہ	
۶۷	والدہ میر و ملازم جناب قاضی صاحب	عہ/	
۶۸	شیخ حاجی احمد حسین صاحب	عہ/	
۶۹	عبد الرحمٰن خاں صاحب ملازم ڈاک بنگلہ	عہ/	
۷۰	حکیم محمد صدیق صاحب	عہ/	
۷۱	چودھری رحیم بخش صاحب	عہ	
۷۲	شیخ عبد الکریم صاحب	عہ/	
۷۳	متولی علی احمد صاحب	عہ	
۷۴	حاجی محمد جان صاحب	عہ/	
۷۵	حاجی محمد بخش صاحب برادہ گر	عہ/	
۷۶	مولوی محمد ابراہیم صاحب جفت فروش	عہ/	
۷۷	حکیم احمد حسین صاحب	عہ/	
۷۸	شیخ سلطان احمد صاحب	۱۲ر	

نمبر شمار	اسماء عطا کنندگان	تعداد روپیہ	کیفیت	نمبر شمار	اسماء عطا کنندگان	تعداد روپیہ	کیفیت	نمبر شمار	اسماء عطا کنندگان	تعداد روپیہ	کیفیت
۷۹	میاں جی کریم بخش صاحب ساکن موضع خانعالم پورہ	۱۱ر		۸۷	مولوی مشتاق احمد خانصاحب مختار	۸ر		۹۷	[illegible] امام مسجد [illegible]	۸ر	[illegible]
۸۰	منشی ذو الفقار خان صاحب رئیس محلہ جاٹوان	۸ر		۸۸	شیخ محمد صاحب رئیس محلہ قاضی	۴ر		۹۸	شیخ عبد الحفیظ صاحب رئیس محلہ جعفر نواز خان		بہارستان ایک نسخہ سکندر نامہ ایک نسخہ
۸۱	اسد علی صاحب ساکن محلہ قوالی	۸ر		۸۹	محمد افضل صاحب	۴ر		۹۹	مولوی حشمت علی صاحب امام مسجد محلہ [illegible]		رسالہ طریقہ [illegible] ایک نسخہ
				۹۰	حافظ محمد صاحب	۴ر					
۸۲	چودھری امیر احمد صاحب بقصبہ فرش	۸ر		۹۱	منشی سلطان احمد صاحب	۴ر		۱۰۰	منشی نور الحسن و محمد [illegible] صاحبان رئیسان محلہ جعفر نواز خان [illegible] فروخت ہو کر [illegible] ہو گئے		[illegible]
				۹۲	عابد حسین صاحب	۲ر					
۸۳	حافظ الٰہی بخش صاحب [illegible]	۸ر		۹۳	غلام محمد صاحب طالب العلم مسجد [illegible]	۱ر					
۸۴	حکیم لسان الحق صاحب [illegible] آل الدین صاحب	۸ر		۹۴	مولوی محمد [illegible] صاحب رئیس محلہ [illegible]	[illegible]	جو رقم جلسہ کے [illegible]				
۸۵	[illegible]	۸ر		۹۵	مولوی ناظر حسن صاحب وکیل و ممبر مدرسہ	۱۰ر	بمد زکوٰۃ	۱۰۱	خواجہ [illegible] صاحب رئیس محلہ [illegible]		[illegible]
۸۶	میاں جی وزیر علی صاحب ساکن موضع [illegible]	۸ر		۹۶	حکیم محمد اسحٰق صاحب [illegible]	۱۰ر		۱۰۲	شیخ حبیب احمد و مولوی مشتاق احمد صاحبان	۵ر	[illegible]

واضح ہو کہ تعداد رقم وصول شدہ کے مبلغ [illegible] جو مدرسہ میں آئے تھے وہ چندہ خوراکی ہوئے اور باقی چندہ امدادی ہیں اور منجملہ [illegible] روپیہ قیم [illegible] جو ہر سال کو بصلہ حسن کارگذاری جانب ممبران سے تجویز ہوتے تھے اور رقم موعودہ بھی وقت [illegible] کے چندہ دوامی میں درج ہوگی فقط

[illegible]

مہر

[illegible] عفی عنہ | قاضی فضل الرحمن عفا اللہ عنہ | خواجہ احمد حسن عفی عنہ | حافظ محمد حسین عفی عنہ خلف منشی شیخ نجف علی صاحب مرحوم

[illegible] | محمد مشتاق احمد [illegible] | سید احمد یونس عفا اللہ عنہ | سید حبیب علی عفی عنہ | ابو الحسن عفی عنہ | ناظر حسن عفی عنہ | تونگر علی عفی عنہ

العبد

[illegible] | عنایت الٰہی عفا اللہ عنہ مہتمم مدرسہ عربیہ اسلامیہ مظاہر علوم سہارنپور | الٰہی بخش تحویلدار مدرسہ

مشکوٰۃ شریف مع اکمال

فی اسماء الرجال محشی بحواشی جدیدہ
از شروح معتبرہ مثل مرقاۃ المفاتیح
وغیرہ۔ مجتبائی۔ نہایت صحیح تقطیع
۲۰+۲۶ کاغذ گندہ سفید — ہے ۴ر
ایضاً کاغذ حنائی ۲۰+۲۶ — ہے ۴ر
ایضاً کاغذ سرخ ۲۰+۲۶ — للعہ
ایضاً کاغذ سبز ۲۰+۲۶ — للعہ
ایضاً کاغذ گلابی ۲۰+۲۶ — للعہ
ایضاً کاغذ ولایتی ۲۰+۲۶ — للعہ ۴ر
ایضاً کاغذ سفید تقطیع کلان — ہے ر
ایضاً کاغذ ولایتی تقطیع کلان — صہ

خیر متین ترجمہ اردو حصن حصین
مطبوعہ مجتبائی

ماثبت بالسنہ معہ ترجمہ اردو
مسمی بہ اعمال الماثورہ فی ایام المشہورہ
یہ ترجمہ بامحاورہ زیر متن ہے
ایضاً کاغذ ولایتی

صغیری شرح منیۃ المصلی معہ
حواشی کبیر وغیرہ۔ مجتبائی

فقہ اکبر مع شرح ملا علی قاری ۲ر
مطبوعہ مجتبائی

قدوری محشی بحواشی مفیدہ
صحیح۔ مجتبائی
ایضاً کاغذ گندہ
ایضاً کاغذ ولایتی

کنز الدقائق مع شرح عربی

الموسوم بہ کنوز الحقائق مطبوعہ
مطبع مجتبائی دہلی۔ یہ بات اہل علم
پر روشن ہے کہ کنز الدقائق فقہ مین
کس درجہ کی کتاب ہے اور کہان تک
طلبہ کو اسکی ضرورت رہتی ہے۔
بلا مبالغہ کہا جاتا ہے کہ یہ وہ مقبول
کتاب ہے کہ تمام ہندوستان مین
کیا بلکہ کابل۔ بخارا۔ ہرات۔ سمرقند
۔شام۔ مصر۔ روم۔ عرب۔ فارس
بالاتفاق سب مین اسکا درس ہوتا ہے
اور پڑہائی جاتی ہے۔ اسی غرض سے
مطبع نے اسکی تمام شروح معتبرہ
مثل عینی و مستخلص و فتح المعین و
بحر الرائق وطائی وغیرہ بڑی بڑی
نایاب کتابین جمع کین اور ان سب کا
لب لباب مفید طلبہ اخذ کراکے
ایک مستقل شرح مسمی بہ کنوز الحقائق
فاضل اجل مولوی محمد احسن صاحب
نانوتوی رحمہ اللہ اور علماء دیوبند سے
تالیف کرائی اور اُسکے حاشیہ پر
ہندسہ دار چڑہائی اور متن کو بہت سے
چھپے ہوے اور قلمی نسخون سے
مکرر سکرر مقابلہ کرا کرا ضروری
اعراب مع اشارات عطف صلہ و
موصول وغیرہ دیگر خوشخط سے بنط جلی

(قیمت: ہے ۴ر، ہے ۴ر، للعہ، للعہ، للعہ، للعہ ۴ر، ہے ر، صہ، ۱۳ر، ۱۰ر، ۱۳ر، ۱۱ر، ۱۴ر، ۹ر، ۱۰ر، ۱۴ر)

لکھوایا اور اُسکے بین السطور کو خوشی
سفیدہ سے مزین کرکے مختلف
کاغذون پر نہایت صحت و صفائی
کے ساتھ چھاپا۔ حق تو یہ ہے کہ یہ
کتاب اپنی تمام شرحون کی حامل ہے
اسنے معلمین و متعلمین دونو کو بڑی
بڑی ضخیم کتابون اور قیمتی شرحون سے
مستغنی کر دیا ہے۔ کاغذ سفید دبیز
تقطیع ۲۰+۲۶ کلان — ہے ۴ر
ایضاً کاغذ موٹا حنائی ” — ہے ۴ر
ایضاً کاغذ سفید چکنا ولایتی — للعہ ۴ر
ایضاً کاغذ سفید دبیز تقطیع ۲۲+۲۹
کلان — للعہ
ایضاً کاغذ حنائی ” — للعہ
ایضاً کاغذ ولایتی ” — صہ

جوہرہ نیرہ شرح قدوری

یہ بڑی نایاب کتاب ہے جو آجتک
ہندوستان مین چھپی نہ تھی اور نہ یہان
کے علماء کی آنکھین اسکے دیکھنے کو
ترستی تہین۔ یہ وہ کتاب ہے کہ
بڑے فتاوون مین اسکے اقوال
لیے گئے ہین اسکے مصنف نامی
بڑے اساتذہ مین سے ہین یہ
شرح نہایت سلیس اور فصیح زبان
عربی مین ہے اور تحقیق مسائل اور
تحقیق معانی مین بے مثل ہے نیز مناسب

مقامون پر احادیث کا تعارض بھی
اُٹھایا ہے یہ شرح بڑے بڑے فتاوٰی
سے مستغنی کرنیوالی ہے اگر علماء اسکی
طرف توجہ فرمائین گے تو ہدایہ کو بھول
جائینگے۔ قابل درس ہے ۱

نافع المسلمین ترجمہ اردو
انیس الواعظین کبیر

پند و نصائح اور قصص انبیاء
و اولیاء اور تفسیر آیات قرآنی و — ہے ۴ر
احادیث رسول ربانی کے متعلق — ہے ۴ر
چالیس مجلسین ہین اور ہر مجلس — للعہ ۴ر
مین نیا مضمون ہے کہ جو نکات
عجیبہ اور فوائد غریبہ سے ہمارہ — للعہ
کتاب کیا ہے پند و نصائح کا خزانہ ہے — للعہ
ہے۔ تفسیر و احادیث کا معدن ہے — صہ
واعظون کی جان ہے۔ سچ پوچھو
تو مسلمانون کے لیے رہبر راہ خدا
و عرفان ہے ہر عورت مرد کو چاہیے
کہ اس کتاب کو اپنے مطالعہ مین
رکھے اور دین و دنیا کے فوائد
حاصل کرے۔ ترجمہ کی خوبی
زبان کی لطافت کا اندازہ ہو گا
چھاپہ کی صفائی قابل تعریف ہے — ۱ر

رحمۃ الرحمان فی ترجمہ
قصیدۃ النعمان مطبوعہ
مطبع مجتبائی

التماس ضروری

بخدمت علماء حقانی و

حامیان دین اسلامی اور علی الخصوص معاونان

مدارس عربیہ کی جناب مین استدعا ہو کہ اس مطبع کی معاونت اس قسم کی امداد سے فرمائین (۱) قلمی یا مطبوعہ صحیح کتابین جہت طبع و تصحیح مستعار دین (۲) وقتاً فوقتاً جن علماء و طلباء فارغ التحصیل کو کار تصحیح کے لائق سمجھین اُنکے نام نامی اور پتہ سے مطبع کو آگاہ کرتے رہین اور ان لوگون کو دفتر تصحیح مطبع ہذا سے متعلق کر دینے مین بدل ساعی ہون (۳) جو لوگ کار تصحیح و تحشیہ کتب کا اپنی جای قیام پر بہ اجرت مطبع کا کرتے ہین اُنکو متوجہ کرین کہ مطبع ہذا سے بذریعہ مراسلت معاملہ رکھین (۴) جن کتابون کی ضرورت سمجھین اُنکی طبع کا مشورہ دین (۵) جس طور اور جس تقطیع اور جس حیثیت پر اُنکے نزدیک کتاب خاص کا طبع ہونا احسن ہو اُس سے ہدایت کرین (۶) وقتاً فوقتاً مدارس اسلامیہ سے ہدایات ضروری دربارۂ طبع کتب و دیگر امور ضروریہ ہوتی رہین (۷) جو اغلاط کتب مطبوعہ مطبع ہذا مین نظر پڑین اُنکی اطلاع مطبع کو دیجاسے تاکہ طبع مکرر مین اصلاح بخوبی ہو جائے (۸) کتب مطبوعہ مطبع ہذا کی اشاعت مین جہانتک ہو سکے ساعی رہین۔

مطبع نے درسیہ کتابون کے چھاپنے اور اُنکی تصحیح و تحشیہ کی نسبت بہت کچھ اہتمام کیا ہے (جس سے علماء و طلباء کو بہت کچھ مدد ملیگی) اور یہ خدمت اپنے ذمہ لی ہے اور اکثر کتابین عمدہ طور سے چھاپی ہین جن کا حال مطبع کی بڑی فہرست سے معلوم ہو سکتا ہے۔

ملتمس

خادم العلماء محمد عبد الاحد

مہتمم

مطبع مجتبائی دہلی